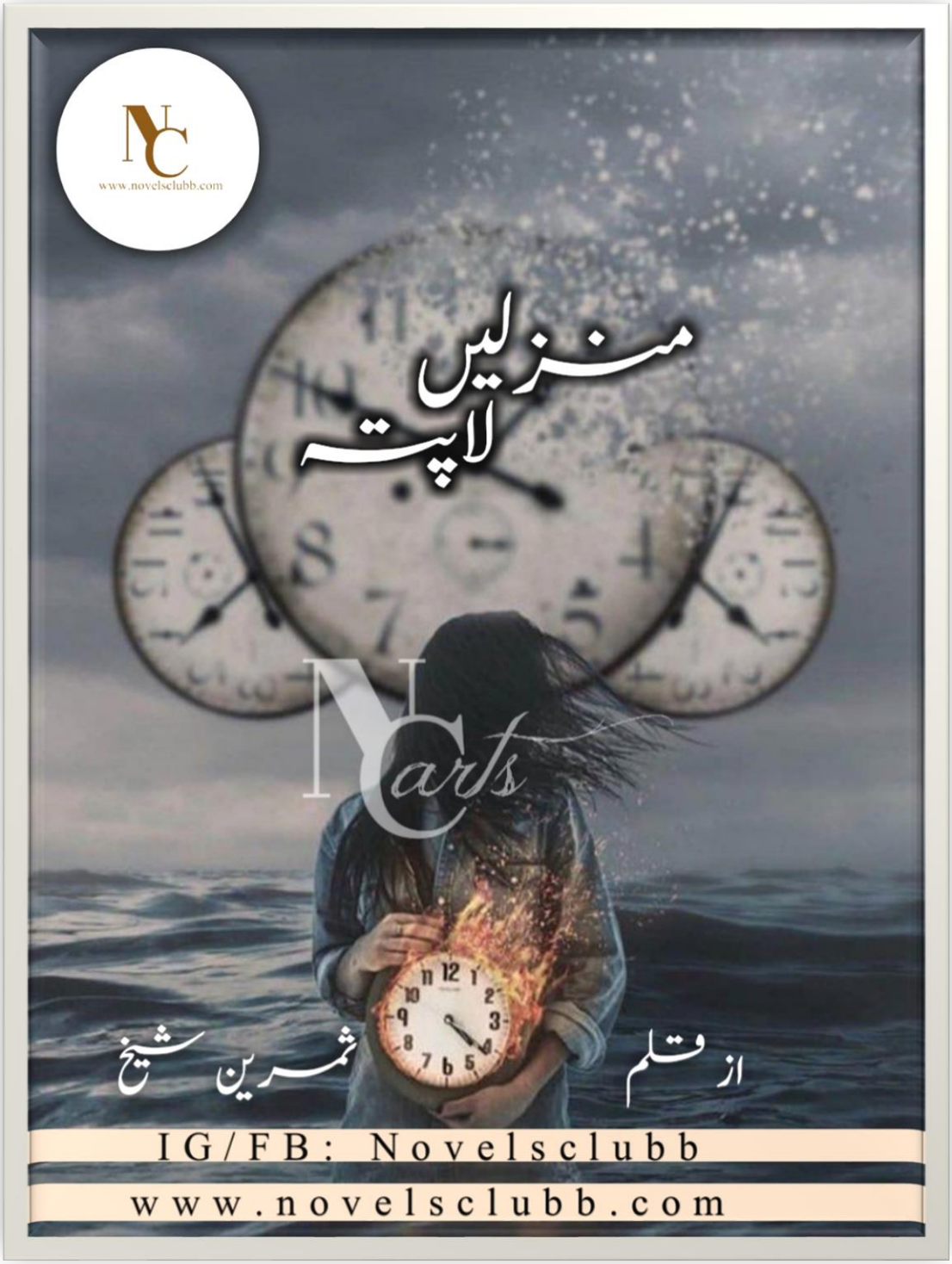
www.novelsclubb.com
منزلیں
لاپتہ
از قلم
ثمرین شیخ
IG/FB: Novelsclubb
www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

منزلیں لاپتہ

از قلم

ثمرین شیخ

www.novelsclubb.com

میروں کی حویلی میں آج جشن کا سماں تھا ہوتا بھی کیوں نہ آج میر خاندان کے پہلے پوتے کا نکاح تھا خاندان کی لاڈلی پوتی سے آج حویلی کے ساتھ ساتھ گاؤں میں بھی جشن کا ماحول بنا ہوا تھا

آخر کیوں نہ ہوتا اس گاؤں کے ہونے والے سردار کا نکاح تھا

---

www.novelsclubb.com

مولوی صاحب آ گئے ہیں آغا سائیں

اخضر ان کے پاس آیا

ساحر سائیں کہاں ہیں؟ میر حاکم سائیں نے اپنے چھوٹے پوتے سے استفسار کیا

گستاخی معاف آغا سائیں مگر اس سے میرے بیٹے کی خوشی برداشت نہیں ہے اس

لیے غائب ہے میر جواد حقارت سے کہتے وہاں سے چلے گئے

اخضر کے بولنے سے پہلے ہی میر جواد سائیں بول پڑے

خیر چھوڑو آغا سائیں آج کے دن اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتے تھے اس لیے بات

در گزر کر گئے

اخضر سائیں تم اپنے ادا سائیں کو بلا کر لاؤ میر حاکم سائیں نے مسکرا کر اس سے کہا

جی آغا سائیں میں ابھی بلا کر لایا وہ بھی خوشی خوشی اندر کی جانب بڑھا

میر حاکم سائیں سے ان کی خوشی چھپائی نہ چھپ رہی تھی

ان کے پوتے نے ان کا مان رکھ لیا تھا وہ سرشار سے تھے

مگر یہ تو وقت نے بتانا تھا کہ کس نے کتنا مان رکھا تھا

قبول ہے!!!!

مائک سے اس کی گھمبیر آواز گونجی

جو زنان خانے تک بھی پہنچی تھی

تیسری دفعہ "قبول ہے" کہتے ہی میر حاکم سائیں نے اپنے پوتے کو گلے لگایا

نکاح بہت بہت مبارک ہو میر زاویار جواد سائیں

میر حاکم سائیں کے چہرے کی چمک اس بات کی گواہ تھی کہ وہ کتنا خوش ہیں اس

نکاح پر

مگر ان کے چہرے کی چمک سے کہیں زیادہ چمک میر زاویار کی آنکھوں میں تھی

مگر یہ چمک نکاح کی تو نہیں لگی تھی

یہ چمک عجیب سی تھی

باغی سی!!!!

اپنے وجیہہ چہرے پر جاندار مسکراہٹ کے ساتھ اس نے دوبارہ مائک پکڑا

میں میر زاویار سائیں، میر حاکم سائیں کا پوتا اس خاندان کا پہلا چشم وچراغ،،،

اس گاؤں کا ہونے والا سردار،،،

www.novelsclubb.com

اس کی آواز جو ہی گونجی مردان خانے میں خاموشی چھاہ گئی

میر حاکم سائیں نے فخر سے اپنے پوتے کا تحمکانہ انداز دیکھا

جس کا نکاح۔۔۔۔۔۔۔

آنکھوں کی چمک کچھ اور واضح ہوئی تھی میر حاکم سائیں کو کچھ غلط ہونے کا احساس

شدت سے ہوا

جس کے دادا نے جائیداد سے عاق کرنے کی دھمکی پر اپنی پینڈو پوتی سے میرا

زبردستی نکاح کر دیا مگر۔۔۔۔

میں بھی انہی کا پوتا ہوں

میں میر زاویار سائیں اپنے پورے ہوش و حواس میں اپنی چند سیکنڈ پہلے کی دلہن کو

طلاق دیتا ہوں

زاویار

ثمینہ جواد حاکم چیخی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں حانم کو

طلاق دیتا ہوں

طلاق دیتا ہوں

دادا سائیں ادھر ہی موجود ہوں میں اب میرا دوبارہ نکاح کروا کر دیکھائیں

ہونٹوں پر دل جلانے والی مسکراہٹ لیے وہ بھرے مجمعے میں ان سے مخاطب ہوا

جن کے کندھے کبھی جھکے نہیں تھے

آپ شاہد بھول گئے تھے میں کون ہوں؟؟؟

تمسخر اڑایا لہجہ

www.novelsclubb.com

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟؟؟

مولوی صاحب کی آواز پر اس نے گھونگھٹ کی آڑ میں چونک کر اپنے دائیں کندھے

پر موجود ہاتھ کو دیکھا

وہ ہاتھ اس کی ماں کا تھا جو اسے تسلی دینے کے لیے رکھا گیا تھا بے شک نکاح اس کی مرضی سے ہو رہا تھا وہ خوش تھی بلکہ یہ کہنا مناسب تھا کہ مطمئن تھی

مگر جو بھی ہو ان لمحات میں ایموشنل ہونا فطری بات تھی

ق۔ قبول ہے

ایک آنسو اس کی نرم و ملائم گال سے پھسل کر تھوڑی سے ہوتے نکاح کے کاغذات پر گرا

اس کے کندھے پر اس کی ماں کی گرفت بھی مضبوط ہوئی

یقیناً وہ بھی رو رہی ہوں گی

مگر ان کے آنسو بھی خوشی کے ہو گے اپنی بیٹی کے فرض سے سبکدوش ہونے کی خوشی!!!!

لڑکی کی طرف سے نکاح مکمل ہوتے ہی اس کی ماں نے اسے گلے لگایا

ابھی اس کی کزنز اسے مبارک باد دیتیں باہر سے اس کی آتی آواز پر کمرے میں

www.novelsclubb.com

سانپ سونگھ گیا

اور پھر اسے ہر چیز چکراتی نظر آئی

اپنے کانوں میں اپنی دوستوں رشتے داروں کی بہت پہلے کہی گئی آواز سنائیں دیں

کتنے خوش نصیب ہیں اداسائیں ان کی شادی تم

سے ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

میرا زاوی خوش نصیب ہے اس کی قسمت میں

تم ہو۔۔۔۔۔۔

یاری لالہ اور تمہاری جوری پرفیکٹ ہے۔۔۔۔۔

تم جیسی نڈر اور بہادر ہی ہمارے شیر پوتے کے

لیے صحیح ہے۔۔۔۔۔۔

پھر دماغ اور آنکھیں اندھیرے میں کھو گئی

چھوٹی بی بی بے ہوش ہو گئی نورا کی آواز مردان خانے تک گونجی

www.novelsclubb.com

میر حاکم سائیں کا تعلق راجن پور کے گاؤں سے تھا زندگی میں انہیں ہر طرح کی آسائش میسر تھی کسی بھی چیز کی کوئی کمی نہیں جدی پشتی رائس اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تمام تر جائیداد کے اکلوتے وارث اور اس سے بھر کر گاؤں کے گدی نشین

پورے گاؤں میں میروں کا سکہ چلتا تھا

وجاہت اور طاقت سے مالا مال سونے پہ سہاگا دولت نے ان کے کم تعلیم ہونے کے عیب کو بھی ڈھانپ دیا خیر اس وقت تعلیم کی اتنی کوئی اہمیت بھی نہ تھی

میر حاکم سائیں اپنے نام کی طرح حکم چلانے والے اپنی وجاہت اور دولت کی وجہ سے جتنے مغرور تھے ان کی شریک حیات صفیہ بانو اتنی ہی نیک صاف اور نرم دل تھیں

صفیہ بانو ان کی چچازاد تھیں جن سے ان کی شادی ان کی ہی خواہش پر ہوئی تھی۔

اللہ نے انہیں اولاد جیسی نعمت سے بھی نوازا پہلے دو بیٹے جواد اور جاوید پھر دو بیٹیاں شائستہ اور آنسہ اور پھر سب سے آخر میں آغا سائیں اور اماں سائیں کا لاڈلہ میر اسعد حاکم سائیں ہو بہو میر حاکم سائیں کی کاپی وہ ہی وجاہت وہی ذہانت مگر دو باتیں اس کی حاکم سائیں سے مختلف تھی پہلی وہ رحم دلی کے معاملے میں وہ اماں سائیں پر گیا تھا اور دوسری اسے پڑھائی کا جنون تھا۔۔۔۔۔

وقت تو مانو پر لگا کر اڑا تھا جواد سائیں کی شادی خاندان میں ہی ثمینہ بیگم کے ساتھ ہوئی جن کی دو اولادیں ہیں میر زاویار اور بیٹی صنم جواد اس کے بعد جاوید سائیں ان کی شادی بھی خاندان میں ان کی پسند سے ہما بیگم سے ہوئی اور ان کی چار اولادیں ہیں پہلے علینہ جاوید اخضر جاوید اور پھر دو جڑواں بیٹیاں امیمہ اور آمنہ

پھر تیسرے نمبر پر شائستہ بیگم عمر میں وہ آنسہ بیگم سے دو سال بڑی تھی مگر آنسہ بیگم کی شادی ان سے پہلے ہوئی تھی جن کا ایک ہی بیٹا تھا ساحر، ساحر کی پیدائش کے

دو سال بعد ہی آنسہ بیگم بیوگی کی چادر اوڑھے واپس میر حویلی آگئی پھر شائستہ بیگم کی شادی بھی ان کے خاندان میں ثمینہ بیگم کے ماموں زاد منہ بولے بھائی سے ہوئی ان کی بھی دو اولادیں تھیں سونیا اشرف اور ابرار اشرف وہ زیادہ تر میر حویلی میں ہی پائی جاتی تھیں اور سب سے آخر میں اسعد حاکم سائیں جن کی شادی حالہ سے ہوئی تھی جو آغا سائیں کے دوست کی بیٹی ہونے کے ساتھ ساتھ اسعد کی یونیورسٹی فیلو بھی تھی انہیں کی طرح نرم دل پڑھی لکھی اور چنچل سی!!!!

ان کی ایک بیٹی تھی نورِ حانم جس میں میر اسعد کی جان بستی تھی

نورِ حانم تھی بھی بہت پیاری معصوم جس سے ملتی اس کو اس پر بے ساختہ پیار آتا

ثمینہ بیگم تو نورِ حانم کو اتنی سی عمر میں ہی اپنی بیٹی مان چکی تھیں

دس سالہ نورِ حانم اپنی چھوٹی کزنوں کے ساتھ کھیل رہی تھی امیمہ اور آمنہ بھی اپنی ننھے ننھے ہاتھوں سے تالیاں بجاتی کھلکھلا رہی تھیں جب کچھ یاد آنے پر حانم

اپنے پھولے پھولے گالوں لان کا چکر لگانے لگ پڑی

کیا ہوا ہے ہانی آپی سات سالہ صنم حانم کے پاس آئی صنم بابا سائیں ابھی تک نہیں آئے انہوں نے مجھے آج پارک کے جانے کا وعدہ کیا تھا

حانم اداسی سے کہتی جھولے پر بیٹھ گئی

آجائیں گے چاچو سائیں تم فکر نہ کرو نو سالہ علینہ بھی اپنی گڑیا چھوڑ کر حانم کے پاس آئی

ہمم

مما مما سائیں حانم سے جب اور انتظار نہ ہوا تو وہ حالہ بیگم کے پاس پہنچی ہمم بولو حانم کیوں تنگ کر رہی ہو حالہ بیگم جو صغراں سے کام کروا رہی تھی حانم کے بار بار بلانے پر جھنجھلائی

مما سائیں بابا سائیں ابھی تک کیوں نہیں آئے؟؟؟

وہ ضروری کام سے گئے ہیں حانم اب جاؤ کھیلو مجھے تنگ مت کرو

حانم نے اپنے ہونٹ باہر نکالے

اس سے پہلے اس کے آنسو بہتے ثمینہ بیگم نے اسے اپنے پاس بلایا

کیا ہوا میری ہانی پری کو

بڑی مما سائیں بابا سائیں نے مجھ سے آج پارک کے کر جانے کا وعدہ کیا تھا وہ ابھی تک نہیں آئے

وہ داد و سائیں کو کسی کام سے لے کر گئے ہیں میری جان آ جائیں گے تھوری دیر تک

ثمینہ بیگم نے اس کی نرم گال کو پیار سے سہلاتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے بڑی مما سائیں حانم نے جھک کر ثمینہ بیگم کی گال پر پیار کیا اور وہاں سے بھاگ گئی

شام کا وقت ہو گیا تھا اب حانم کو زیادہ انتظار نہ کرنا پڑا جب ایمبولینس کی آواز پر

سب ہی دہل کر حویلی کے لان میں آئے جہاں دو وجود سفید چادروں میں پڑے تھے

آغا سائیں لڑکھڑا گئے ایک ان کی لاڈلی اولاد دوسری ان کی جان عزیز شریک حیات اسعد دددد!!!!

حالہ کی چیخ دل دہلا دینے والی تھی اس سے پہلے ثمینہ بیگم انہیں حوصلہ دیتی ان کے قریب آتی وہ شدید شکر کھا کر گری..

سب ہی رو رہے تھے جاوید جواد سب ہی غم سے نڈھال تھے آنسہ بیگم اپنی والدہ اور جان عزیز بھائی کی موت کے صدمے میں بالکل خاموش ہو گئیں شائستہ بیگم دھاڑے مار کر رو رہی تھی

حانم ویران نظروں سے اپنے بابا سائیں اور بی بی سائیں کو دیکھ رہی تھی ابھی کل بی بی سائیں نے خاص اس کے لیے اس کی پسند کا حلوہ بنایا تھا بابا سائیں بھی اس کے پاس تھے اب۔۔۔

نورِ حانم!!

جی بی بی سائیں حانم فوراً سارے کام چھوڑ کر ان کے پاس میری چندا میں نے تمھارے اور ساحر کے لیے گاجر کا حلوہ بنایا ہے گاجر کا حلوہ حانم خوشی سے اچھلی ابھی وہ حلوے کا باؤل پکڑتی جب بھیچ میں ہی اسعد سائیں نے باؤل پکڑ لیا واہ اماں سائیں میرا فیورٹ حلوہ اسعد سائیں نے حلوے کا چمچ بھر کر منہ میں رکھا

بابا سائیں حانم نے اپنے ہونٹ لٹکائے مطلب میڈم رونے کے لیے تیار تھی

اسعد سائیں کیوں میری پیاری پوتی کو تنگ کر رہے ہو مصنوعی خفگی سے ڈانٹا

واہ پیاری پوتی اور بیٹا؟؟

صحیح کہتے ہیں اصل سے سود پیارا ہوتا ہے

اسعد سائیں!!!.

سوری اماں سائیں مگر آپ کی بہو اور پوتی کو چھیڑنے کا اپنا ہی مزہ ہے

بابا سائیں

www.novelsclubb.com

ارے میرا بچہ میری جان میرا شیر بیٹا اسعد سائیں نے فوراً حانم کو گود میں بٹھا کر حلوہ کھلایا

اب وہ اس کے موبائل پر کارٹون دیکھتی اس کے ہاتھ سے حلوہ کھانے میں مصروف ہو گئی تھی

ساحر سائیں ادھر آؤ دور کھڑے ساحر کو خود کو اور حانم کو یوں حسرت سے دیکھتا پا کر اسعد بے چین ہوا ادھر آؤ میرا بچہ آپ بھی کھاؤ آپ کا بھی فیورٹ حلوہ ہے

جی بابا سائیں

ساحر سائیں کو بھی گاجر کا حلوہ بہت پسند ہے

اسعد سائیں کے موبائل میں مگن سی لگی حانم نے اس کے علم میں اضافہ کیا

اسعد نے تیرہ سالہ ساحر کو بھی اپنے ہاتھوں سے حلوہ کھلایا جس کا چہرہ خوشی کے مارے کھل اٹھا

www.novelsclubb.com

حانم کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ روئے چیخے یاں یہاں سے بھاگ جائے

وہ اٹھ کر اسعد سائیں کے پاس آئی چہرہ غیر واضح تھا اس نے جھک کر ان کے ماتھے پر

پیار کیا

بابا سائیں میں پارک جانے کی ضد نہیں کروں گی آپ یہاں سے اٹھ جاؤ آپ کے

کپڑے گندے ہو جائیں گے

بی بی سائیں دیکھیں نہ بابا سائیں اٹھ نہیں رہے آپ آپ نہ گاجر کا حلوہ بناؤ پھر دیکھنا

بابا سائیں اٹھ جائیں گے بابا سائیں پلیز بی بی سائیں آپ اٹھ جائیں

حانم آپی صنم علینہ بھی حانم کو روتا دیکھ کر رونے لگی

ہما بچے بچو کو کمرے میں لا جاؤ جی ادا سائیں ہما بیگم سب بچوں کو کمرے میں لے گئی

مگر حانم وہاں سے ہل ہی نہیں رہی تھی

نورِ حانم آنسہ بیگم نے پیار سے اس کے سر ہاتھ پھیرا حانم ان کے گلے لگی رونے لگ

پڑی تھوڑی ہی دیر بعد وہ ان کی گود میں ہی سو گئی

ساحر سائیں حانم کو دیکھ رہا تھا ایک اسعد ہی تو تھا اس گھر میں اس کی ماں کے علاوہ جو اس سے پیار کرتا تھا

اسے حانم پر بھی ترس آیا باپ کی شفقت سے محرومی کتنی اذیت ناک ہوتی ہے وہ جانتا تھا

حانم مت رو بارہ سالہ زاویار بھی اپنے چاچو سائیں کی حالت کو دیکھ کر رو رہا تھا حانم کو۔بے تحاشہ روتے دیکھ کر اس کے پاس آیا

حالہ بیگم کے لیے یہ صدمہ کافی گہرا تھا مگر انہوں نے

نورِ حانم کے لیے جینا تھا اپنی بیٹی کے لیے اسعد کی لاڈلی کے لئے اس لیے اپنے زخم دل میں چھپائے انہوں نے حوصلہ کیا مگر حانم تو ابھی چھوٹی تھی وہ کہاں سے صبر کرتی رو رو کر خود سخت بیمار کر لیا تھا سب ہی حانم کی بیماری کی وجہ سے بہت پریشان تھے ڈاکٹرز بھی بلا ناغہ اسے چیک کر کے جاتے مگر اس کی ایک ہی رٹ تھی اسے بابا

سائیں چاہیئے

حانم بیٹا سوپ پی لو تھوڑا سا لان کے سفید سوٹ میں حانم کے سر ہانے اپنی سو جھی ہوئے آنکھیں لیے بیٹھی حالہ بیگم نے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا

نہیں پینا نہیں کھانا مجھے بابا سائیں چاہیئے مجھے بابا چاہیئے مجھے بابا چاہیئے

کہاں سے لا کر دوں میں ہاں کہاں سے لا کر دوں حالہ بیگم ہزیانی انداز میں چیخی پھر حانم کو گلے لگائے رونے لگیں۔۔۔

تھوڑی دیر بعد حانم کے کمرے کا دروازہ کھٹکا

حالہ بیگم جو حانم کے بالوں میں انگلیاں پھیر رہی تھی دروازے کی جانب متوجہ ہوئیں

کون؟؟

آہو۔۔۔میر حاکم سائیں کے گلا کھنکھارنے کی آواز پر حالہ بیگم نے اپنا دوپٹہ

www.novelsclubb.com

چہرے کے آگے کیا

حانم بھی فوراً اٹھ کر بیٹھی

آغا سائیں!!!

مجھے نورِ حانم سے بات کرنی ہے اکیلے میں

جی بہتر حالہ بیگم کمرے سے باہر چلی گئی

نورِ حانم آغا سائیں کی آواز میں نرمی تھی

ج۔جی

آغا سائیں اسی کرسی پر بیٹھ گئے جہاں کچھ دیر پہلے حالہ بیگم بیٹھی تھیں

میرے پاس آؤ میرا بچہ آغا سائیں کا یہ روپ شاید وہ پہلی ہی تھی جو دیکھ رہی تھی

نہیں تو جب سے اس نے ہوش سنبھالا ہے آغا سائیں کو سخت ہی پایا ہے ایسا نہیں تھا

کہ وہ صرف اپنے پوتوں سے محبت کرتے تھے انہیں اپنے سب بچے عزیز تھے مگر وہ

سب کو حدود میں رکھنے کے قائل تھے

نورِ حانم انہوں نے پھر پکارا حانم ان کا گھٹنوں پر ہاتھ دھرے اس پر پیشانی ٹکائے رونے لگ پڑی

آغا سائیں نے بھی اپنا ہاتھ نورِ حانم کے سر پر رکھ دیا

"دادا سائیں" بابا سائیں کیوں چلے گئے "نورے" وہ ہمارے پاس ہے ہمارے دل میں تمہارے دل میں تمہیں اس طرح روتے دیکھ کر تکلیف میں ہو گا اور تمہاری بی بی سائیں وہ بھی تمہیں روتے دیکھ کر اداس ہو جائیں گی

اس دن میر حاکم سائیں نور حانم کے لیے "دادا سائیں" اور نور حانم ان کے لیے "نورے" بن گئی تھی....

****

حانم کو جب ہوش آیا تھا وہ اپنے بستر پر موجود تھی ابھی بھی اسی سرخ جوڑے میں ہی تھی

بھوری آنکھیں اوپر دیوار پر لگے پنکھے کو بلاوجہ ہی گھور رہی تھی اور چہرہ بالکل سپاٹ

بیڈ سے تھوڑے سے فاصلے پر کرسی پر ایک وجود بیٹھا تھا جو یقیناً میر حاکم سائیں ہی تھے

بنا پلکے جھپکے مسلسل ایک ہی جگہ دیکھنے پر حانم کی آنکھوں پر مرچیں لگنے لگ پڑی

ایک آنسو اس کی بائیں آنکھ سے نکل کر کنپٹی سے ہوتا اس کے بھورے بالوں میں کھو گیا

حانم درد سے پھٹتے سر کے ساتھ بیڈ سے اتری اور خاموشی سے واش روم کی جانب بڑھ گئی

میر حاکم کو اپنی "نورے" کا یو نظر انداز کرنا دکھ میں مبتلا کر گیا

مگر وہ بھی خاموشی سے اٹھ کر وہاں سے چلے گئے

تنہائیوں کو سونپ کے تاریکیوں کا زہر

راتوں کو بھاگ آئے ہم اپنے مکان سے۔۔۔۔۔

دو دن ہو گئے تھے حانم بالکل کمرے میں بند ہو کر رہ گئی سب ہی پریشان تھے خاص

طور پر ثمینہ بیگم حانم اور حالہ دونوں کے آگے شرمندہ تھیں اور زاویار کو بھی کہیں دفعہ فون ملا چکی تھی مگر وہاں سے کوئی جواب موصول نہیں ہو رہا تھا

حانم کی حالت کے زیر نظر سب اسے وقت دینا چاہتے تھے اس لیے اسے زیادہ تنگ نہیں کیا یہ کوئی چھوٹی موٹی بات تو تھی نہیں

ملازموں میں بھی حانم کا ہی ٹوپک سرگرم رہتا کوئی اس کے لیے دکھی تھا تو کسی کو تفریح کے لیے موضوع مل گیا تھا

حالہ بیگم بھی غم کی کرچیاں دل میں سمیٹے لوگوں کی ہمدردی میں چھپے طعنے ضبط سے برداشت کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

کتنے سفاک جملے تھے لوگوں کے کہ

ماں بھری جوانی میں بیوہ ہو گئی اور بیٹی نکاح کے چند منٹ بعد ہی طلاق یافتہ

حانم!!!! حالہ بیگم حانم کے کمرے میں آئی جو اپنے بابا سائیں کی تصویر کو سینے سے

لگائے لیٹی تھی

حانم میرا بچی تھوڑا سا کھانا کھالو

مما مجھے بھوک نہیں ہے

حانم تم نے کل کا دودھ کا گلاس پیا ہے تمہاری طبیعت خراب ہو جائے گی میری جان

نہیں لگ رہی بھوک مما کیا کرو آپ اس میں بھی زبردستی کریں گی

آپ پلیز دروازہ بند کر کے جایئے گا

حانم!!! حالہ بیگم کی آواز بھر آئی میرا کیا قصور ہے حانم بس یہ ہی خواہش تھی کہ

مرنے سے پہلے تمہاری خوشیاں دیکھ لوں تم شادی کے بعد میری آنکھوں کے

سامنے رہو

لوگوں کی اپنی بیوگی پر باتیں سن سن کر میں تھک چکی تھی حانم مگر شاہد تمہاری

خوشیوں کو میری ہی نظر لگ گئی

حانم تڑپ اٹھی اور ان کے گلے لگی نہیں ماما سائیں آپ کیسی باتیں کر رہی ہیں

یہ سب میرے نصیب میں لکھا تھا میں ہی پاگل ہوں جو ابھی تک دکھ منا رہی ہوں

منہ تو وہ چھپائے جس کی غلطی ہے

آپ بتائیں کیا بنا کر لائیں ہیں

واؤ میری پسندیدہ بریانی

چلیں اب اپنے پیارے ہاتھوں سے کھلا دیں حانم نے آنکھوں کو جھپک جھپک کر ان میں آئی نمی کو اندر دھکیلا

حانم آغا سائیں بہت پریشان ہیں نہ کھانا کھا رہے ہیں نہ دوائی لے رہے ہیں

حانم ان کی طرف اسبات میں سر ہلاتی کمرے سے باہر نکل گئی

حانم کے کمرے سے باہر نکلتے حالی بیگم نے بیڈ پر اسعد سائیں کی تصویر اٹھائیں

سائیں بہت بڑی زمہ ساری سونپ کر چلے گئے ہیں آپ میں تو آپ کے پاس آنے کی خواہش بھی نہیں کر سکتی

حانم آغا سائیں کے کمرے میں آئی

بیڈ سے تھوڑے سے فاصلے پر کرسی پر حاکم سائیں بیٹھے ہوئے تھے

ہمیشہ کی طرح میر حاکم سائیں کے گھٹنوں پر ہاتھ دھرے ان پر پیشانی ٹکائے

آنکھیں موند گئی

نورے!!!!

میر حاکم سائیں اپنے گھٹنوں پر وزن محسوس کر کے جاگے اپنی نورے کو اس حالت

میں دیکھ کر لب بھینچ گئے

نورے!!!

www.novelsclubb.com

مگر اس بار بھی اس نے کوئی جواب نہیں دیا

نورِ حانم!!!!خوف کے زیر اثر حانم کے سر پر دھرا ان کا ہاتھ کانپا

ان کی خوفزدہ آواز سن کر نور تلخی سے مسکرائی

دادا سائیں!!!

میرا بچہ مجھے معاف۔۔۔۔

دادا سائیں آپ کو پتا ہے یہ تحکم یہ غصہ یہ غرور ہمیں وراثت میں ملا ہے آنکھیں ابھی بھی بند تھیں

جیسے زاویار!!!!۔۔۔۔۔

سائیں لگانے کی زہمت نہیں کی گئی

زاویار کے اندر آپ کے آگے نہ جھکنے کی انا۔۔۔۔

آپ کی برابری کرنے کا جنون۔۔۔۔۔

(پر میں کیوں پس گئی اس میں) دل کی دہائی

آپ کے اندر ہمیں باغی بنانے کا غرور۔۔۔۔۔۔

میر حاکم سائیں کے گھٹنے پر اپنا سر رکھے ان سے ہی خفا ہوئے شکواہ کر رہی تھی

نورے!!!

تو پھر آپ نے کیسے سوچ لیا میں معاف کر دوں گی اپنے ساتھ زیادتی کرنے والوں

کو میں بھی اسی خاندان کا خون ہوں اور مجھ میں بھی انا ہے

بہت ہو گیا سوگ اب میں اپنے خواب پورے کروں گی

مگر اس بار بند دروازے میں نہیں کُھلی فضاؤں میں

صحیح کہتے تھے سب وہ بہت بہادر تھی۔۔۔۔

تھی.... تو کیا،،،،،

تھی تو ایک لڑکی نہ

صنف نازک!!!

مگر اب بس نہ تو وہ لوگو کے فضول طعنے سنے گی اور نہ ہی ان کی ہمدردی میں کی گئی

باتیں

اب وہ ہو گی اور اس کا خواب جس کو پورا کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا تھا

میں کھانا بھیجواتی ہوں دادا سائیں آپ دوائی وقت پر کھا لیجئے گا

زمین سے اٹھ کر وہ دروازے کی طرف بھری

میر حاکم سائیں کو نورے کی پائل کی آواز دور جاتی ہوئی محسوس ہوئی

وہ اس سے یہ نہ پوچھ سکے کہ آج انہیں دوائی وہ خود نہیں کھلائے گی

لاڈ سے!!

سختی سے!!!

حانم باہر لان میں آگئی سیاہ سادے سی شلوار کمیز میں اس کی دودھیا رنگت دمک رہی تھی بھوری آنکھیں ہلکی ہلکی سرخی مائل ہوئی دلکش لگ رہی تھی

حانم حویلی کے وسیع لان میں پیچھے حصے بنے شیلٹر کے نیچے آگئی یہاں زیادہ حویلی کی خواتین کا آنا جانا تھا

لان کے بیچ و بیچ بنایہ شیلٹر دھوپ اور بارش سے بچانے کے لئے تھا اور بیٹھنے کے لیے بھورے رنگ کی کرسیاں اور ٹیبل لگائے گئے تھے

حانم نے ہاتھ بڑھا کر ہوا میں گھلی بارش کی نمی کو محسوس کیا بارش رفتہ رفتہ تیز

ہونے لگی ہوا کے تیز جھونکے اسے شال کو سختی سے اپنے گرد باندھنے پر مجبور کر گئے

حانم دو قدم چلتی کھلے آسمان کے نیچے آ گئی بارش کے شبنمی قطرے اسے فوراً بھگونے لگ پڑے

بارش کے قطرے اس کی بھوری آنکھوں سے بے مول ہوتے نمکین پانی کے قطروں کے ساتھ مل کر ان کا بھرم رکھ گئے

تیری دنیا سے ربا یہ صلہ ملا ہے

خوش رہیں خدائی تیری تجھ سے نہ گلا ہے

جی لوں گا میں کسی بھی طرح دل کو سمجھائے

بارشوں میں رو لوں گا میں آنسو چھپائے

کوئی نہ ستائے مجھے کوئی نہ ستائے

تو رنگ مولا رنگ دے نصیباں مارا ہو

www.novelsclubb.com

ہے جگ خود غرض بڑا

میں جگ سے ہارا ہوں

ان بارشوں میں کھوئی وہ اپنی اب تک کی زندگی یاد کرنے لگ پڑی

وہ بچپن میں اپنے بابا سائیں کی موت کے بعد سے سب سے زیادہ دادا سائیں کے قریب ہو گئی تھی

اور بچوں میں ساحر سائیں کے ساتھ اس کی گہری دوستی تھی زاویار تو دو ماہ بعد ہی اپنی خالہ کے پاس کینیڈا چلا گیا تھا اسے باہر پڑھنا تھا اس لیے اس سے کبھی بات ہی نہیں ہو پائی ساحر بچپن سے ہی روڈ نیچر کا تھا مگر اس کی بھی صرف حانم سے ہی بنتی اور کوئی نہ تو اس سے بات کرتا تھا نہ ہی خود ساحر سائیں کو شوق تھا۔۔۔۔

وہ نورا صنم علینہ سب کتنا کھیلتے تھے

اس کی شرارتیں آغا سائیں کی لاڈلی ہونے کی وجہ سے معاف کر دیں جاتی

بچپن میں ایک دفعہ حانم نورا صنم اور علینہ کے ساتھ

اپنے گاؤں کے باغ دیکھنے گئی تھی

وہ تینوں تو پھلوں اور پھولوں سے بڑھے باغ کو دیکھ کر اس کی خوبصورتی میں ہی کھو ہوئی تھی جبکہ حانم کا الٹا دماغ کچھ اور سوچ رہا تھا

ہانی کیا کر رہی ہو علینہ نے اسے اپنی شال کے نیچے سے گلیل نکالتی دیکھ کر پوچھ اس سے پوچھا

یار بھوک لگ رہی ہے کیوں نہ کچھ پھل کھا لیے جائیں

تینوں اس کی مسکین صورت دیکھ کر چونکیں

حانم بی بی نہ کریں کیوں سانس سوکھا رہیں ہیں

نہیں نہیں آدی سائیں مالی کا کا آ گئے تو ڈانٹ پڑے گی

کس میں اتنی ہمت میر حاکم سائیں کی پوتی کو ڈانٹے

میں نورِ حانم اسعد حاکم سائیں ہوں حانم نے گردن اکڑا کر کہا

حانم کے اتنا لمبا نام بولنے پر دونوں نے مسکراہٹ دبائی

حانم نے گلیل سے سیدھا نشانہ درخت پر لٹکے رسیلے آم کی طرف کیا اور نشانہ لگتے ہی آم زمین پر جا گرا

واہ آدی سائیں آپ کا نشانہ کتنا اچھا ہے

یے نہ ساحر سائیں سے زبردستی سیکھا ہے میں نے

حانم نے ایک اور نشانہ کیا مگر اس بار وہ آم کے قریب سے گزرتے درخت کے پچھلے حصے میں بندھے کتے کی آنکھ پر لگ گیا

بھاؤ بھاؤ کتے کی درد سے تڑپتی دھار پر حانم بھی اچھلی کتا تیز رفتاری سے حانم کی طرف لپکا مگر بھیچ میں ہی بڑا پتھر کھا کر زمین پر گرا

حانم نے دیکھا ساحر ہاتھ میں بڑے بڑے پتھر پکڑے کتے کو ان سے دور بھگا رہا تھا تینوں لڑکیاں ہی ساحر کے پیچھے چھپی ہوئی تھیں

دوسرے پتھر پر ہی کتا وہاں سے بھاگ گیا

ساحر ادا سائیں نورا صنم کے ساتھ ساتھ کا بھی گلا خشک ہوا

مگر نورِ حانم کتے کے دور جانے سکون کی سانس لیتی ساحر کے پاس آئی

ساحر سائیں آپ کو کیسے پتا لگا ہم یہاں ہیں

نورِ حانم کے اتنے پر سکون انداز میں پوچھنے پر وہ سر جھٹک کر رہ گیا

میں تم۔۔۔۔ تم لوگوں سے قطعے غافل نہیں ہوں

چلو اب حویلی اور آج کے بعد اکیلی مجھے ادھر نظر نہ آؤ اس کی آواز میں سختی تھی

جی وہ تینوں حقیقتاً سہمی ہوئی تھی

تم بھی وہ نورِ حانم کی جانب دیکھ کر بولا مگر اب آواز میں سختی نہیں تھی مگر وہ جواباً

اپنی بھورے آنکھیں مٹکا گئی

تقریباً شام کا وقت تھا گاؤں کے لوگوں کو زیادہ تر جلدی سونے کی عادت تھی اس

لیے سب اپنے اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے

گھر کے باہر لگی لال تینوں کی مدہم سی روشنی میں ایک عکس نمودار ہوا لال گھوگھنٹ

میں وہ عکس اس وقت خوفناک لگ رہا تھا اس کے پیروں سے چھن چھن آتی پائل

www.novelsclubb.com

کی آواز ماحول کو اور خوفناک کر رہی تھی

صغراں ماسی اور اس کا بیٹا اپنے چھوٹے سے برآمدے میں اس منظر کو دیکھ کر چیخیں مارنے لگے

چڑیل چڑیل آس پاس کے لوگ بھی اس کی آواز سن کر ادھر اکٹھے ہو گئے

مگر تب تک وہ وجود وہاں سے ہوا کی طرح غائب ہو گیا

سردار سائیں میں سچ کہہ رہی ہوں مجھے میرے بیٹے کی قسم میں نے سرخ گھونگھٹ والی چڑیل کو اپنی گناہ گار آنکھوں سے دیکھا تھا اور اس کی پائل

صغراں ماسی نے جھرجھری لی

داداسائی۔۔۔۔نورِ حانم جوان کے کمرے آنے لگی تھی وہ تب صغراں ماسی کو اپنے بیٹے کے ساتھ دیکھ کر دروازے پر ہی رک گئی

اچھا صغراں ماسی تم آج رات اپنے بیٹے کے ساتھ ہماری حویلی کے کواٹر میں رک جاؤ

صبح میں راشد کو بھجوا گا دیکھنے کے لیے

شکریہ سردار سائیں اللہ سائیں آپ کو سلامت رکھے

نورِ حانم وہاں سے جانے لگی جب آغا سائیں نے اسے آواز دی

نورے

حانم آنکھیں میچ کر اندر داخل ہوئی فوراً ان کے پاس زمین پر بیٹھی

دادا سائیں صغراں ماسی جھوٹ بول رہی ہے

مگر اس نے تو مجھے کچھ کہا ہی نہیں

حانم اپنی جلد بازی اور اپنی زبان اپنے دانتوں تلے دبا گئی

دادا سائیں بھولا (صغراں کا بیٹا) لڑکیوں کو تنگ کر رہا تھا انہیں چڑیل کہہ رہا تھا اور تو

اور نوراں کے بال بھی کھینچے مگر جب میں نے صغراں ماسی کو بتایا تو وہ کہنے لگی

"میرا بھولا تو بڑا معصوم ہے"

ٹیڑے میرے منہ بناتی انہیں ہنسنے پر مجبور کر گئی

مگر نورے آج کے بعد تم اس وقت حوالے سے باہر گئی تو میں تم سے ناراض ہو جاؤں گا اب ان کا لہجہ سخت تھا

حانم کی مسکراہٹ تھمی نہیں دادا سائیں آج کے بعد ایسا نہیں ہو گا آپ مجھ سے ناراض مت ہوییئے گا۔۔۔

ہمم ان کا ہاتھ پھر حانم کے سر پر تھا

بچپن میں جس جس چیز کی خواہش ہوتی حانم کی پوری کہ جاتی گھڑ سواری سیکھنا ہو یاں شہر جا کر پڑھائی

.....

www.novelsclubb.com

حانم دھیرے دھیرے قدم چلتی آغا سائیں کے کمرے میں آئی جو اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھے کسی کتاب کے مطالعہ کرنے میں مصروف تھے

حانم ان کے پیچھے کھڑے ہو کر ان کے کندھے دبانے لگی

نورے میر حاکم نے کتاب بند کر کے مسکراتے ہوئے حانم کو پکارا حانم اپنے

مخصوص انداز میں ان کے گھٹنے پر سر ٹکائے بیٹھ گئی

پتا نہیں اسے کیا سکون ملتا تھا جب وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتے تھے

دادا سائیں!!!!

حانم کی آواز میں لجاہٹ تھی وہ سمجھ گئے تھے ان کی لاڈلی ضرور کچھ نہ کچھ منوانے آئی ہے

نورے،،،،

دادا سائیں ہماری حویلی کے استبل میں کتنے خوبصورت گھوڑے ہیں

نہیں حاکم سائیں نے صاف انکار کیا

پلیز۔پلیز دادا سائیں پکا پھر کبھی نہیں کہوں گی

نہیں نورے وہ باغی گھوڑے ہیں تمہیں چوٹ لگ جائے گی

نہیں لگتی نہ دادا سائیں آپ کی نورے بہت بہادر ہے

نورے،،،انہیں نے آنکھیں دیکھائی

پلیززززز معصوم سے منہ بنا کر آنکھیں گیلی کی اور بس!!!

اچھا ٹھیک ہے مگر تم کس سے سیکھو گی

وہ نیم رضامند ہوئے ساحر سائیں سے پلیز دادا سائیں

ساحر کے نام پر ان کا چہرہ سپاٹ ہوا

اچھا مگر اگر تمہیں ذرا سی بھی چوٹ لگی تو بھول جانا

اوکے میرے پیارے دادا سائیں

نور حانم عقیدت سے ان کے ہاتھوں پر پیار کرتی وہاں سے دوڑ گئی

اور پھر کچھ دنوں بعد پھر دادا سائیں مجھے پڑھنا ہے آگے پلیز پلیز

گاؤں میں انٹر کے بعد کوئی یونیورسٹی نہیں تھی مگر حانم نے حاکم سائیں سے ضد کر کے شہر میں دو سال لگا کر اپنا بی اے پورا کیا تھا گو کہ یہ اس کے لیے مشکل تھا روز شہر آنا جانا مگر اسے پڑھائے کا شوق تھا

سو اس کی یہ بات بھی مان لی گئی تھی

گھر کے سب بڑے آغا سائیں کے کمرے میں موجود تھے

جی آغا سائیں آپ نے ہمیں یاد کیا

ہاں جواد سائیں سنا وگاؤں کے کیا حالات ہیں پچھلے جرگے کا فیصلہ ہو گیا ہے

جی آغا سائیں لڑکی کا قصور تھا اور اسے سخت سزا ملی ہے جواد سائیں نے ایک حقارت آمیز نظر آنسہ بیگم پر ڈال کر بات جاری کی

ہمم۔۔۔۔میں نے تم لوگوں کو یہ بتانے کے لیے بلایا ہے کہ میر زاویار سائیں اگلے ہفتے واپس آرہے ہیں

www.novelsclubb.com

کیا زاویار سائیں ثمینہ بیگم اپنے بیٹے کے آنے کی خبر سن کر خوشی سے نہال ہوئی

یہ تو بہت اچھی خبر ہے آغا سائیں جاوید سائیں بھی اپنے بھتیجے کی آنے کی خبر سن کر خوش ہوئے

جیسا کہ تم لوگ جانتے ہو وہ حویلی کا پہلا وارث ہے اس گاؤں کی گدی کا حقدار بھی

اس کے آتے ہی میں اسے گدی نشین کرنا چاہتا ہوں

اور دوسری بات سب ایک دفعہ پھر ان کی طرف متوجہ ہوئے

میری خواہش ہے کہ میرزا ویار سائیں کی شادی نورِ حانم سے ہو

کسی کو کوئی اعتراض؟؟؟

یہ خبر سن کر جہاں ثمینہ بیگم خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھیں

وہی شائستہ بیگم کے ماتھے پر تیوریاں چڑھیں

اور آنسہ بیگم کے بھی چہرے پر ایک سایہ سا آکر کر لہرایا

نہیں آغا سائیں نورِ حانم میری بھتیجہ ہے اور مجھے اپنے بچوں جتنی عزیز بھی

حالہ بہو آغا سائیں کی آواز پر وہ چونکی

آغا سائیں میرے لیے بہت بڑی بات ہے اس سے بڑھ کر مجھے کیا چاہیئے کہ میری

بیٹی میرے سامنے رہے گی مگر بچوں کی خواہش

ہمممم۔۔تم فکر مت کرو دونوں کی رضامندی پر ہی ہو گا

مگر دادا سائیں میں ابھی آگے پڑھنا چاہتی ہوں

تم پڑھ لینا ویسے بھی ابھی صرف نکاح ہو گا آغا سائیں نے اس کے اعتراض پر کہا

نورے تمہارے دادا سائیں تمہارے لیے کبھی کوئی غلط فیصلہ نہیں کر سکتے تمہے

یقین نہیں

نہیں مجھے خود سے بڑھ کر آپ پر یقین ہے دادا سائیں

مگر وہ کنفیوز ہوئی

کھل کر کہو نورے مجھ سے چھپانے کی ضرورت نہیں

مطلب (مجھے تو عرصہ ہوئے اسے دیکھے اس سے بات کیے میں کیسے) وہ یہ بات دل

میں ہونے کے باوجود بھی ان سے نہ کہ سکی اتنی بے باک نہیں تھی وہ

آپ ادھر سے رضامندی لے لیں پھر جب نکاح ہو گا بتا دیجئے گا میں تیار ہو جاؤں

گی

اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ اس نے اپنے دادا سائیں پر چھوڑ دیا

جیتی رہو میری نورے اللہ سائیں تمہے ہر خوشی سے نوازے

اس کے سر پر دست شفقت رکھ کر وہ وہاں سے چلے گئے

زاویار کے واپس آنے کی خبر اسے ہو گئی تھی

کچھ فطری جھجھک تھی وہ اس کے سامنے جانے سے کترا رہی تھی اس کی طرف سے

رضامندی مل چکی تھی پھر کیوں کیوں اس نے ایسا کیا اس کے الفاظ ہتھوڑے کی

طرح برس رہے تھے اس کے دماغ پر

www.novelsclubb.com

بادل گرجنے کی آواز پر وہ ہوش میں آئی بارش اسے مکمل بھیگا چکی تھی

اس کی غیر ارادی طور پر نظر اپنے مہندی سے سجا ہاتھوں پڑی

وہ وقت یاد آیا جب صنم وغیرہ اسے چھیڑ رہے تھے

ادی سائیں اللہ آپ کے ہاتھوں پر مہندی کا رنگ کتنا گہرا آیا ہے لالہ سائیں تو آپ کے ہاتھ چپ۔۔۔۔۔بے شرم

حانم تلخی سے مسکرادی

******

آج تین دنوں بعد ساحر حویلی واپس آیا تھا اور وہ کس دل سے آیا تھا یہ بات تو اللہ اور اس کے سوا کوئی نہیں جانتا تھا

"وہ" کسی اور کی ہو چکی ہے یہ بات اذیت کی کن گہری کھائیوں میں پہنچا چکی تھی اسے وہ بس ضبط ہی کر سکا

www.novelsclubb.com

ساحر نے جب سے ہوش سنبھالا تھا اس نے سب بڑوں کا اپنی ماں اور اپنے ساتھ سرد رویہ ہی محسوس کیا تھا سوائے اسعد سائیں کے وہ ہمیشہ اس سے شفقت سے پیش آتے

مگر جب حانم پیدا ہوئی تو اسے لگا اسعد سائیں اب اس سے دور ہو جائیں گے شروع

شروع میں وہ حانم سے بھی چڑنے لگا مگر جہاں دوسرے بچے اس سے دور رہتے حانم ہر وقت اس کے سر پر سوار رہتی کبھی کوئی مزاق کر دیتی تو کبھی کوئی کام زبردستی کرواتی آہستہ آہستہ اس نے حانم کو زندگی کے اہم حصے کی طرح قبول کر لیا اور پھر وہ اسے عزیز ہوتی گئی

اسے چند سالوں پہلے کا واقع یاد آیا۔۔۔۔

رات کے دو بجے کا وقت تھا ساحر ابھی دوسرے شہر سے لونگ ڈراؤ کر کے واپس آیا تھا بھوک تو بہت لگ رہی تھی مگر تھکاوٹ اتنی تھی کہ بھوک کو بھاڑ میں جھونک کر اپنے کمرے کی طرف کا رخ کر گیا مگر اپنے کمرے کے دروازے کے باہر کھڑی حانم کو دیکھ کر چونک گیا

تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟؟؟

رات کے اس پہر حانم کا یہاں کھڑا ہونا ٹھیک نہیں تھا اس لیے لہجے میں تھوری سختی کا عنصر نمایاں تھا

کیوں یہاں پر کھڑا ہونا بین ہے وہ حانم ہی کیا جو کسی بات کا ٹھیک سے جواب دے دے

دیکھو اس وقت تمہارا یہاں پر کھڑا ہونا ٹھیک نہیں تم۔۔۔۔

اچھا تو پھر چلیں اس کی بات کاٹ کر بولی

کہاں؟؟؟؟

ساحر نے چونک کر اسے دیکھا

کیچن!!!

کیچن؟؟؟ کیوں؟؟؟

www.novelsclubb.com

افففف ساحر سائیں خود ہی تو کہا ہے یہاں پہ کھڑے ہو کر بات کرنا ٹھیک نہیں آپ کیچن میں آئیں آپ کو پوری بات بتاتی ہوں

ساحر نفی میں سر جھٹکتا اس کے پیچھے جانے لگا کیونکہ بنا بات منوائے وہ کہاں ٹلنے والی تھی

یہ لیں۔۔۔۔حانم نے کیچن میں پہنچ کر اسے مختلف کیبنٹ سے سامان نکال کر اس کے آگے رکھا

یہ سب کیا ہے؟؟ساحر کو اب سچ میں تعجب ہوا

پاستے کا سامان مجھے پاستہ کھانا قسم سے ساحر سائیں مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے

نور حانم کی فرمائش پر ساحر صاحب کی تیوری چڑھی تمہے ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہیں پاستا بنا کر کھلاؤں گا

اور آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ آپ پاستا نہیں بنائیں گے

نور حانم نے اپنے ہاتھ اپنی کمر پر رکھے

ساحر سائیں نے اس کی اس ادا پر نظر چرائی

دیکھو اس وقت میں بہت تھکا ہوا ہوں تم۔۔۔۔۔۔

نورِ حانم،،،،نورِ حانم نام ہے میرا یہ تم تم کیوں کرتے ہیں آپ ساحر سائیں اور دوسری بات مجھے بھوک لگ رہی تھی میں نے رات کو بھی کھانا نہیں کھایا تھا آپ

کو دوست سمجھ کر کہہ دیا کیا ہو گیا اگر مجھے کوکنگ نہیں آتی

"نورِ حانم اسعد حاکم" نام ہے میرا کوکنگ بھی سیکھ لوں گی پھر آپ کو پوچھوں گی

تک نہیں حانم نے غصے سے رخ موڑ لیا

یہ لو ساحر کی آواز پر حانم نے چونک اسے دیکھا جس نے ایک سیب نفاست سے

کاٹ کر پلیٹ میں رکھ کر اس کی جانب بڑھایا اور اب مہارت سے سبزیاں کاٹ رہا

تھا

تھوڑی دیر میں پاستہ بنا کر اس نے حانم کے سامنے رکھا

ساحر سائیں مجھے اکیلے کھانا کھانے کی عادت نہیں ہے اسے کچن سے باہر جاتے دیکھ

کر بولی تو وہ چار و ناچار خاموشی سے تھوڑا پاستہ اپنے لیے بھی نکال کر کھانے لگا

واہ کیا ٹیسٹ ہے واہ ساحر سائیں آپ کی بیوی بہت لکّی ہو گی اپنے دھیان میں کھاتی

مزے سے بولی

حانم کی بات پر ساحر کو بہت برا پھندا لگا حانم نے فوراً پانی کا گلاس س اس کی طرف

بڑھایا جسے وہ فٹافٹ پکڑ کے گھٹک گیا

یہ سوچیں تمہے آتی کہاں سے ہیں؟؟؟درد ہوتے گلے سے اس نے بامشکل پوچھا

افکورس ون اینڈ اونلی دی گریٹ گریٹ نورِ حانم کے دماغ سے

ویسے میں نے سوچا ہے آج دی کھڑوس آئی مین دی گریٹ ساحر سائیں نے مجھے

پاستہ بنا کر کھلایا ہے تو میں بھی گاجر کا حلوہ بنانا سیکھ کر ضرور کھلاؤ گی وہ یہ کہہ کر اپنی

پلیٹ سنک میں رکھتی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی

جبکہ وہ اس کے جانے کے بعد اس کی خالی کرسی کو دیکھتا رہ گیا

حانم کا خود پر رعب جمانا اسے بالکل برا نہیں لگتا تھا اس کی الٹی سیدھی حرکتیں اسے

عزیز تھی مگر اسے گھر والوں کا اپنے ساتھ سرد رویے پر خوف اتھا تھا۔۔۔

اور پھر جس بات کا ڈر تھا وہ ہی ہوا جب آنسہ بیگم نے اسے آکر بتایا کہ زاویار آرہا ہے

اور اس کے ایک ہفتے بعد اس کا نکاح نورِ حانم سے کر دیا جائے گا

اس رات نہ ساحر سویا تھا نہ ہی آنسہ بیگم وہ اپنے بیٹے کو دکھ میں دیکھ کر کیسے سو سکتی

تھی

مگر جب اسے پتا لگا کہ حالہ بیگم کی خواہش ہے کہ حانم کا رشتہ اس کی رضامندی سے کیا جائے تو اس کے دل میں آس تھی جو اگلے ہی دن آغا سائیں کی بات پر ختم ہو گئی کہ حانم اس رشتے پر راضی ہے

رہی بات زاویار کی جب ساحر زاویار سے ملا تھا اسے بہت مغرور لگا جہاں رہی بات حسن و وجاہت کی وہ تو میروں کو وراثت میں ملا تھا

سفید رنگت اونچا لمبا قد اور چوڑے شانے ایبروڈ کی ڈگری اور گاؤں کے مستقبل کا سردار غرور تو پھر آنا ہی تھا

www.novelsclubb.com

مگر دونوں میں ہی پہلی ملاقات بالکل بھی اچھی نہیں تھی جس طرح زاویار نے ساحر کو جھٹلایا تھا کہ وہ ان کے ٹکڑوں میں پل رہا ہے

اگر اس کا تعلق حانم سے نہ جڑا ہوتا تو وہ اسے اچھے سے بتاتا کہ وہ کیا ہے

مگر ہر شہ کی طرح یہ بات بھی ساحر در گزر کر گیا

ان کے نکاح سے ٹھیک ایک دن پہلے اسے ایک ضروری کام سے جانا پڑا گو کہ کام زیادہ بھی ضروری نہیں تھا مگر اسے تو صرف ایک بہانہ چاہیئے تھا جو اسے مل گیا اس نے سوچا تھا جب وہ حویلی جائے گا ہر طرف قہقہے اور کھکھلاہٹوں کا دور چل رہا ہو گا وہ بھی مسکراتی تتلی کی طرح ادھر اُدھر اڑتی پھر رہی ہو گی اور وہ اسے خوش دیکھ کر اس دل کو سمجھا لے گا

مگر اس کی سوچ کے برعکس حویلی میں خاموشی چھائی ہوئی تھی دوپہر کا وقت تھا بارش اب قدرے ہلکی ہو چکی تھی وہ لان کی دوسری طرف سے حویلی میں داخل ہوا سامنے کا منظر اس کے قدموں کو زنجیر کر گیا

نورِ حانم سیاہ لباس میں اس وقت مکمل بارش میں بھیگی لان کے بیچ و بیچ کھڑی تھی حانم کو بارش بہت پسند تھی اتنی کے سردیوں کی بارش میں بھی وہ کسی کی نہ سنتی ساحر نے آنکھیں میچ کی وہ پہلے بھی اسے دیکھنے پر احتیاط برتتا تھا مگر اب تو وہ کسی اور کی ہو چکی ہے

ساحر کو اسے دیکھ کر ایک شعر یاد آیا جسے اس نے زیر لب دہرایا

گنگناتی ہوئی آتی ہیں فلک سے بوندیں۔

کوئی بدلی تیری پازیب سے ٹکرائی ہو گی

ساحر نے بھی ہاتھ بڑھا کر ان بارش کے قطروں کو تھمنا چاہا مگر وہ پھلتی ہوئی اس کی مٹھی سے جدا ہو گئی جیسے نورِ حانم!!!

محبت تو بارش ہے

جس سے چھونے کی تمنا

ہر کوئی رکھتا ہے۔زید

مگر ہاتھ ہمیشہ خالی رہ جاتے ہیں

حانم کو ایک ہی جگہ کافی دیر سے بغیر ہلے کھڑے دیکھ کر ساحر کو تشویش ہوئی اس لیے اس نے قدم حانم کی طرف بڑھائے

www.novelsclubb.com

صنم سائیں صنم جی جی آدی سائیں علینہ کے چھوتی دفعہ جھنجھوڑ کر بلانے پر صنم کو ہوش آیا کہاں کھوئی ہوئی ہو تم صنم ہوش ہے کب سے دودھ ابل رہا صنم نے آگے ہو کر دیکھا دیکچی میں دودھ پک پک کر آدھا رہ گیا تھا

می۔میں ٹھیک ہوں

ادی سائیں

ہمم بولو صنم

ادی سائیں اگر آپ سے مزاق مزاق میں کسی کا بہت بڑا نقصان ہو جائے تو اس کا گناہ ملتا ہے

www.novelsclubb.com

صنم نے کھوئے ہوئے لہجے میں پوچھا

پہلی بات تو ایسا مذاق کرنا ہی نہیں چاہیے جس سے کسی کو نقصان ہونے کا خدشہ ہو دوسری بات تم یہ کیوں پوچھ رہی ہو کیا کیا ہے تم نے؟؟

علینہ نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا

نہیں وہ نہ مجھ سے مزاق مزاق میں سونیا ادی سائیں کی ڈریس خراب ہو گئی تو کیا ہوا

تم ان سے معافی مانگ لوں سمپل!!!

وہ معاف کر دیں گی

افکورس اگر پھر بھی ناراض رہی تو اخضر ادا سائیں کے ساتھ جا کر اس کے لیے نیا

ڈریس لے آنا

جھلی علینہ نے صنم کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی اور اپنے کام میں مگن ہو گئی

میں معافی مانگ لوں گی او کے بائے اینڈ تھینک یو آدی سائیں وہ علینہ کا گال کھینچ کر

بھاگ گئی

ہمم پاگل علینہ مسکرا کر رہ گئی

سونیا صنم کو حانم کے کمرے کی طرف جاتے دیکھ کر چونکی

صنم تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟

www.novelsclubb.com

سونیا کی آواز پر صنم اچھلی

وہ۔وہ میں میں حانم ادی کو سب سچ بتانے جا رہی ہوں

سونیا کے ماتھے پر تیوریاں چڑھیں

پھر وہ صنم کو بازو سے پکڑے اپنے کمرے میں لے گئی

کیا سچ بتانے جا رہی تھی تم ہاں بولو

سونیا ادی مجھے انہیں اس دن کی سب باتیں بتانیں ہیں ہانی آپی کی قصوروار ہوں میں

زاوی لالہ کو ہماری وجہ سے غلط فہمی ہوئی تھی۔۔۔۔

مزاق۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سونیا کو ان کے نکاح سے ایک دن پہلے کا منظر یاد آیا

سونیا نے جب سے زاویار کو دیکھا تھا اسے حانم سے حسد ہو رہا تھا حانم ہر چیز میں اس سے آگے تھی پڑھائی دوسرے کام اور اس کی خوبصورتی نے جلتی پر تیل کا کام کیا

رہی کثر آغا سائیں کا اس سے بے انتہا لاڈ پیار اور اب وہ اس گاؤں کے سردار کہ بیوی بن کر بیگم سردار بن جائے گی

نہیں یہ کیسے

سونیا اپنے کمرے کی کھڑکی کھول کر کھڑی ہو گئی اس کا کمرہ لان کے ساتھ اٹیچ تھا

ہاں یار بول

ہمم ابھی تو آنا مشکل ہے ارے یار آغا سائیں میرا نکاح کر رہے ہیں

ارے یار میرا کوئی ریلیشن تو تھا نہیں اس لیے میں ہاں کر دی

دیکھا!!!! نہیں یار ابھی تو نہیں دیکھا اب تو دو دن رہ گئے ہیں اب نکاح کر ہی

ملاقات ہو گی

ہاہاہا زیادہ بکواس نہ کر

مقابل کی کسی بات پر قہقہ لگا کر فون بند کر گیا

سونیا نے حسرت سے اس کا مسکراتا ہوا چہرہ دیکھا

صنم کیا کر رہی ہو

سونیا نے صنم کو پکارا جو پھولوں کو جمع کیے نہ جانے کیا کر رہی تھی

جی سونیا ادی صنم نے اسے دیکھا ادھر آؤ پھر بتاتی ہوں

جی صنم ہاتھ جھاڑتی سونیا کے ساتھ آئی جو اسے لان میں لے آئی تھی

ہم نے نہ زاویار سائیں کو تنگ کرنا ہے

تنگ زاوی لالہ سائیں کو کیوں؟؟ صنم نے ناسمجھی سے کہا

ارے بدھو زاویار سائیں نے ابھی تک حانم کو نہیں دیکھا ہم نہ ان کے سامنے حانم کو بدصورت مطلب حانم کے لیے الٹی سیدھی باتیں کریں گے اور پھر کل نکاح پر وہ وہ حانم کو دیکھیں گے تو شوک ہو جائیں گے

صنم کے چہرے پر بھی شرارتی مسکراہٹ آئی

ٹھیک ہے آدی سائیں

زاویار اپنے دوست سے بات کر کے ادھر لان میں بیٹھ گیا

جب اسے اپنے پس سے سے سونیا اور صنم کی آوازیں آئیں

یار زاویار سائیں کیسے گزارا کریں گے حانم کے ساتھ زاویار سائیں اتنے پیارے اور پڑھے لکھے اور کہاں ان پڑھ حانم نہ ڈھنگ کا کھانا بنانا آتا ہے اور نہ ہی دوسرے کام اوپر سے اتنی موٹی

سونیا نے صنم کو آنکھ ماری

کیا بتاؤں سونیا ادی مجھے خود زاوی لالہ سائیں کے لیے اتنا برا لگ رہا ہے حانم آپی تو کسی کو منہ نہیں لگاتی

آغا سائیں کو بھی اتنی عزیز ہے اپنی پوتی کہ اسے سامنے رکھنے کے لیے زاویار سائیں کے گلے کا ڈھول بنانے لگے ہیں

www.novelsclubb.com

وہ دونوں تو وہاں سے چلی گئی مگر پیچھے زاویار کے دل و دماغ کو بالکل بدگمان کر گئیں

تم اگر یہ ساری باتیں حانم کو بتاؤ گی تو وہ تمہے معاف کر دے گی

نہیں ہر گز نہیں

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے مگر میں ضمیر کے اس بوجھ

کو نہیں اٹھا سکتی اس سے پہلے صنم وہاں سے جاتی سونیا کی آواز پر اس کے قدم تھمے

یہ۔یہ آ۔آپ کیا کہہ رہی ہیں سونیا ادی

تم ساحر سائیں کو پسند کرتی ہو نا

اس کے چہرے کا رنگ متغیر ہوا

سچ کہہ رہی ہوں میں اور مجھ سے چھپانا مت تمہارے کمرے میں پڑھیں ڈائری پر

بڑا بڑا لکھا ساحر سائیں اس بات کی گواہی ہے کہ تمہارے دل میں اس کے لیے کچھ

ہے

www.novelsclubb.com

دیکھو صنم اگر تم نے یہ مزاق والی بات حانم کو بتائی تو ساحر سائیں۔ کو بھی پتا لگ جائے گی اور تم انہیں کھو دو گی تم نے ہی بتایا تھا نہ ساحر سائیں نے بھولے کو صرف حانم کا نام بگاڑنے پر کتنا مارا تھا

اس لیے اگر تم ساحر سائیں کو نہیں کھونا چاہتی تو یہ بات یہی دبا دو یہ بات تمہیں اور مجھے نہیں پتا ہے

میں کسی کو نہیں بتاؤ گی

صنم کی نظر کھڑکی سے باہر لان میں کھڑے ساحر اور حانم پر پڑی جو دونوں ہی بارش میں بھیگے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

اس کے دل کو کچھ ہوا

******

تم مکمل بھیگ چکی ہوں تمہارا یہاں پر کھڑا رہنا مناسب نہیں ہے

ساحر کی آواز پر نورِ حانم نے چونک کر اسے دیکھا

کیا؟؟؟؟اسے سمجھ نہ آئی کہ ساحر نے اسے کیا کہا ہے

جی؟؟؟حانم نے پھر نا سمجھی سے اسے دیکھا

اتنی خوشی ہے نکاح کی اس موسم کی بارش میں بھیگ رہی ہو

ساحر خود کو باور کروانے کی غرض سے بولا مگر وہ نہیں جانتا تھا کہ اپنے الفاظ سے وہ

حانم کو کتنی بڑی اذیت دے چکا ہے

نکاح!!!حانم نے زیر لب کہا

ہاں نکاح سوری مجھے دوسرے شہر جانا پڑ گیا تھا نہیں تو تمہاری خوشی میں ضرور

شرکت کرتا ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے اس کے غم سے بے خبر بول رہا تھا

ساحر سائیں۔۔۔۔جانے کیا تھا اس کی پکار میں ساحر ساکت ہوا

آپ نے تو کہا تھا کہ آپ کبھی ہم سے غافل نہیں ہوئے

میں۔۔۔۔خیر ویسے نکاح کی مبارکباد دے رہے تھے

خیر مبارک!!!

یہ کہہ کر خاموشی سے وہاں سے چلی گئی

ساحر پریشان سا کھڑا رہ گیا

ایسا کیا ہوا ہے جو حانم اس پر اتنا گہرا طنز کر گئی تھی

کوئی صلح کرا دے زندگی کی الجھنوں سے

بڑی طلب لگی ہے ہمیں بھی آج مسکرانے کی

پیرس!!!!!

ہے یار کیسا ہے تو اور کب آیا مجھے ابھی اپنی پی اے سے پتا لگا زارون آکر زاویار کے گلے ملا

میں ٹھیک ہوں میں کل ہی آیا ہوں

اچھا ڈائرکٹ پاک سے پیرس ہمم اور سنا بھابھی کیسی ہیں؟؟؟

نہیں پاک سے آئے ڈیڑھ ہفتہ ہو گیا ہے

لندن میں تھا کل ہی پیرس آیا ہوں

کیا ڈیڑھ ہفتہ کیا نکاح کے اگلے دن ہی اٹھ کے آ گیا تھا زارون نے دو کپ کافی اوڈر کر کے اس کے پاس آفس میں لگی گلاس ونڈو کے پاس آ کر مزاحیہ انداز میں کہا

نہیں نکاح والی رات ہی

زارون نے چونک کر زاویار کے چہرے پر دیکھا مگر اسے مزاق کی کوئی رمک تک نہیں نظر آئی

تو کیا کہہ رہا ہے زاویار مطلب اتنی بھی کون سی آفت آ گئی تھی جو تو اپنی اپنے نکاح والی رات ہی واپس آ گیا

کیا سوچتی ہوں گی بھابھی

وہ تیری بھابھی نہیں ہے

آف کورس وہ میری بھابھی ہے

مگر اب نہیں ہے

www.novelsclubb.com

زارون زاوی کی فضول بات پر جھنجھلایا

کیا مطلب؟؟؟

زاویار ریلیکس انداز میں کرسی سے ٹیک لگائے گھونٹ گھونٹ کافی پی رہا تھا جبکہ

زارون مسلسل آفس روم میں ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہا تھا

تجھے تجھے اب میں کیا کہوں کمینے تو اسے طلاق دے آیا ہے تو کیسے ایسا کر سکتا ہے

زاویار

کیوں نہیں کر سکتا آغا سائیں نے میری انا کو للکارا ہے

انہیں کیا لگتا ہے میں ان کی دولت کے بغیر کچھ نہیں کر سکتا

زاویار بھی آپے سے باہر ہو کر چیخا

زاویار کو وہ دن یاد آیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب آغا سائیں نے اسے بتایا تھا کہ وہ اسے گاؤں کا سردار بنانے کے ساتھ اس کا نکاح اس کی کزن کے ساتھ کر رہے ہیں

سردار والی بات پر وہ خاموش ہو گیا حالانکہ اس کا مستقبل میں اس گاؤں میں رہنے کا کوئی موڈ نہیں تھا پھر بھی وہ فلحال خاموش ہو گیا

مگر دوسری بات پر اس نے آغا سائیں کو صاف منع کر دیا اس نے ابھی شادی کے بارے میں نہیں سوچا تھا اور ابھی سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا

میر زاویار سائیں کیا تم کسی کو پسند کرتے ہو؟؟؟

آغا سائیں نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر سوال کیا

نہیں آغا سائیں ایسی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں۔۔۔۔۔

تو پھر انکار کرنے کی وجہ؟؟؟ انہوں نے اسے بھی میں ٹوک کر کہا

میں ابھی شادی کے لیے تیار نہیں ہوں آغا سائیں

کیوں تم کوئی دودھ پیتے بچے ہو ان کا۔ طنز سے بڑا تیر اسے چبھا

ماشاءاللہ سے پڑھ لکھ لیے اور اللہ سائیں کے کرم سے اسی ہفتے تمہیں گاؤں کی زمہ

دادی بھی سونپ دیں گے

اس لیے کوئی معقول وجہ بتاو آغا سائیں نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھ کر کہا

آغا سائیں کیا ہے نہیں کرنی نہ مجھے شادی

بغیر کسی معقول وجہ کے تم مجھے انکار نہیں کر سکتے میر زاویار سائیں اور دوسری بات

تمہے یہ خوش فہمی کیوں ض 1 ہو گئی کہ ہم تمہاری شادی کر رہے ہیں ابھی بس ہم

تمہارا نکاح اپنی نورے کے ساتھ کریں گے

رخصتی ابھی نہیں ہو گی

صرف نکاح!!!!

زاویار نے پر سوچ انداز میں انہیں دیکھا

ہمممم۔۔۔

ٹھیک ہے میں اس نکاح کے لیے راضی ہوں

www.novelsclubb.com

(جب میں کسی کو پسند نہیں کرتا تو کیا فرق پڑتا ہے

آپ ے خاندن کی لڑکی ہے اچھی ہی ہو گی)

اس نے دل میں سوچا

آغا سائیں کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی ہمیں تم سے یہ ہی امید تھی میر زاویار

سائیں آغا سائیں نے اس کی پیٹھ تھپتھپائی

دن تیزی سے گزر رہے تھے کل اس کا نکاح تھا حانم سے جس سے ملے ہوئے بھی

اسے دس سال ہو گئے تھے اور وہ اسے اتنی خاص یاد بھی نہیں تھی

حویلی میں موجود ہونے کے باوجود بھی وہ اپنی ہونے والی منکوحہ سے مل نہ سکا

چلو کل ہی سہی اتان بھی اسے کوئی شوق نہیں تھا ملنے کا

اپنے دوست سے فون میں بات کرنے کے بعد وہ لان میں لگی کرسیوں میں ہی بیٹھ

کر اپنے بزنس پلینز سوچ رہا تھا

جب اسے صنم اور سونیا کی سرگوشیاں سنائیں دیں

ان کی سرگوشیاں اسے صاف سنائیں دے رہی تھیں خاص طور پر حانم کا ذکر سن کر اس کے کان کھڑے ہو گئے

کہاں حانم کہاں زاویار

وہ ان پڑھ تو وہ پڑھا لکھا

اور بہت سی باتیں زاویار کا دل بدگمان ہونے لگ پڑا ابھی وہ وہاں سے اٹھتا سونیا کی اگلی بات پر اس کے قدم تھمے

ناجانے اس میں ایسی کیا کمی ہے جو آغا سائیں اسے زاویار سائیں کے گلے کا ڈھول بنانا چاہتے ہیں

www.novelsclubb.com

وہ لوگ تو وہاں سے چلی گئیں تھیں مگر زاویار کا دل مکمل بے زار اور بدگمان کر گئیں تھیں

نہیں ہرگز نہیں میں کسی پوہڑ لڑکی سے شادی نہیں کر سکتا میں کیسے اسے اپنے سوشل اور بزنس سرکل میں انٹروڈیوز کرواؤں گا

مجھے ایک ایسی بیوی چاہیئے جو میرے شانا بہ شانہ ہو کر چلے یہ سلی حانم نہیں میں

ابھی آغا سائیں سے بات کرتا ہوں

ابھی وہ آغا سائیں کے کمرے میں جاتا راستے میں اسے روتی ہوئی سونیا مل گئ

کیا ہوا سونیا تم تو کیوں رہی ہو؟؟؟

رہنے دیں میں ٹھیک ہوں

پھر بھی بتاؤ تو سہی

زاویار سائیں آپ خواہ مخواہ ہی پریشان ہو رہیں ہیں کچھ نہیں ہوا مجھے

سونیا،،،،

www.novelsclubb.com

زاویار اس کے بار بار انکار کرنے پر چڑتا ہوا وہاں سے جانے لگا جب سونیا بولی

وہ میں حانم کو مہندی لگانے گئ تھی تو اس نے مجھے جھٹک کر کمرے سے نکال دیا کہ

رہی تھی اس کے پاس ان فضولیات کا وقت نہیں ہے

پہلے تو زاویار کا دل کیا وہ اندر جا کر دیکھ ہی لے اس

بد تمیز لڑکی کو مگر اپنا ارادہ بدلتا وہ آغا سائیں کے کمرے کی جانب بڑھا

آؤ زاویار سائیں بتاؤ کیسے آنا ہوا۔۔

آغا سائیں میں آپ سے ایک ضروری بات کرنے آیا ہوں

ہمم۔بتاو میں سن رہا ہوں آغا سائیں مکمل اس کی جانب متوجہ ہوئے

آغا سائیں میں یہ نکاح نہیں کر سکتا اپنی بات کہ کر اس نے آغا سائیں کی طرف نظر

اٹھائی وہ بالکل سپاٹ انداز میں اسے دیکھ رہے تھے

اپنے کمرے میں جا کر آرام کریں میر زاویار سائیں کل کا دن خاصا تھکا دینے والا ہو گا

آپ کے لیے گاؤں کے بڑے لوگ بھی آپ سے مل کر آپ کو نکاح کی مبارکباد

دیں گے

میں آپ سے کیا کہ رہا ہوں آغا سائیں آپ اپنی ہی بولے جا رہے ہیں زاویار کی آواز

تیز ہوئی

آواز نیچی رکھیں میر زاویار سائیں کیا آپ بھول گئے ہیں آپ کس سے مخاطب ہیں

میں بہت اچھے سے جانتا ہوں میں کس سے مخاطب ہوں

گاؤں کے ظالم سردار سے جنہیں بس اپنے فیصلے سنانے آتے ہیں دوسروں کی زندگی

جائے بھاڑ میں لفظوں میں گستاخی شامل ہوئی

کون سی زبردستی تم سے پوچھ کر ہی ہم نے اس رشتے کے لیے ہاں کی تھی تم اب

آج بتا رہے ہو جبکہ کل نکاح ہے

ہاں تو اب میں ہی انکار کر رہا ہوں نہیں کروں گا میں اس سے شادی

زاویار سائیں تمیز سے ہم نے تمہے چھوٹ دی ہے تو ہم تمہے باندھ بھی سکتے ہیں

کل تمہارا حانم سے نکاح ہو گا یہ ہی میرا آخری فیصلہ ہے

اس کی مسلسل بدتمیزی پر آغا سائیں کو طیش آئی

میں بھی دیکھتا ہوں کیسے کرتے ہیں آپ میرا اس سے نکاح مقابل کی انا کا بت بن کر

ان کے سامنے کھڑا ہوا

اگر تم نے حانم سے نکاح نہ کیا تو میں تمہے جائیداد سے عاق کر دوں گا

زاویار کے قدم تھمے

میر حاکم سائیں کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ آئی

تمہارے باپ کا بھی باپ ہوں میں

کیا کرو گے خالی ہاتھ

زاویار کی انا پر گہری چوٹ تھی کہ وہ ان کے سامنے بے بس ہوا تھا

مگر وہ بھی جانتے میر زاویار نام ہے میرا جس نے کبھی ہارنا نہیں سیکھا

نکاح کے ہوتے ہی حاکم سائیں کے چہرے سے پھوٹتی مسکراہٹ دیکھ کر زاویار

طنزیہ ہنسا

www.novelsclubb.com

اسے طلاق دیتے وقت تیرے دل میں ایک دفعہ بھی اس لڑکی کا خیال نہ آیا ایک

دفعہ بھی تیرے ضمیر نے تجھے نہیں جھنجھوڑا کہ وہ تو اپنی انا کی تسکین کے لیے کسی کی

زندگی برباد کرنے جا رہا ہے اپنے دادا سے خود ساختہ جنگ میں ایک لڑکی کے

جزبات کو روندنے جا رہا ہے۔۔۔۔۔

تو چاہتا ہے میں یہاں سے چلا جاؤں زاویار نے کرسی سے کھڑے ہو کر اپنے کوٹ کو جھاڑتے ہوئے خفگی سے پوچھا

خیر اب جو ہونا تھا وہ ہو گیا تو بتا اب تو مجھ سے کیا چاہتا ہے ناراض ناراض لہجے میں بولا

میں تیرے بزنس میں پاٹنر شپ کرنا چاہتا ہوں اس لیے آیا ہوں میں یار۔۔۔ مگر

کیا؟؟؟ زاویار نے ائیبرو آچکائی

تو تو جانتا ہے نہ اس کمپنی کا میں اکلوتا اونر نہیں ہوں میرا دوست ہے ففٹی پرسنٹ شئیر کا مالک

ہاں تو تم اپنے شیرز کے خود مالک ہو اگر تمہے کوئی مسئلہ ہے تو بتا دو میں کچھ اور دیکھ لیتا ہوں

نہیں یار ایسی کوئی بات نہیں تم تو جان ہو

میں پیپرز تیار کرواتا ہوں

اوکے بائے

حانم نہا کر باہر نکلی اپنے بال سکھا رہی تھی

جب صنم دروازہ کھٹکا کر اندر آئی

آؤ صنم بیٹھو

نہیں میں ٹھیک ہوں آپ کو آغا سائیں بلا رہے ہیں

سپاٹ سے انداز میں کہتی وہاں سے چلی گئی پیچھے حانم اس کا رویہ روڈ رویہ دیکھتی رہ گئی

اسے کیا ہوا ہے؟؟ پھر سر جھٹک کر آغا سائیں کے کمرے کی طرف بڑھی وہاں

سب بڑوں کو دیکھ کر اسے تعجب ہوا

آؤ نورے دادا سائیں کی نرم آواز سن کر وہ سب کو سلام کرتی اپنی ماما سائیں کے پاس

صوفے پر جا کر بیٹھ گئی

ہمیں معاف کر دو حانم بچے ہمیں نہیں پتا تھا کہ زاویار کوئی ایسی حماقت کرے گا

آپ کو مجھ سے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے بڑی مما سائیں تایا سائیں میں

جس کی غلطی ہوتی ہے اسی کو سزا دینے کی قائل ہوں آپ۔ مجھ سے معافی مانگ کر

مجھے شرمندہ نہ کریں

حانم کی بات پر ثمینہ بیگم سائیں نے اس چادر سے ڈھکے سر پر پیار کیا

جیتی رہو میری بچی

داد سائیں آپ نے مجھے بلایا تھا

حانم آغا سائیں سے مخاطب ہوئی

ہمم نورے تم نے کہا تھا کہ تم ہمیں ایک ہی شرط پر معاف کو گی جب ہم تمہاری

مانگ پوری کریں گے

نورے تم نے کہا تھا کہ تم نے اپنا خواب پورا کرنا چاہتی ہو

www.novelsclubb.com

کیا مانگنا چاہتی ہو نورے؟؟؟

میں فرانس سے اپنا ایم۔بی۔اے پورا کرنا چاہتی میری خواہش ہے کہ میں بزنس وومن بنوں اور اسلیے ہر گز نہیں کہ میں اپنے آگے سے "پینڈو" کا دھبہ ہٹانا چاہتی ہوں بلکہ اس لیے یہ میرے باب سائیں کی خواہش تھی

اگر آپ لوگ چاہتے ہیں میں آپ لوگو کو معاف کر دوں تو یہ ہے میری شرط

مگر حانم سائیں تم اکیلی

جاوید سائیں نے تعجب سے آغا سائیں کو دیکھا

چاچو سائیں بد تمیز پینڈو اور اب طلاق یافتہ جیسا ٹیگ بھی میں اکیلے ہی برداشت کر رہی ہوں

ہمیں منظور ہے

آغا سائیں کی رضامندی پر سب خاموش ہو گئے

تمہے مہینہ تو انتظار کرنا پڑے گا تمہارے ویزا اور یونیورسٹی کے داخلے کے لیے

ڈو کومنٹس پورے ہونے میں

اس کی فکر مت کریں میرا اون لائن اینٹری ٹیسٹ ہو چکا ہے بس ویزے کے لے

ابھی اپلائی کر دوں گی تو ہفتے دو ہفتے تک وہ بھی ہو جائے گا

وہ تو جیسے سب تہہ کر کے بیٹھی تھی

ساحر کو جب حانم کی طلاق کا پتا لگا اسے سمجھ نہیں آیا وہ روئے خوش ہوئے یاں حانم

کے دکھ میں افسردہ اور پھر اس کی فرانس جانے کی بات وہ بھی اکیلے

ساحر کچھ سوچتا ہوا آغا سائیں کے کمرے کی جانب بڑھ گیا

www.novelsclubb.com

اور سناؤ کزن سائیں سنا ہے تم فرانس جا رہی ہو پڑھائی کرنے لیے سونیا نے طنزیہ

مسکراہٹ کے ساتھ کہا

ویسے کیا فرق پڑتا ہے پیڈو کا ٹیگ تو لگ گیا سونیا بہت دھیمی آواز میں بولی کو صرف

حانم کو ہی سنائی دی

ہاں حانم تم فرانس جا رہی ہو مگر تم نے لندن میں نہیں اپلائی کیا تھ۔۔۔۔علینہ

بولتے بولتے چپ ہوئی

آؤ تو پہلے سے ہی پلیننگ ہو رہی تھی۔۔۔

حانم نے سونیا کو فراموش کر کے صنم کو پکارا

کیا کر رہی ہو صنم؟؟؟

آپ سے مطالب صنم نے لٹھ مار انداز میں کہا

صنم یہ کیسے بات کر رہی ہو علینہ نے صنم کو ڈپٹا

کیا غلط کہا ہے آدی سائیں ان کی وجہ سے اتنے سالوں بعد لالہ سائیں آئے تھے وہ

واپس چلے گئے پتا نہیں اب کب واپس آئیں گے

ماما سائیں رات کو روتے ہوئے انہیں یاد کرتی ہیں

صنم۔۔۔۔بے یقینی سے کہتی حانم وہاں سے چلی گئی

اتنے لمبے سفر سے وہ فرانس کے شہر پیرس میں آئی تھی جسم تھکن سے چور تھا اپنے پرس سے پلیٹ کے دروازے کی چابی نکالی اور دروازہ کھولا

واو۔۔۔۔۔

اٹس بیوٹیفل نفاست سے سجا دو کمروں کا فلیٹ ساتھ اٹیچ باتھ ٹیوی لاؤنج کی لیفٹ سائیڈ پر کیچن اور رائیٹ سائیڈ پر گلاس وال لگی ہوئی تھی وہ گلاس وال شاہد ٹیرس کو کھلتی تھی یہ امیر کن طرز سے بنا فلیٹ اسے بہت پسند آیا تھا۔۔۔ق

اپنا سارا سامان اور ٹیچی وغیرہ ٹیوی لاؤنج میں رکھ کر وہ ٹیرس کی طرف بڑھی سامنے کا منظر بہت خوبصورت تھا آسمان میں ہلکی ہلکی سرخی اور سرمئی چادر اوڑھے ہوئی آئفل ٹاور کی بلند و بالا عمارت خوبصورتی کی شاہ کار فیری لائٹ سے سجا ہوا تھا

نورِ حانم بالکل مبہوت ہو کر اس منظر کو دیکھ رہی تھی

"پیرس کی حسین گلیوں تمہے میروں کی نورِ حانم اسعد حاکم اپنا شرف بخشنے آئی ہے"

اتنا کہ کر وہ کھلکھلائی

نورِ حانم نے جہاں اپنے سامنے کے منظر کو مبہوت ہو کر دیکھا تھا

ٹھیک اوپری فلیٹ کے ٹیرس پر کھڑے ساحر نے اس کی کھکھلاہٹ کو مبہوت ہو کر دیکھا تھا

****

گلاس وال کے پاس پڑی کرسی میں بیٹھے وہ چائے کی چسکیاں لیتے ہوئے باہر کے منظر سے لطف اندوز ہو رہا تھا

پیرس جسے محبت کا شہر کہتے ہیں اسے آج سے پہلے کبھی اتنا پیارا نہیں لگا

ٹرن فون کی رنگ پر ساحر فون کی طرف متوجہ ہوا

ہیلو ہاں

میں ٹھیک تو سنا؟؟

www.novelsclubb.com

اچھا چل میں چار بجے کے قریب آؤں گا پھر بات ہو گی اس بارے میں

او کے

ٹھاہ!!!!

نیچے والے فلیٹ سے دھماکے کی آواز پر ساحر کے ساتھ سے چائے کا کپ زمین پر گر کر چکنا چور ہو گیا منٹ کے ہزارویں حصے میں وہ سیڑھیوں کی طرف دوڑا

حانم؟؟؟

دروازہ کھولو

حانم!!!

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے؟؟ دروازہ کھولو

شٹ ڈیم اٹ چابی... ساحر کو سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کیا کر گزرے ڈیو بلیکیٹ کی اس کی الماری میں تھی

اس سے پہلے وہ واپس اوپر مڑتا حانم کے فلیٹ کا دروازہ آہستہ سے کھلا

ساحر پورا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا مگر اندر کا منظر دیکھ کر اس کا سر چکرا گیا

یہ۔یہ۔۔سب۔کیا ہے؟؟؟

ساحر نے حانم کی حالت کو دیکھا جس کے چہرے اور بالوں میں جگہ جگہ خشک میدہ لگا ہوا تھا اور ایپرن کی حالت تو نہ قابل بیان تھی ساحر اپنے دل کی تیز ترین دھڑکن اپنے کانوں سے سن سکتا تھا وہ کتنا ڈر گیا تھا

مجھے بھوک لگ رہی تھی حانم نے ہونٹ لٹکا کر کہا

ساحر کو بیک وقت اس کی حالت پر غصے پیار اور ہنسی آئی

یہ سب کیا ہے حانم اور یہ دھواں ساحر کیچن کی طرف گیا

جہاں سے سرمئی دھواں نکل رہا تھا

ہاں تو آپ جب میرے ساتھ آ ہی گئے تھے تو آپ کو نہیں پتا تھا کہ مجھے کھانا بنانا نہیں آتا میری بھوک کا احساس کیا تھا پتا بھی ہے کب سے بھوک لگ رہی تھی خود ہی کچھ کرنا پڑا

دِکھ رہا ہے کیا کچھ کیا ہے ہلکی آواز میں بڑبڑایا

جسے حانم کے خوبصورت کانوں نے سن لیا تھا

اس سب کے زمہ دار آپ خود ہیں

حانم اور خود پر الزام برداشت کر لے ہر گز نہیں

میں وہ حیران ہوا مگر کہا کچھ نہیں کیا پتا وہ کونسا الزام لگا دے

ساحر نے مائیکرو ویو چیک کیا جو اللہ ہی حافظ ہو چکا کیونکہ حانم میڈم نے نہ صرف

سٹیل کا چمچ بلکہ پورا کا پورا سٹیل کا سانچہ مائیکرو میں فل پاور کے ساتھ لگایا ہوا

تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تقریباً گھنٹہ ہی لگ گیا تھا ساحر کو سب دوبارہ ٹھیک کرتے ہوئے حانم مزے سے

کیچن میں پڑی کرسی پر چونکری مار کر بیٹھی آئسکریم کھانے کا شگل فرما رہی تھی

یہ کب ٹھیک ہو گا آئسکریم کھانے کے بعد وہ پھر ساحر کر سر ہوئی

یہ بالکل خراب ہو چکا ہے ویلڈر کو ہی بلانا پڑے گا

اوووحانم نے ایسا منہ بنایا جیسے اسے واقع ہی افسوس ہوا ہو

مگر مجھے بھوک لگ رہی ہے

حانم نے اب کہ آہستہ آواز میں کہا

ساحر کو پہلی بار اندازہ ہوا کہ حانم بھوک کی کتنی کچی ہے

اچھا تم چینج کر آؤ لنچ باہر کرتے ہیں

ساحر سائیں ٹشو سے اپنے سیاہی مائل ہوئے ہاتھوں کو صاف کرتا بولا

ہمم میں پانچ منٹ میں آئی۔۔۔

ساحر صوفے میں جا کر بیٹھ گیا

اپنی ایک ٹانگ کے گھٹنے پر دوسری ٹانگ رکھ کر وہ مسلسل اپنا پاؤں ہلا رہا تھا

اسے وہ دن یاد آیا جب وہ آغا سائیں کے کمرے میں گیا

جب سے اسے مورے نے اپنی زندگی اور گھر والوں کے بڑوں کے سرد رویے کی

www.novelsclubb.com

حقیقت بتائی تھی اس کا دل سب سے ہی اُچاٹ ہو گیا تھا

مگر اسے حانم کے لیے جانا پڑا تھا

اسلام علیکم آغا سائیں!!!!

میر حاکم سائیں اپنے سامنے ساحر کو دیکھ کر چونک گئے

کیسے آنا ہوا ساحر سائیں

اپنی حیرانی چھپاتے ہوئے بولے

آغا سائیں آپ ن۔نورِ حانم کو فرانس بھیج رہے ہیں اکیلے؟؟؟

اس معاملے سے تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے ساحر سائیں اس لیے اچھا ہے کہ تم اس

معاملے سے دور رہو

آغا سائیں نے ماتھے پر بل ڈالے اسے جتلایا

بے شک آپ مجھے اپنا خون نہیں۔انتے مگر وہ ہمارے خاندان کی عزت ہے اسے

اکیلے بھیجنا صحیح۔۔۔۔

ہمیں اپنی نورے کا خیال رکھنا آتا سا حر سائیں تمہے ہمیں سیکھانے کی ضرورت نہیں ہے

کتنا خیال رکھ لیا ہے آپ نے اپنی نورے کا میں نے دیکھ لیا ہے

وہ دل میں ہی سوچ سکا ابھی معاملہ گھمبیر تھا اور ویسے بھی وہ یہاں صرف حانم کے لیے ہی آیا تھا اس لیے ان کے طنز کو خاموشی سے برداشت کر گیا

میں جس کمپنی میں جوب کرتا ہوں وہ لوگ مجھے پیرس بھیج رہے ہیں وہاں پر رہائش کے لیے فلیٹ بھی دے رہے ہیں

یہ اس بلڈنگ کے فلیٹ کا پتا

www.novelsclubb.com

آپ مجھ پر نہیں تو آنسہ میر کے بیٹے پر تو یقین کر ہی سکتے ہیں کہ وہ اپنے خاندان کی عزت پر کوئی حرف نہیں آنے دے گا۔۔۔۔

سیکھ نہ پایا میں میٹھے جھوٹ کا ہنر.....!

کڑوے سچ نے کئی لوگ چھین لیے مجھ سے.....!!

ساحر سائیں کہا کھو گئے چلیں

مونگیاں رنگ کی فل فراک جس پر کریم رنگ کا دھاگے کا کام ہوا ہوا تھا ساتھ کریم رنگ کا حجاب لیے وہ اس کے سامنے کھڑی تھی

اور بلاشبہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

ہمم چلو....

ساحر نے جیسے ہی حانم کے دروازے کو لوک لگایا اسے یاد آیا کہ ہڑبڑی میں اپنا دروازہ تو وہ کھلا ہی چھوڑ آیا ہے

ایک منٹ میں زرا اپنے فلیٹ کا دروازہ چیک کر کے آیا

اپنے فلیٹ کو لاک لگا کر جب وہ نیچے اترا تو اسے حانم کے ساتھ ایک لڑکا کھڑا نظر آیا

یکا لک ساحر کے ماتھے پر بل پڑے اور مٹھیاں بھینچ گئیں

ساحر بڑے بڑے قدم لیتا نیچے اترا

www.novelsclubb.com

اووحانم کی نظر ساحر پر پڑی

ساحر سائیں اس سے ملیں یہ جیک ہے یہ دھماکے کی آواز سن کر آیا ہے

ساحر نے سرخ و سفید رنگت والے دبلے پتلے لڑکے کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا

یس آئی ایم ویری سکئیرڈ

Yes I was very scared

Were you both ok??? Na

جیک نزاکت سے کہتا حانم کو مسکراہٹ دبانے میں مجبور کر گیا

شکریہ مسٹر جیک تم آئے مگر ہم ٹھیک ہیں تم سے مل کر اچھا لگا

ساحر کے شائستگی سے انگریزی میں جیک کو جواب دینے پر حانم نے آنکھیں گھمائیں

اووبے بی تھینکس کی کیا بات ہے اب تو آنا جانا لگا رہے گا

جیک ساحر کو آنکھ مار کر وہاں سے چلا گیا

جبکہ ساحر اور حانم دونوں ہونک بنے ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے

پھر بات سمجھ آنے پر حانم کا بلند قہقہ گونجا ہنس ہنس کر اس کے پیٹ میں درد ہونے لگ پڑی

اللہ اساحر سائیں

میرے پیٹ میں درد ہو رہی ہے

ہاہاہا اب تو آنا جانا لگا رہے گا

حانم پھر سے ہنسنے لگی

ساحر نے کھجالت اور بے بسی سے حانم کو دیکھا

حانم!!!!

www.novelsclubb.com

ایک دم سے حانم چپ ہوئی

ساحر بھی اس کے چپ ہونے پر سیریس ہوا

ابھی آپ نے مجھے کیا کہا؟؟

حانم نے آنکھیں چھوٹی کی

ک۔کیا کہا

ابھی آپ نے

میں نے حانم کہا تھا

ساحر کو اس کے اس طرح دیکھنے کی سمجھ نہ آئی

اومائی گاڈ آپ نے مجھے میرے نام سے بلایا

یہ تم تم والا دم چھلا نہیں لگایا

شکر اللہ تیرا

لگتا ہے پیرس کی ہوا آپ کو راس آ رہی ہے

ساحر اس کی بات پر نفی پر سر ہلاتے ہوئے لفٹ کی طرف بڑھ گیا

مگر اندر گرد کی ہواؤں نے اس کی مونچھوں تلے آئی ہلکی سی مسکراہٹ دیکھ لی تھی

ساحر حانم کو پیرس کے سب سے خوبصورت حلال فوڈ ریسٹورنٹ میں لے آیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

واؤ یہ کتنا خوبصورت ہے اور ایکسپینسوز بھی

حانم نے ریسٹورنٹ کی خوبصورتی کو سہراہا جہاں تقریباً ہر چیز گلاس کی تھی

ساحر سائیں آپ تو بہت چھپے رستم نکلے اتنے امیر ہیں کبھی ایک اپنے پیسوں سے

ایک آئسکریم کھلانے کی تکلف نہیں کیا

سٹیک کو نائف سے کٹ کرتے ہوئے حانم نے کہا

کھاتے ہوئے بولتے نہیں ہیں

کولڈ رنک کا سپ لیتے ہوئے ساحر نے سنجیدگی سے کہا

حانم کے ہاتھ تھمے

www.novelsclubb.com

حانم کے روکے ہوئے ہاتھ دیکھ کر ساحر نے بھی کھانے سے ہاتھ پیچھے کیے شاہد

اسے حانم کو نہیں ٹوکنا چاہیے تھا

ایم۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ بولتا حانم اس سے مخاطب ہوئی

آپ نے کبھی بتایا نہیں...

کیا؟؟؟؟

آپ کی ادھر ایک گرل فرینڈ سوری بوائے فرینڈ بھی ہے

ساحر نے دیکھا حانم کی آنکھوں میں واضح شرارت ناچ رہی تھی

ساحر کا ہاتھ بے ساختہ اپنے سیٹ بالوں میں گیا

ہاہاہاہا

اس بار حانم کی کھکھلاہٹ کے ساتھ ساحر کی ہلکی سے مسکراہٹ بھی شامل تھی

****

www.novelsclubb.com

ہیلو ہاں زاوی میں نے خان سے بات کر لی ہے

اسے کوئی اعتراض نہیں ہے

میں پیپرز بنوا لیتا ہوا ایک مہینہ تو لگ ہی جائے دوسرے ڈاکومنٹس کو مکمل ہونے

میں تو چاہے تو کل سے ہی آجا آفس

پہلی بات تو تمہارے اس خان کو اعتراض ہونا بھی نہیں چاہیئے کیونکہ تم پچاس فیصد کے مالک ہو دوسری بات میں ابھی لندن کے لیے نکل رہا ہوں کچھ ضروری کام ہیں وہ سب سیٹ ہو جائیں تو تب تک ڈو کومنٹس کلیر کروا میں مہینے بعد ہی تجھے جوائن کروں گا

زاوی کی پہلی بات مغرور انداز میں کہنے پر زارون نے سر جھٹکا یہ بندہ نہیں بدل سکتا اچھا ٹیک یور ٹائم بائے!!!!

آؤ جاوید سائیں خیریت سے آنا ہوا آغا سائیں جو ابھی حویلی کے باغات کی نظر سانی کر کے آئے تھے میر جاوید کو اپنے کمرے میں دیکھ کر بولے

اسلام علیکم آغا سائیں

وعلیکم السلام ہم بولو

آغا سائیں آپ نے نور حانم کو ساحر کے ساتھ بھیجا ہے پیرس

جاوید سائیں کے لہجے کی سختی محسوس کر کے آغا سائیں کے اپنی شال ٹھیک کرتے ہاتھ تھمے

تم ہم سے جواب سانی کرنے آئے ہو جاوید سائیں

آغا سائیں کا لہجہ سپاٹ تھا

نہیں آغا سائیں مگر آپ ساحر کو کیسے بھیج سکتے ہیں حانم کے ساتھ

میں نے اسے نہیں بھیجا جاوید اس کے آفس والوں نے اسے کام کے سلسلے میں بھیجا ہے

میں نے بس نورے کو اسی بلڈنگ میں فلیٹ لے کر دیا ہے

مگر آپ اس پر کیسے یقین کر سکتے ہیں آغا سائیں

جاوید سائیں کو کسی صورت یہ بات برداشت نہیں ہو رہی تھی کہ ساحر بھی حانم کے ساتھ پیرس میں ہے

تمہاری نفرت ایک طرف جاوید سائیں

گر ہم نورے کے معاملے میں غیر پر یقین نہیں کر سکتے ویسے بھی پہلے اس نے اکیلے جانا تھا تب ہمیں اس کی زیادہ فکر لگی رہتی

صرف میری نفرت آغا سائیں آپ کو نہیں نفرت اس سے آپ کو یاد نہیں کس طرح اس کے باپ نہیں ہماری عزت پر وار کیا تھا

وہ شخص اب اس دنیا میں نہیں ہے اور ویسے بھی جاوید سائیں تاکہ ایک ہاتھ سے نہیں بجتی جتنا قصور ساحر کے باپ کا ہے اتنا ہی اس کی ماں کا ہے

ساحر پر اس لیے یقین کیا کہ وہ ہمارے سامنے پلا بڑا ہے

ہمارے سامنے پرورش تو ساحر کی ماں نے بھی پائی تھی

میں صرف آپ کو مستقبل کا آئینہ دیکھا رہا ہوں آغا سائیں باقی آپ کی مرضی

کیونکہ حانم میرے چھوٹے بھائی کی اکلوتی اولاد ہے اور مجھے عزیز بھی

یہ کہ کر جاوید سائیں کمرے سے باہر چلے گئے بنا دروازے کے ساتھ لگی آنسہ بیگم کو دیکھے جن کی آنکھیں آنسوؤں

سے بھری ہوئی تھیں

آج اتنے سالوں بعد اپنے باپ بھائی کے منہ سے اپنا زکر سن کر دل جہاں خوش فہم ہوا خود کے لیے ان کے الفاظ سن کر دل چھلنی ہو گیا اندر زکر تو ان کا تھا مگر مجرم کی صورت میں ساحر کی ماں کی صورت میں

کہاں کی بہن!!!!

کہاں کی بیٹی!!!!

بائس سال بائس سال تھوڑے تو نہیں ہوتے ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے ان کے بڑے بھائی اور بابا سائیں اس سے لاتعلق تھے مگر وہ پھر بھی راتوں کو اپنے آغا سائیں کے پیروں میں بیٹھ کر کتنے ہی گھنٹے گزار دیا کرتی تھی اور آج

آنسہ کا دل کیا کہ ابھی انہیں موت آجائے اور اسی وقت گھر والوں کے سامنے سچ

غم زندگی، غم بندگی، غم دو جہاں، غم کارواں

میری ہر نظر تیری منتظر، تیری ہر نظر میرا امتحان

ڈیڑھ ماہ بعد!!!!

حانم کو پی۔ایس۔بی (پیرس سکول اوف بزنس) میں پڑھتے ہوئے شروع شروع میں اسے وقت کی تبدیلی اور کھانے کی وجہ سے مسئلہ ہوا تھا مگر وہ بھی ساحر نے حل کر دیا تھا ایک میڈ روزانہ اس کے گھر آنے پر کھانا بنا کر چلی جاتی اور پک۔اینڈ ڈروپ ساحر دے دیتا

.....

ساحر حانم کو پک کر کے فلیٹ چھوڑنے کا رہا تھا

مجھے بھوک لگ رہی ہے کچھ باہر کا کھانا ہے

ساحر نے گاڑی ریسٹورنٹ کی طرف بڑھا دی

آج فادرز ڈے تھا جگہ جگہ بیلون اور کارڈز بنے دیکھنے کو مل رہے تھے

فادرز ڈے یاد کر کے حانم کی آنکھیں نم ہوئیں

ایک بات پوچھوں ساحر سائیں

ہمممم۔۔۔۔ کھانے کے دوران حانم کی باتوں کی عادت تو اسے بھی ہو چکی تھی

گھر والوں کا رویہ آپ کے ساتھ اتنا سرد کیوں ہے

ساحر کے ہاتھ تھمے

تم کیوں جاننا چاہتی ہو

بتائیں نہ ساحر سائیں آپ کو بھی تو میرے بارے میں سب پتا ہے

چھوڑو تم جلدی کھانا کھاؤ مجھے تمہے گھر چھوڑ کر آگے بھی جانا ہے

That's not fair

www.novelsclubb.com

آپ کو تو میرے بارے میں سب پتا ہے اپنی باری بات چھوڑو

آپ کو پھوپھو سائیں کی قسم

نورِ حانم ساحر نے اس کی قسم دینے پر بے بسی سے اسے دیکھا

حانم نظریں چڑا گئی

تم یہاں پر کیا کر رہے ہو میں نے منع کیا تھا نہ کہ آج کے بعد مجھ سے رابطہ مت کرنا تم سیدھا حویلی میں ہی گھس گئے ہو شائستہ حماد پر دباد باسا چیخی

دیکھو شائستہ میرے ساتھ ایسا مت کرو میں تم سے محبت کرتا ہوں تم کیوں مجھے نظر انداز کر رہی ہو

اس کے محبت محبت کی رٹ پر وہ چڑ گئی مگر اس وقت معاملہ گھمبیر تھا اس لیے گہری سانس لے کر اسے سمجھانے لگی دیکھو میری بات سمجھنے کی کوشش کرو اگر کسی نے تمہے اس وقت میرے ساتھ چھت پر دیکھ لیا تو قیامت آجایئے گی اور اگر جواد یا جاوید اداسائیں میں سے کسی نے بھی دیکھ لیا تو وہ دونوں کو ہی زندہ زمین میں گاڑ دیں گے

پلیز چلے جاؤ حماد

شائستہ نے جھرجھری لیتے اسے مستقبل کا نقشہ دیکھایا ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا میں

قسم کھاتا ہوں میں اپنی محبت پر کبھی کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا تم بس وعدہ کرو

ہمیشہ میرا ساتھ دو گی

کیا ساتھ ساتھ کی رٹ لگائی ہوئی ہے میں تم کنگلے سے شادی کروں گی میں چاہوں تو

ابھی کہ ابھی ادھر تمہاری قبر بنوا سکتی ہوں اس لیے تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ

تم یہاں سے دفعہ ہو جاؤ

شائستہ کی اب بس ہو گئی تھی حماد کو واضح لفظوں میں اس کی اوقت یاد دلا کر یہاں

سے چلتا کرنا چاہتی تھی

ابھی وہ اسے اور کچھ کہتی اسے اپنے پیچھے سے کانچ کے ٹوٹنے کی آواز آئی شائستہ کا

رنگ متغیر ہوا

وہ ایک دم پیچھے مڑی

آنسہ جو پانی لینے کی غرض سے کیچن میں جا رہی تھی جب چھت سے کھٹ پٹ کی

آواز آئی پہلے تو وہ ڈر گئی مگر جب اسے شائستہ کی آواز محسوس تو آنسہ ہمت کرتی سیڑھیوں پر چڑھی

شائستہ ادی اس وقت چھت پر مگر شائستہ کو کسی لڑکے کے قریب دیکھ کر اس کا رنگ متغیر ہوا ہاتھ میں پکڑا پانی کا جگ زمین پر گر کر چکنا چور ہو گیا

شائستہ آنسہ کو دیکھ کر جہاں تھورا سکون میں آئی وہاں نیچے سے جواد سائیں کی آواز سن کر اس کے صحیح معنوں میں اوسان خطا ہوئے

کون ہے اوپر کون ہے جواد سائیں کے ساتھ جاوید بھی آواز سن کر اوپر سیڑھیوں کی طرف لپکا

www.novelsclubb.com

شائستہ نے آنسہ کو اسی حالت میں کھڑا دیکھ کر اسے حماد کی جانب دھکا دیا اور خود چور چور آوازیں دینے لگی حماد تو ابھی بھی شائستہ کے لفظوں کے زیر اثر زمین کو گھور رہا تھا ہوش تو تب آیا جب آنسہ کا ہاتھ اس کے کندھے پر لگا

آنسہ شاہستہ کے دھکے پر سنبھل بھی نہ پائی گرنے سے بچنے کے لیے اس کا ہاتھ حماد

کے کندھے سے مس ہوااور اس کے سر پر لپٹی چادر ڈھلک کر کندھوں پر آگئی

اس نے غائب دماغی سے اپنے قریب کھڑی لڑکی کو دیکھا جب ایک بھاری ہاتھ کا مکا

اس کے گال پر لگا وہ لڑکھڑا کر دور گرا آنسہ کی چیخ بے ساختہ تھی

تم دونوں یہاں پر کیا کر رہی ہو جاوید سائیں نے آنسہ کا بازو سخت گرفت میں پکڑا

ادا سائیں میں پانی پینے آئی تھی چھت سے آوازیں آئیں تو مجھے لگا چور ہے مگر جب

میں نے اوپر آکر دیکھا تو

آن۔آنسہ اس۔۔ شخص ک۔کے قریب کھڑی تھی شائستہ نے آنسہ کے

بولنے سے پہلے ہی تیزی سے کہا

آنسہ کو تو چُپ سی لگی ہوئی تھی جو کبھی بغیر حجاب کے بھائیوں کے سامنے نہیں گئی آج

اسے اپنی شال کا بھی ہوش نہیں تھا

چٹاخ!!!!

جواد سائیں نے ایک زناٹے دار تھپڑ آنسہ کی گال پر جڑھا

www.novelsclubb.com

بے حیا۔۔۔۔

آغا سائیں نے ایک نظر اپنی بیٹی کے حُلیے پر ڈالی اور ایک نظر اس شخص پر جس کا منہ خون سے رنگا ہوا تھا

کرب سے آنکھیں میچ کر ایک فیصلہ کیا

جواد سائیں مولوی صاحب کو بولاؤ ان دونوں کا نکاح ہوتے ہی ان کو حویلی سے چلتا کرو اور کہ دینا اس لڑکی سے اگلی بار اس در پر آئی تو سامنے اس کا باپ نہیں اس گاؤں کا سردار ہو گا اور باغی لوگوں کا انجام تم لوگوں کو اچھے سے پتا ہے

ایک نفرت انگیز نظر آنسہ پر ڈال کر وہ اندر بڑھ گئے

www.novelsclubb.com

حماد اسے لے کر اپنے گھر آ گیا

حماد یہ کیا سن رہے ہیں ہمم

صوفے کی پشت پر سر لگا کر آنکھیں موندا حماد مورے کی آواز پر جھنجھلایا

کیا سن لیا آپ نے مورے

تم۔۔تم اس لڑکی کو شادی کر کے لے آئے ہو

خان تم ایسا کیسے کر سکتے ہو میں ہر گز نہیں اس لڑکی کو اپنی بہو مانوں گی

مورے کی گرجدار آواز پر حماد نے بے زاری سے کہا

تو مت مانیں۔۔۔۔

حماد گھر سے باہر نکل گیا

آنسہ کو سمجھ ہی نہ آیا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے اس کی بہن اس کی ماں جایا نہ اس پر اتنا بڑا اور گھٹیا الزام لگا دیا اس کے ادا سائیں جو اس پر جان چھڑکتے تھے انہوں نے اس سے بغیر کوئی وضاحت مانگے اس پر ہاتھ اٹھا چکے تھے اور آغا سائیں کسی کے بھی ہاتھ میں اس ہاتھ پکڑا کر احسان کرتے ہوئے کہا کہ شکر کرو جان بخش دی اس سے اچھا تو اس سے جان سے ہی مار دیتے

اور وہ شخص جس کے ساتھ اس کی زندگی جڑ گئی تھی وہ کیسے بے کار شہ کی طرح

باہر لاونج سے آتی ایک عورت (جو شاہد اس لڑکے کی ماں تھی) کی سرد آواز اسے

سہمنے پر مجبور کر گئی

آہ۔۔۔لڑکی ادھر آہ تجھے شرم نہیں آتی اپنے گھر والوں کی عزت خراب کرتے

ہوئے

یہاں پھر تیرا خاندان ہی ایسا ہے

آنسہ ان کی بات پر تڑپ اٹھی نہیں میں ایسی نہیں میرا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے

میں ایسی نہیں ہوں

اتنا کہہ کر آنسہ چکراتے سر کے ساتھ زمین پر گر گئی۔۔۔

مورے اس کے بے ہوش ہونے پر تشویش میں آئیں

حماد کے والد کو جب حماد کی حرکت کا پتا لگا ان کا ردعمل شدید تھا کس لڑکی کو اٹھا کر

www.novelsclubb.com

لائے ہو حماد خان

باباوہ۔۔۔

جہاں سے لائے ہو اسے وہی چھوڑ آؤ حماد خان اس سے پہلے میرا دماغ خراب ہو

خان بابا آپ ایک دفعہ میری بات سن لیں

پھر آپ کا جو فیصلہ ہو گا

حماد نے سب سچ انہیں بتا دیا

تمہے شرم نہ آئی حماد خان رات کے پہر کسی کے گھر میں گھستے ہوئے

اور وہ بچی کتنا برا ہوا اس کے ساتھ

میں نے بھی اسے کافی کھڑی کھوٹی سنا دی

مورے کو افسوس ہوا

کہاں ہے اب وہ بچی خانم ہم جاتے ہیں اس کے گھر

وہ بے ہوش پڑی ہے اندر

www.novelsclubb.com

کیا بے ہوش آپ نے ڈاکٹر کو اطلاع دی

نہیں۔۔۔۔۔

کیوں بڑے خان کے ماتھے پر بل پڑے

مجھے اس پر غصہ تھا خان صاحب مجھے لگا وہ لڑکی ناٹک کر رہی ہے

.....

مورے اور بڑے خان جب کمرے میں گئے تو آنسہ اپنی شال کو زمین میں بچھائے

اس پر بیٹھ کر ہچکیاں لیتی رو رہی تھی

اللہ میری مدد فرما

اللہ!!!!

مورے نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا

آنسہ چونک گئی

میں ایسی نہیں ہوں

www.novelsclubb.com

ہاں میری بچی مجھے معاف کر دو مورے نے اسے گلے لگا لیا

دونوں کا ہی آنسہ کے ساتھ رویہ ٹھیک ہو گیا تھا مگر حماد رات رات کو دیر سے گھر آتا اس کا آنسہ کے ساتھ نہ ہونے کے برابر تعلق تھا

حماد خان رات کے دو بجے گھر واپس آیا تھا جب مورے اسے دروازے پر ہی مل گئیں

مورے آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں

تم اتنی اتنی دیر تک باہر رہتے ہو میں کیسے بے فکر ہو کر سو سکتی ہوں

حماد خان حماد ابھی اپنے روم جانے ہی لگا تھا کہ مورے کی آواز پر تھما

جی مورے

حماد وہ بچی بہت اچھی ہے

مورے اگر آپ نے اس کی بات کرنی ہے تو میں جاؤ

کب تک اس دھوکے باز لڑکی کا روغ دل میں لیے پھیروگے ارے اس نے تو اپنی بہن کو نہیں چھوڑا

شکر کرو تم کہ تمہے اتنی نیک سیرت بیوی ملی ہے خوش نصیب ہو تم

تم خان ہو حماد اور خان اپنی بیویوں کو سر کا تاج بناتے ہیں پاؤں کی جوتی نہیں سنبھل جاؤ حماد یہ نہ ہو اسے کھو دو وہ تم سے زیادہ دکھ میں ہے اسے تمہاری ضرورت ہے تم اس کا واحد سہارا ہو۔۔۔۔

مورے کی بات اب تک اس کے دماغ میں گونج رہی تھی

کیا واقعی وہ اب بھی شائستہ کو یاد کرتا ہے؟؟

نہیں وہ اسے یاد نہیں کرتا تھا

نہیں وہ لالچی لڑکی تھی جو اپنے مطالب کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی تھی اس نے تو اپنی بہن کو بھی نہیں چھوڑا

پچھلے کچھ دنوں سے وہ پریشان تھا اس کے بابا کے کزن نے ان کی جائیداد پر ناحق قبضہ کیا ہوا تھا جس کا کیس پچھلے دو سال سے چل رہا تھا حماد اسے لے کر پریشان تھا حماد کو وہ گندمی رنگت والی لڑکی یاد آئی آنسہ ہاں آنسہ نام تھا اس کا اس کا کیا قصور تھا اس کے تو گھر والوں نے ہی اسے گھر سے نکال دیا اور اب حماد نے اس سے لاتعلقی برتلی

حماد کے قدم بے ساختہ ڈرائنگ روم کی طرف بڑھے آنسہ جاہ نماز پر بیٹھی دعا کر رہی تھی اس کی گندمی رنگت سے سنہریاں چھلک رہی تھی

حماد کو لگا اس نے آج سے پہلے کبھی اتنا خوبصورت منظر نہیں دیکھا اس کے آنسو اس کے گال پر موتیوں کی طرح چمک رہے تھے..

حماد خان کے قدم بلا جھجھک ہی آنسہ کی طرف بڑھے

آپ آنسہ جاہ نماز تہہ کر رہی تھی حماد کو سامنے کھڑے دیکھ کر چونکی

آنسہ کی آنکھوں میں ڈر دیکھ کر حماد شرمندہ ہوا

بیٹھو بیڈ کے پاس جگہ بنائی

آپ میری بات کا یقین کریں مجھے اس دن کے بارے میں کچھ نہیں پتا

میں بہت برا ہوں نہ اور بزدل بھی اس وقت تمہاری بہن کی سچائی بھی نہ کھول سکا

اور تمہے بھی نہ بچا سکا

مجھے معاف کر دو

حماد نے نم آنکھوں سے ہاتھ جوڑے

نہیں پلیز آپ میرے آگے ہاتھ نہ جوڑیں آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی ان سب

چیزوں کی قصوروار کون ہے

اگر تم کہوں گی تو میں تمہے تمہارے گھر چھوڑ آؤں گا

آپ کو لگتا ہے میرے گھر والے مجھے وہاں آنے دیں گے زیادہ زیادہ جان سے مار

دیں گے

نم لہجے میں کہا

اگر تم چاہو تو تم۔میرا مطلب ہے کہ اس رشتہ

میرا ماننا ہے جو ہوتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی نہ کوئی مصلحت ہوتی ہے

اس رشتے میں بھی میرے رب کی رضا ہو گی

اس دن کے بعد سے حماد کا رویہ بھی آنسہ کے ساتھ ٹھیک ہو گیا تھا

کچھ مہینوں بعد۔۔۔۔۔۔

مورے مورے خوشی سے تیز تیز آواز دیتا گھر میں داخل ہوا

مگر سامنے لیڈی ڈاکٹر کو دیکھ کر اس کا رنگ اڑا

مورے یہ ڈاکٹر یہاں کیا کر رہی تھی

آرام سے خان اتنا اتولا کیوں ہو رہے ہوں

مورے آپ بتائیں آنسہ ٹھیک ہے

ہاں بھائی ٹھیک ہے آنسہ یہ پکڑ جوس اسے پلا دے میں تو بہت تھک گئی ہوں ان

www.novelsclubb.com

دونوں کو خیال رکھتے ہوئے

جوس کمرے تک لے جاتا حماد ایک دم مڑا دونوں

ہاں میرے باؤلے خان دونوں

مورے نے ہنس کر کہا

حماد کا چہرا بھی خوشی سے چمکا

کیا ہے خان سائیں ایسے کیوں دیکھ رہیں ہیں

آنسہ نے حماد کو مسلسل خود کو دیکھتے پا کر آخر کہہ ہی دیا

افف تمہارا "خان" "سائیں" کہنا

آنسہ شرما گئی

تم کسی نیکی کا پھل ہو آنسہ جب سے تم آئی ہو میری زندگی میں سب اچھا ہو رہا ہے

پتا ہے ہمارا جو کیا پچھلے تین سالوں سے اٹکا ہوا تھا وہ سولو ہو گیا ہے ہمیں ہماری

جائیداد واپس ملنے لگی ہے

www.novelsclubb.com

حماد نے خوشی خوشی اسے بتایا

یہ تو بہت اچھی خبر ہے خان سائیں

آپ نے مورے اور خان بابا کو بتایا وہ بہت خوش ہوں گے

ہاں ان کو ہی بتانے جا رہا ہوں تم جوس پیو میرے آنے تک ختم ہو چکا ہو

آنسہ نے ایک خوبصورت بیٹے کو جنم دیا جس کا نام انہوں نے ساحر حماد خان رکھا

.....

آج ساحر نے پہلی دفع بابا بولا تھا

اس کے توڑ کے بابا بولنے پر حماد اور آنسہ دونوں کی ہی آنکھیں نم ہو گئیں

آپ خوش ہیں نہ آنسہ

حماد خان جانے کس رو میں تھے جو آنسہ کے پاس بیٹھے ان سے پوچھنے لگے

www.novelsclubb.com

میرے چہرے کی مسکراہٹ کو دیکھنے کے باوجود آپ کو کوئی شک ہیں خان سائیں نہیں مگر

کیا بات ہے خان سائیں ایسے بات دل میں رکھنے سے بد گمانیاں پیدا ہوتی ہیں

آنسہ نے رسان سے کہا

آپ کا کہیں رشتہ طہ تھا؟؟؟

جی میری شادی میری بڑی بھابھی کے ماموزاد بھائی کے ساتھ تہ تھی اور میں اس شادی کے لیے راضی بھی تھی

حماد نے آنسہ کے چہرے پر درد کے آثار کھوجنا چاہیئے مگر اس کے پر نور چہرے پر کسی قسم کے کوئی تاثرات نہیں تھے ہر طرح کے تاثرات سے پاک چہرہ

مگر۔۔۔۔۔

مگر؟؟؟ حماد کا دل زور سے دھڑکا

آنسہ اب ان کی بیوی تھی نہ صرف بیوی ان کے بیٹے کی ماں اور ان کی محبت بھی ان

کی منہ سے کسی اور کا زکر سننے کا حوصلہ بہت مشکل سے پیدا کر پائے تھے وہ۔۔۔

مگر؟؟؟

میرے دل میں ان کے لیے کوئی جزبات نہیں تھے

میں نکاح سے پہلے کسی غیر محرم کی سوچ اور خیال دل میں پیدا کر کے گناہ گار نہیں

ہونا چاہتی تھی اب چاہے وہ میرے منگیتر ہی کیوں نہ تھے

آنسہ عام سے انداز میں کہتی ان کا دل سرشاری سے بھر گئی تھیں

آج ساحر کی دوسری سالگرہ تھی

بڑے پیمانے پر فنکشن رکھا گیا تھا

خان ویلا کو ہر طرف سے سجایا گیا تھا بڑے خان اور

بی بی صاحب دربار کھانا بانٹنے گئے تھے

اللہ کے کرم سے ان کے گھر خوشیاں آئیں تھیں

www.novelsclubb.com

حماد خان گھر کی سجاوٹ میں مصروف تھے

آنسہ آنسہ کہاہیں آپ؟؟

حماد خان آنسہ کو ڈھونڈتے کمرے میں آئے اور ادھر ہی سٹل ہو گئے

جی خان سائیں میں بس ساحر کو تیار کر رہی تھی بہت شرارتی ہو گیا ہے آپ کا شیر ایک جگہ ٹکرا ہی نہیں صبح کے تیسری دفعہ کپڑے بدل چکی ہوں اس کے مگر۔۔۔۔ سرخ رنگ کی لمبی فراک پہنی ہوئی تھی اور بالوں کو جوڑے میں قید کیا گیا تھا میک اپ اسے اتنا کوئی خاص پسند نہیں تھا تو صرف لائنر کی ہلکی سی لکیر بھوری آنکھوں پہ نچ رہی تھی

www.novelsclubb.com

اپنے ہی دھیان میں ساحر کو شوز پہنا رہی تھی جب حماد خان نے ان کے ہاتھ سے شوز پکڑ کر ساحر کو پہنائے اور خود آنسہ کا ہاتھ پکڑ کر انہیں شیشے کے سامنے لے آئے

کیا ہوا خان سائیں؟؟؟

بہت پیاری لگ رہیں خانم سائیں

حماد خان نے ایک عقیدت اور محبت بھری نظر ان پر ڈالی

خان سائیں ساحر دیکھ رہا ہے آنسہ نے نظریں جھکا کر کہا

تو کیا ہوا میں اپنے شیر کی مما کو دیکھ رہا ہوں

حماد خان نے چھوٹے سے ساحر کو گود میں اٹھا کر ہوا میں اچھالا جس کی کھلکھلاہٹ

پورے کمرے میں گونجی

یہ لیں یہ گجرے

یہ تو بہت پیارے ہیں خان سائیں آنسہ نے گجرے اپنی ناک کے قریب کیے

تو پھر انہیں اپنے بالوں پے لگائیں نہ

حماد خان نے اس کے بالوں کے بنے جوڑے کی طرف اشارہ کر کے کہا

کیا فائدہ خان سائیں میں نے تو حجاب کر لینا ہے

تو کیا ہوا دیکھنے تو میں نے ہی ہیں نہ

آنسہ نے مسکرا کر گجرے اپنے جوڑے میں بندھے بالوں میں سجا لیے

آپ مورے اور بابا کو لے آئے ہیں خان سائیں

آنسہ حجاب پر پن لگاتی بولی

سس۔۔۔

کیا ہوا حماد خان آنسہ کی سسکی پر فوراً اس کی طرف ہو لیے

کچھ نہیں خان سائیں بس پن لگ گئی

حماد خان نے آنسہ کی انگلی تھامی جہاں سے نکتا برابر خون نکل رہا تھا

کچھ نہیں ہوتا خان سائیں آپ ساحر کو مجھے پکرائیں اور جا کر مورے وغیرہ کو لے کر

آئیں دیر نہ ہو جائے

اچھا بابا جا رہا ہوں

حماد خان کو باہر جاتے دیکھ ساحر ان کی طرف لپکا

نو بے بی نہیں آپ صبح سے پہلے ہی بہت تھکا چکے ہیں مما کو پھر کپڑے خراب کرو

گے

آنسہ نے ساحر کو گود میں اٹھالیا۔۔۔۔

کچھ ہی لمحوں کی بات تھی آنسہ کی خوشیوں کو نظر ہی لگ گئی

حماد اکیلا نہیں تھا اس کے ساتھ مورے اور بابا سائیں تھے ان کی گاڑی کی بریکیں فیل کر دی گئی تھی

ایکسیڈنٹ شدید تھا تینوں ہی موقع پر ہی دم توڑ گئے تھے

ویلا میں گونجتی آنسہ کی دردناک چیخیں سن کر آس پاس کے لوگوں کے ساتھ ساحر بھی کڑلا گیا

اکیلی عورت کو کبھی معاشرے نے رہنے دیا وہ حویلی کسی اور کی دولت کہ کر ضبط کرلی گئی تھی

آنسہ جس حالت میں واپس حویلی آئی تھی کسی نے تو کیا خود آنسہ نے بھی نہیں سوچا تھا

اس قابل رحم حالت پر گھر والوں نے اسے رہنے دیا تھا مگر

سلوک ایسا ہی کیا جاتا جیسے وہ کوئی ہے ہی نہیں

آنسہ نے اپنی مجرم کو تلاش کیا تھا مگر بھابھی کے ہی باتوں سے پتا چلا تھا شائستہ کی شادی اشرف سے ہو گئی ہے اور اب وہ امریکہ میں سیٹل ہیں

دونوں بڑی بھابھیوں کا انداز تو لیا دیا تھا مگر حالہ بیگم چونکہ اس معاملے سے واقف نہیں تھی ان کا رویہ ٹھیک تھا

www.novelsclubb.com

تو بس یہ ہی تھی گھر والوں کی ہمارے سے سرد رویے کی وجہ

ساحر نے طنزیہ انداز میں کہا

حانم کی بھوری آنکھیں بھیگی ہوئی تھی

اس نے ایک نظر ساحر نے سرخ ہوتی سرمئی آنکھوں میں دیکھا

ہستے ہوئے چہروں کو غموں سے آزاد مت سمجھو

تبسم کی پناہوں میں ہزاروں درد ہوتے ہیں

میں کبھی بھی اس بات پر یقین نہ کرتی کی بڑی پھوپھو سائیں ایسی ہیں ساحر سائیں اگر

یہ بات مجھے کسے اور سے سننے کو ملتی

حانم نے اپنے آنسو صاف کیے

*****

تو بس یہ ہی تھی گھر والوں کی ہمارے سے سرد رویے کی وجہ

ساحر نے طنزیہ انداز میں کہا

حانم کی بھوری آنکھیں بھیگی ہوئی تھی

اس نے ایک نظر ساحر کی سرخ ہوتی سرمئی آنکھوں میں دیکھا

ہستے ہوئے چہروں کو غموں سے آزاد مت سمجھو

تبسم کی پناہوں میں ہزاروں درد ہوتے ہیں

www.novelsclubb.com

میں کبھی بھی اس بات پر یقین نہ کرتی کی بڑی پھوپھو سائیں ایسی ہیں ساحر سائیں اگر یہ بات مجھے کسے اور سے سننے کو ملتی

حانم نے اپنے آنسو صاف کیے

ساحر نے چونک کر اسے دیکھا تو کیا وہ اس کے لیے خاص تھا

مگر دل میں آئی خوش فہمی کو دماغ نے بری طرح جھٹکا۔۔۔۔

تو آپ نے کیا اب تک اپنے بابا کے قاتلوں کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا اور بڑی پھوپھو ابھی تک پوری شان و شوکت کے ساتھ حویلی آتی ہیں آپ نے اور چھوٹی پھوپھو سائیں نے سچ ثابت کرنے کی کوشش نہیں

بتائیں ساحر سائیں ابھی تک وہ سب کی نظروں میں مجرم ہیں میری نظروں میں ظالم اور ظلم برداشت کر کے خاموش رہنے والا ایک برابر ہیں

آپ اتنے بزدل کیسے ہو سکتے ہیں مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی حانم تو سچ جان کر شوک میں تھی

میں بزدل نہیں ہوں تمہے کیا لگتا ہے میں نے کوئی کوشش نہیں کی ان لوگوں کے خلاف جانے کی مگر تم بتاؤ نہ میں دو سال کا تھا جب میرے گھر والوں کا قتل ہوا مورے کی طرف سے کون انہیں انصاف دلاتا کون کھڑا ہوتا ان کا باپ جنہوں نے ان پر یقین نہیں کیا یاں ان کے بھائی جو ان کا قتل کرنے کے درپے تھے

وہ اس گھر میں صرف اسعد ماموں سائیں کی ضد کی وجہ سے ہیں

اور رہی بات حقیقت کی تو چند سال پہلے مجھے مورے سے حقیقت معلوم ہوئی تمہے کیا لگتا میں بس خاموشی سے ان کی بات سنتا رہا خون خول رہا تھا میرا مگر نا تو میں فائیہ مینشلی سٹرونگ تھا اور نہ ہی اتنا مجھے معلوم تھا کسے کہتا میرا بس نہیں چل رہا تھا اس شخص کا قتل کر کے خود جیل میں چلا جاؤ تو بتاؤ کون کرتا میری ماں کی دیکھ بھال ان سے ان کا آخری سہارا بھی کھینچ لیتا تو کیا وہ زندگی رہتی

حانم کی بات پر اس کی رگیں تنی وہ پھٹ ہی پڑا

ان دس سالوں میں اس نے کیا کچھ نہیں کیا تھا اکیلے ہر شہ سے لڑا تھا آج اس کے سچ

سے صرف حانم واقف ہوئی تھی یہاں تک کہ آنسہ بیگم کو بھی نہیں معلوم تھا

اور رہی بات شائستہ بیگم کی اس معاملے میں بے بس ہوں مورے کی قسم کے آگے

مگر مجھے اللہ پر پورا یقین ہے جھوٹ جتنا مرضی طاقت ور ہو مگر جیت ہمیشہ سچ کی

ہوتی ہے

اب چلو مجھے دیر ہو رہی ہے

ساحر نیپکین سے ہاتھ صاف کرتا پل کارڈ میں پیسے رکھے حانم کو اشارہ کرتا باہر کی

طرف بڑھا

.....

www.novelsclubb.com

گاڑی میں سفر خاموشی سے ہی گزرا تھا

نہ حانم کی کوئی آواز آئی اور ساحر تو پہلے ہی کم بولتا

تھا

ساحر اسے فلیٹ کے باہر چھوڑ کر اسکے اندر جاتے ہی وہاں سے نکل گیا

اتنی دیر ہو گئی ساحر سائیں نہیں آئے

میں نے زیادہ ہی سنا دی ساحر سائیں

حانم تم بھی نہ کتنے دکھی ہوں گے مجھ سے زیادہ انہیں دکھ تھا اپنے بابا کے قتل اور

گھر والوں کے رویے کا اور

یہ بڑی پھوپھو سائیں ایک دفعہ حویلی تو پہنچوں میں ان کو تو میں دیکھتی ہوں

پھوپھو سائیں کی زندگی خراب کر دی

اور پھوپھو سائیں انہوں نے ساحر سائیں کو سب بتانے سے کیوں منع کیا

کیا کوئی اتنا بھی رحم دل ہو سکتا ہے

.....

ساحر کافی دیر سے باہر تھا حانم کی ہی باتیں اس کے دماغ میں گونج رہی تھیں

اب واپس جا رہا تھا مگر راستے پر ٹریفک جیم تھا

ساحر کو حانم کا خیال آیا

حانم اکیلی ہو گی ساحر نے فون نکالا مگر اسے احساس ہوا اس کے پاس حانم کا نمبر نہیں ہے

شٹ!!!

گاڑی گھما کر دوسری طرف ڈالی

افففففف اب تو کافی دیر ہو گئی ہے

ساحر سائیں کو کال ملاتی ہوں حانم نے اپنا فون پکڑا مگر رک گئی اسے یاد آیا اس کے پاس تو ساحر سائیں کا نمبر ہی نہیں ہے۔۔

ڈیڑھ ماہ ہونے کو آیا تھا دونوں کو پیرس آئے مگر ان کے پاس ایک دوسرے کا نمبر ہی نہیں ہے

دروازہ بجنے کی آواز پر حانم نے دروازے کے سوراخ سے دیکھا تو ساحر کھڑا تھا

حانم نے گہرا سانس لے کر دروازہ کھولا اور خود ٹیوی لاؤنج کی طرف بڑھ گئی

راستے میں ٹریفک جیم ہو گیا تھا اس لیے مجھے لیٹ ہو گئی یہ لو کھانا نکال کر کھا لینا

میں تمہے اپنا نمبر نوٹ کرواتا ہوں

اگر کوئی مسئلہ ہوا تو تم مجھے کال کر لینا

سوری ساحر سائیں میں کچھ زیادہ ہی بول گئی

حانم کی نادم آواز پر ساحر تھما اٹس او کے تم نے ایسا بھی کچھ غلط نہیں کہا تھا

آ۔آپ کھانا نہیں کھائیں گے؟؟؟

نہیں میں باہر سے کھا کر آیا ہوں

تم اندر سے دروازہ اچھے سے لاک کر لو اور کسی کے لیے بھی مت کھولنا

کھڑوس!!!!

اگلی صبح ساحر حانم کو پی۔ایس۔بی چھوڑنے جارہا تھا جب حانم نے اسے مخاطب کیا

ساحر سائیں!!!

ہمم مجھے جوب کرنی ہے کیا آپ کو کسی کمپنی کا پتا ہے جہاں ویکینسی خالی ہو۔۔۔

حانم کی اس عجیب وغریب بات پر ساحر نے گاڑی کی بریک لگائی

کیا مطلب کہ تم نے جوب کرنی ہے

تمھے جوب کی کیا ضرورت ہے آغا سائیں نے تمہاری ضرورتوں کے لیے معقول

سے زیادہ رقم تمہارے اکاؤنٹ میں دلوائی ہے پھر

میں نے کب کہا کہ میں پیسوں کے لیے جوب کرنا چاہتی ہوں

تو پھر ساحر نے نظر سامنے صاف ستھری روڈ پر ڈالی

میں پیرس اپنا خواب پورا کرنے آئی ہوں اپنے بابا سائیں کی خواہش پوری کرنے

ماموں سائیں؟؟؟ساحر نے چونک کر حانم کو دیکھا

جی بابا کی خواہش تھی میں بہت پڑھوں ایک بڑا نام کرو لوگ مجھے پہچانیں

میری خواہش بزنس وومن بننے کی ہے

اگر خالی پڑھنا ہی ہوتا تو میں پاکستان میں ہی پڑھ لیتی جہاں دادا سائیں نے مجھے

گریجویشن کرنے کی اجازت دی تھی تو وہاں ایم۔بی۔اے بھی کرنے سے نہیں

روکتے

مگر آغا سائیں نہیں مانیں گے وہ تمہارا اتنی دور پڑھنے کے لیے کن حالات میں مانیں

ہیں تم جانتی ہو

www.novelsclubb.com

تو ان کو بتائے گا کون ویسے بھی دو سال ہیں میرے پاس

پلیز ساحر سائیں پلیز حانم نے اپنی آنکھوں جھپکائیں

ساحر نے چہرہ موڑ لیا

تمہے کیا لگتا ہے صرف پاکستانی گریجویشن کی ڈگری پر تمہے جوب مل جائے گی

ساحر نے اسے ٹالنے کی آخری سی کوشش کی

ہاں تو آپ کس کام آئیں گے ساحر سائیں اور اگر آپ سے کوئی کام نہ بنا تو میرا کلاس فیلو ہے ریچرڈ وہ میری ہیلپ کر دے گا

حانم نے اس آخری کوشش کو بھی رد کر دیا

لڑکے کے زکر پر ساحر لب بھینچ گیا

میں کرتا ہوں کچھ تم یہاں دوست بنانے سے پرہیز کرو خاص طور پر لڑکے

مگر وہ تو بس کلاس فیلو ہے

حانم نے کندھے اُچکا کر عام سے انداز میں کہا

اچھا میں دیکھتا ہوں تم جاؤ اور نمبر ہے نہ میرا تمہارے پاس کوئی مسئلہ ہوا تو تم۔ مجھے کال کر لینا

تم۔ تم۔ تم مجھے اس تم سے چڑ ہو گئی ہے ساحر سائیں کتنی دفعہ کہا میرا نام نورِ حانم ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب جب اپنی بات پوری ہو گئی تھی تو حانم واپس اپنی ٹون میں آئی

حانم کو چھوڑ کر وہ زی کے پاس آ گیا

ارے خان کیسا ہے تو زارون خان کے گلے لگا

ہمم ٹھیک ہوں تو سنا تمہارا دوست آ رہا ہے آفس؟؟؟

ہاں ڈو کومنٹس میں سائن وغیرہ ہو گئے ہیں اچھا ہوا کہ تو بھی آ گیا تو بھی سائن

کر دے تجھے تو پتا ہے ان فارمیلیٹیز کا

ہمم کا پیپر کر دیتا ہوں سائن خان نے اپنی پینٹ کی جیب سے سگریٹ اور لائٹر نکالا

سگریٹ منہ میں دبائے سگرٹ سلگانے لگا

کیا ہوا خان تو ٹھیک تو ہے آنٹی ٹھیک ہیں

زارون نے خان کو سگریٹ سلگاتے دیکھ کر کہا

جب وہ زیادہ پریشان ہوتا تب ہی سگریٹ پیتا تھا

ہمم ٹھیک ہیں وہ

غیر مرعی نقطے کو دیکھ کر بولا

اتنی دیر میں زارون پیپر زاور جوس لے آیا

بس کر جاخان یہ چوتھا سگریٹ تھا

میں سوچ راہاہوں اب مجھے وہ کام کر دیاچاہیے جس کے لیے میں نے اتنے سال

محنت کی ہے

مگر خان ابھی؟؟؟

زارون مضطرب ہوا

وہ لوگ ابھی بھی بہت طاقتور ہیں خان

طاقتور زات صرف اللہ کی ہے زی اور میں اب اور انتظار نہیں کر سکتا اب ان لوگوں

کو موت کے گھاٹ اتارنا ضروری ہے

میں تیرے ساتھ ہوں زارون نے خان کے شانے پر ہاتھ رکھا

www.novelsclubb.com

نہیں تو نے میرے لیے جو کیا بہت ہے اب تیری جان خطرے میں نہیں ڈال سکتا

خان نے زی کی طرف دیکھ کر کہا

کہاں یار یہ جان تیری ہی بچائی ہوئی ہے

بے شک جان مال عزت سب اللہ کے ہاتھ میں ہے مگر وسیلہ تو تو بنا تھا اگر اس دن

ایکسیڈینٹ میں مر جاتا تو کیا ہوتا میری دولت کا کون ہے میرے آگے پیچھے

اچھا اچھا بس کتنی دفعہ یاد کروائے گا تو نے بھی تو میری مدد کی پیرس جیسے شہر میں

میرا اپنا کاروبار ہے تیری سپورٹ کی وجہ سے خان نے سیگریٹ ایش ٹرے پر مسلی

پیپر دیکھا میں سائن کروں۔۔۔

اس سے پہلے ساحر کاغزات پر دستخط کرتا اس کے فون پر کال آئی

پاکستانی نمبر

ہیلو اسلام علیکم

جی کیا؟؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب کیسی ہیں مورے

میں میں آتا

ہوں۔۔۔۔

کیا ہوا خان؟؟؟؟

زارون خان کی ہڑبڑاہٹ دیکھ کر پریشان ہوا

مورے وہ ٹھیک نہیں میری ایمرجنسی فلائٹ بک کرو پاکستان کی

یار فکر نہ کر کچھ نہیں ہوتا آنٹی کو میں پاکستان کی پہلی فلائٹ بک کرواتا ہوں اچھا تو

پیپرز دے خان نے پیپرز پکڑ کر دستخط کیے اور وہاں سے ریش ڈرائیو کرتا نکل گیا

حانم کو انسٹیٹیوٹ سے واپس لے کر گھر چھوڑا

حانم یہ لو یہ کارڈ کل تم اس آفس میں چلی جانا اور سرزی سے مل لینا وہ تمہارا انٹرویو کر لیں گے

ارے واہ ساحر سائیں آپ تو بہت فاسٹ ہیں

حانم ابھی کچھ کہتی ساحر نے اسے بلایا

حانم میں صبح پاکستان کے لیے نکل رہا ہوں مجھے ضروری کام ہے کل سے کچھ دنوں کے لیے تمہے اکیلے ہی سب ہینڈل کرنا پڑے گا میڈ کے جانے کے بعد دھیان سے دروازہ بند کر لینا کسی کے لیے بھی دروازہ مت کھولنا

یہ میرا پاکستان والا نمبر ہے اسے بھی سنبھالو

ساحر نے عجلت سے دو کارڈ حانم کی طرف بڑھائے

آرام سے ساحر سائیں کیا ہو گیا ہے میں بچی تھوڑی نہ ہوں ویسے بھی پہلے بھی میں نے اکیلے ہی سب ہی دل کرنا تھا

حانم نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

ویسے خیریت ہے؟؟؟

ہاں بس نورے کی طبیعت نہیں ٹھیک

کیا ہوا پھوپھو سائیں کو حانم نے بھی پریشانی سے پوچھا

کچھ نہیں انہیں بلڈ پریشر کا مسئلہ ہے

بس میں کل جا رہا ہوں پھر دیکھتا ہوں

اچھا میں اپنا سامان پیک کرنے جا رہا ہوں تم دروازہ لاک کر لو

ساحر کے جانے کے بعد حانم نے دروازہ لاک کیا اور ہاتھ میں پکڑے کارڈ کو دیکھا

بے شک پہلے اس نے اکیلے آنا تھا مگر اب کیا وہ سب کچھ اکیلے ہینڈل کرے گی

www.novelsclubb.com

ساحر فجر ٹائم پہ ہی ائیر پورٹ کے لیے نکل گیا تھا

آج وہ پبلک ٹیکسی سے انسٹیٹیوٹ پھر ساحر کے بتائے ہوئی بلڈنگ پر گئی تھی

بلند و بالا عمارت دکھنے میں بہت خوبصورت تھی

حانم اللہ کا نام لے کر اندر گئی

اندر سے وہ بلڈنگ باہر سے بھی زیادہ خوبصورت تھی

وہ ریسیپشنسٹ کے ڈیسک کی طرف بڑھی۔۔۔۔۔

ایکسکیوزمی کیا آپ بتا سکتی ہیں سرزی کا روم کونسا ہے

حانم نے اپنے سامنے کھڑی ماڈرن سی ریسیپشنسٹ سے پوچھا حانم ان سب میں مختلف اور نمایا تھی جہاں کسی نے ماڈرن تو کسی نے الٹرا ماڈرن کپڑے پہنے ہوئے تھے وہی حانم نے پستہ رنگ کی شلوار کمیز ساتھ اوف وائٹ کلر کا حجاب لیا ہوا تھا آدھے سے زیادہ سٹاف اسے گھور رہا تھا مگر اس کے کانفیڈنس میں کوئی کمی نہیں آئی تھی

www.novelsclubb.com

ایکسکیوزمی میں نے سرزی کے روم کا پوچھا ہے

حانم نے ریسیپشنسٹ کے آگے چٹکی بھائی جو اسے جواب دینے کی بجائے گھوری جا رہی تھی

آپ کے پاس کوئی اپوائنٹمنٹ ہی بوس سے ملنے کے لیے

ریسیپشنسٹ نے ایک آئی برو اوپر اٹھا کر پوچھا

اپوائنٹمنٹ،،،،،،

وہ تو نہیں ہے حانم کو اب کنفیوژن ہونے لگے

ہمم۔تو بغیر اپوائنٹمنٹ میں آپ کو باس سے ملنے کی اجازت نہیں دے سکتی

حانم ابھی واپس مڑتی اسے ساحر کا دیا ہوا کارڈ یاد آیا

اس نے فوراً اپنے ہینڈ بیگ سے کارڈ نکال کر ریسیپشنسٹ کی طرف بڑھایا

ریسیپشنسٹ نے ایک نظر کارڈ پر پھر ایک نظر حانم پر ڈال کر اسے راستہ بتایا

اوکے تھینک یو حانم تیز تیز قدم اٹھاتی لیفٹ کی جانب بڑھی جب اس کی ٹکر زاوی

کے ساتھ ہوئی

سوری!!!!

حانم ایک جھٹکے سے مڑی

سو سوری حانم نے نیچے گری زاوی کی گاڑی کی چابی اور اپنی فائیلز اٹھائی

چابی اسے پکڑائی

سوری زاوی حانم کو دیکھ کر سٹل ہوا

بیوٹیفل گرل!!!

حانم اسے اگنور کر کے آگے بڑھی

پیرس جائے ماڈرن سٹی میں ایسے کو منٹس عام سی بات تھی اس لیے وہ اس بندے کے کمنٹ کو اگنور کرتی مسٹر زی کے آفس کی جانب بڑھی

زاوی کا موڈ آج بہت فریش تھا وہ آفس زارون سے ملنے آیا تھا ساتھ یہ بھی بتانے کہ آج نہیں آسکتا

گاڑی کی چابی کو اپنی انگلی میں گھماتا آتی میں اپنی پسندیدہ دھن بجاتا وہ زی کے آفس سے باہر نکلا ابھی لفٹ کر اس کی ہی تھی ایک لڑکی کی ٹکر اس کے ساتھ ہوئی وہ لڑکی اپنے پہناوے اور نقوش کی وجہ سے ایشین لگ رہی تھی مگر تھی بلا کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

خوبصورت

زاوی کے منہ سے بے ساختہ بیوٹیفل گرل نکلا

مگر اس لڑکی کے زاوی کو نظر انداز کرنے پر زاوی اس کی طرف اور ایٹریکٹ ہوا

ہمم بیوٹی ویدایٹیٹیوڈ نوٹ بیڈ

زاوی نے ریسیپشنسٹ کے پاس جا کر اس کی ڈیسک پر نوک کیا

ہائے سر سینڈرا فوراً اپنی سکرٹ ٹھیک کرتی کھڑی ہوئی

زاوی نے سینڈرا کی حرکت کو برے زاری سے دیکھ کر کہا

ہائے سینڈی ابھی وہ جو لڑکی اندر گئی ہے وہ کون تھی؟؟؟

کون سی سر؟؟؟ سینڈی ابھی بھی زاوی کی ہی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

وہ ہی پستہ کلر کے سوٹ والی

آؤ وہ سینڈی بدمزہ ہوئی

www.novelsclubb.com

پتا نہیں آرزی کے روم کا پوچھ رہی تھی اس کے پاس ریفر کارڈ بھی تھا

اوکے تھینک یو سینڈی

مینشن نوٹ سر

ہمم تو مس ایٹیٹیوڈ جوب کے لیے آئی ہیں

ہمم پھر تو ملاقات ہوتی رہے گی۔۔۔

****

حانم نے اللہ کا نام لے کر دروازہ نوک کیا

کم ان!!!

www.novelsclubb.com

اندر سے بھاری مردانہ آواز سن کر حانم اندر کی جانب بڑھی

زی جو فائلز دیکھنے میں مصروف تھا اپنے سامنے غیر شناسہ لڑکی دیکھ کر چونکہ

جی آپ کون؟؟

وہ میں یہاں انٹرویو دینے آئی ہوں حانم نے اپنی فائل اس کی ٹیبل پر رکھ کر

کنفیوژن سے کہا

انٹرویو مگر.....

ابھی وہ کچھ کہتا کہ اس کے فون پر خان کی کال آئی

ایکسکیوزمی!!!

ہیلو ہاں ہاں اچھا ٹھیک ہے او کے اللہ حافظ

جی تو بیٹھیں

مس نور حاکم!!!!!

زارون نے حانم کی فائل پکڑ کر اس پر لکھا اس کا نام کال کیا

نور حاکم۔۔۔۔

جی تو بتائیں اپنے بارے میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ادھر سے رائٹ جا کر پہلا کیبن میری سکریٹری ہے کہ نور العین وہ تمہے کام سمجھا

دے گی میں اسے فون کر دوں گا

حانم کیبن کی طرف بڑھی وائٹ لانگ ٹاپ اور بلیو جینز میں بیٹھی ایک لڑکی فون پہ بات کرتی نظر آئی

اوکے۔۔اوکے سر آئی ول ہینڈل۔۔۔۔

یو نور حاکم

نورالعین نے سنجیدگی سے حانم کو اوپر سے نیچے تک دیکھا

حانم کو لگا وہ بھی اسے پہلی ریسیپشنسٹ کی طرح حقارت سے دیکھے گی

کچھ کہے تو سہی ابھی نورِ حانم کو جانتی نہیں

آئی ایم نورالعین زی سر کی پی۔اے نائس ٹو میٹ یو سویٹ گرل

نورالعین نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ حانم کی طرف بڑھایا

حانم نے بھی مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ساحر اگلی دوپہر کو حویلی پہنچا تھا اور سیدھا آنسہ بیگم کے کمرے میں گیا

مورے مورے وہاں بیٹھی صنم اس کے پاس آئی

ساحر سائیں ابھی میں نے دوا کھلا کر سلایا ہے آپ شور نہ کریں

تمہارا بہت بہت شکریہ صنم تم نے مورے کا خیال رکھا

ساحر بستر پر دراز آنسہ بیگم کے پاس گیا

کوئی بات نہیں ساحر سائیں پھوپھو سائیں کا دھیان رکھنا میرا فرض تھا

تم چاہو تو جا سکتی ہو میں ہوں اں مب مورے کے پاس

ساحر نے آنسہ بیگم کے بالوں پر ہاتھ پھیرا

جی۔۔۔

اپنی پریشانی میں ساحر یہ محسوس نہ کر سکا کہ

ہمیشہ کی طرح ادایاں لالہ تو صنم نے کہا ہی نہیں

www.novelsclubb.com

صنم کمرے میں آکر گول گول گھمانے لگی

افففف ساحر سائیں پھر دونوں ہاتھوں سے چہرا ڈھانپ لیا

شکریہ کہنے کی کیا ضرورت ہے آگے بھی تو پھو پھو سائیں۔کا دھیان میں نے ہی رکھنا ہے

ہاہاہا۔۔۔۔۔

کیا بات ہے چھوٹی کشن اتنا مسکرایا کیوں جا رہا ہے خیریت

سونیا صنم کی کھلکھلانے کی آواز پر اس کے کمرے میں آئی

صنم سٹپٹائی نہیں۔توں

اچھا اب اپنی دوست سے چھپاؤ گی

سونیا نے صنم کا ہاتھ پکڑ کر مصنوعی افسردگی سے کہا

ساحر سائیں آئیں ہیں

اوہو ساحر سائیں

www.novelsclubb.com

جی شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ صنم کمرے سے باہر نکل گئی

اوہو صنم بی بی آپ کے تو پر نکل آئے ہیں

ہمیں کیا مزہ تو تب آئے گا جب منہ کی کھاؤ گی کیونکہ ماموں سائیں اور آغا سائیں تو

ایسا کبھی نہیں ہونے دیں گے

سونیا کی شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ اپنے بالوں کی لٹ کو انگلی میں گھمایا

مورے ساحر دھیرے دھیرے ان کے بال سہلا رہا تھا

میرا بچہ کیسا ہو میری جان پہلے تو پھر بھی حویلی میں مل جاتے تھے اب تو بالکل بھی

نظر نہیں آتے

آنسہ بیگم نے ساحر کے چہرے پر ہاتھ رکھا

مورے بہت ضروری کام تھا مجھے دوسرے ملک گیا ہوا تھا میں

دوسرے ملک!!!

جی مورے بس سمجھ لیں میری زندگی ک مقصد ہے نہیں تو آپ کو چھوڑ کر میں کبھی نہ جاؤں

آپ بتائیں میری مورے تو اتنی بہادر ہے تو پھر بیمار کیسے ہو گئی آپ۔۔۔

نہیں میری جان اپنے بچے کو دیکھ لیا ہے نہ میں نے اب میں صحیح ہوں

مورے آپ مجھ سے کچھ چھپا رہی ہیں

ساحر نے ان کے ہاتھوں کو عقیدت سے چوم کر کہا

نہیں بیٹا سائیں آنسہ بیگم نے نظریں چرائیں

مورے کیا گھر والوں میں سے کسی نے کچھ کہا ہے؟؟؟

نہیں بیٹا سائیں کو کچھ کہتا ہی تو نہیں ہے آنسہ بیگم کی آنکھیں بھر آئیں مورے آپ بتا کیوں نہیں دیتی سارا سچ آغا سائیں کو کیوں جل رہیں اس آگ میں مجھے بھی قسم میں باندھ لیا ہے

ساحر نے بے بسی سے کہا

بیٹا کیا فایدہ اب گڑھے مردے اکھاڑنے نے کا جب گھر والوں کی ضرورت تھی ان کے اعتبار کی ضرورت تھی تب انہوں نے کچھ نہیں کیا اب عمر کے اس حصے میں کسے سزا دلواؤں۔۔۔

مورے یہ غلط ہے ساحر نے ان کے آنسو صاف کیے

آغا سائیں کو جب آنسہ بیگم کی بیماری کا پتا لگا تھا تو وہ خود کو نہیں روک پائے دوپہر کا وقت تھا عورتیں ساری کیچن میں تھیں اور جاوید اور جواد ڈیڑھے پر

آغا سائیں کے قدم آنسہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھے مگر اندر بیٹھے ساحر کو دیکھ کر وہ تھمے

ساحر یہاں ہے تو نورے؟؟؟؟

ساحر سائیں آغا سائیں کی آواز پر ساحر اور آنسہ بیگم چونکے

تم۔یہاں ہر کیا کر رہے ہو؟؟؟

آغا سائیں مورے کی طبیعت خراب تھی اس لیے میں واپس آیا ہوں

ادھر اور بھی لوگ ہیں ساحر سائیں مگر ادھر نورے اکیلی

آغا سائیں نے سنجیدگی سے کہا

ہوں گے ادھر بہت سے لوگ آغا سائیں مگر دھیان رکھنے والا میں اکیلا ہی ہوں

ساحر واپس آنسہ بیگم کے بیڈ کے پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گیا

ساحر سائیں،،،،

جی مورے

تمہارا حانم کے ساتھ کیا تعلق؟؟

مورے حانم بھی اسی ملک میں پڑھ رہی ہے جہاں میں جوب کے سلسلے میں جاتا

ہوں

اچھا تم تو ادھر آ گئے حانم اکیلی ہو گی بچے

www.novelsclubb.com

مورے آپ فکر مت کریں میرے اس سے بات ہوتی ہے وہ ٹھیک ہے

آپ اپنی فکر کریں اور میں آپ کے جوس منگواتا ہوں

بہت ہی پیاری بچی ہے حانم اکثر میرے ساتھ وقت گزارنے آجایا کرتی بہت بڑا ہوا

اس کے ساتھ

زبردستی کی شادی کا صلہ ایسا ہی ہوتا ہے

میرا بس چلے تو میں اسے اپنی بیٹی بنالوں

آنسہ بیگم کی بات پر ساحر کا دل زور سے دھڑکا

مگر ان کی اگلی بات پر دل دھڑکنا ہی بھول گیا

مگر گھر والے ایسا نہیں ہونیں دیں گے

دو ہفتے ہو گئے تھے ساحر کو گئے ہوئے اور دو ہی ہفتے ہو گئے تھے حانم کو اس کمپنی میں

جوب کرتے ہوئے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زیادہ لوگوں سے تو نہیں سرزی کی سیکریٹری نورالعین سے اس کی اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی

دو ہفتوں میں ساحر کی کال بلاناغہ آتی رہی تھی

پہلے جب وہ ادھر تھا تب تو اسے اتنی فیل نہیں ہوا مگر اس کے جانے کے بعد اسے احساس ہوا کہ وہ اس کا کتنا خیال رکھتا تھا

اتنے دن ایک ہی روٹین کی وجہ سے حانم بور ہو گئی تھی اس لیے کل نورالعین اسے sceaux ٹاؤن لے گئے تھی بہار کے موسم میں پیرس آئے اور سکیو کس ٹاؤن نہیں دیکھا تو کیا دیکھا اور بلاشبہ نورالعین کی بات سچ تھی وہ جگہ بہت خوبصورت تھی

مزہ آرہا ہے؟؟؟

نورالعین نے حانم کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھ کر پوچھا

انکورس

اور تم بتاؤ اپنے بارے میں کچھ دونوں آئسکریم پارلر میں گلاس وال کے ساتھ والی ٹیبل میں بیٹھ گئی

میرے بارے میں نورالعین نے آئسکریم کے کپ پر اپنی انگلی کی ٹپ رکھی میں میرا تعلق اور فنیج سے ہے جب سے ہوش سنبھالا ہے خود کو یتیم کھانے میں ہی پایا ہے

اس کی ادارنے نے تعلیم دلوائی پھر میری ملاقات زی سر سے ہوئی اینڈ انہوں نے مجھے جوب دے دی

اووو ایم سوری حانم کو دکھ ہوا

نو نو اٹس او کے

ویسے تم سرزی کے نام پر بلش کیوں کرتی ہو حانم نے ماحول کو بدلنا چاہا

ن۔ نہیں نہیں تو ایسی تو کوئی بات نہیں ہے

نورالعین نے ادھر ادھر دیکھا

www.novelsclubb.com

نور،،،،

حانم نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تمہارے گالوں پر کچھ لگا ہے لال لال

کیا؟؟؟نورالعین نے اپنے گالوں۔پر ہاتھ پھیرا

چھوڑو بلش ہے

افففففف نور حاکم

نورالعین نے اس کے بازو پر چٹکی کاٹی

بائے داوے سرزی بہت اچھے ہیں مگر جو دوسرے سر ہیں وہ تھوڑے عجیب ہیں

فلرٹی ٹائپ

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہا سرزاوی نہیں وہ سب کے ساتھ فری ہیں ابھی نیو نیو جوئن کیا نہ انہوں نے

اچھا

اب تم اپنے بارے میں بھی بتاؤ نورالعین نے حانم کو اشارہ کیا

اپنے بارے میں کچھ خاص نہیں

نور،،،،،،

نورالعین نے منہ پھلایا

ویسے تمہے بلاتی ہوں تو لگتا ہے خود کو ہی کہہ رہی ہوں نورالعین نے ہنس کر کہا

ویسے میرا پورا نام نورِ حانم اسعد حاکم ہے

اچھا مگر تمہاری گائک پر تو نور حاکم لکھا ہے

یس نور حانم کی جگہ نور حاکم پرنٹ ہو گیا اور پھر میرے پاس ٹائم نہیں تھا کریکٹ

کروانے کا اور یہ نام بھی ٹھیک ہے

او آئی سی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب بتاؤ اپنے بارے میں تم بات نہ گھماؤ

اچھا بابا حانم نے اسے اپنی لائف کے بارے میں بتایا زاویار والی بات چھوڑ کر

اووو تم گاؤں کے سردار کی پوتی ہو

مگر انہوں نے تمہے اتنی دور کیسے آنے دیا آئی مین میں نے سنا ہے ان گاؤں میں بچے

سپیشلی لڑکیوں کے لیے پڑھائی آلاؤ نہیں اور تم اتنی دور آئی اپنے بابا کا خواب پورا کرنے کے لیے نورالعین نے اشتیاق سے اسے دیکھا

ارے نہیں اب وہاں بھی انٹر تک کی سٹڈی کے لے کالجز ہیں اور اتنی سختی بھی نہیں ہے

آئسکریم کھانے کے بعد حانم اور نورالعین گلاس بوٹل شوٹ والے کارنیول میں لے آئی

میرا نشانہ ہمیشہ مس ہو جاتا ہے

نورالعین نے منہ بنا کر گن حانم کی طرف بڑھائی

ٹک ٹک ٹک حانم نے تینوں ہی گلاس باٹلز کو صحیح شوٹ کیا

واؤ حانم تمہارا نشانہ کتنا اچھا ہے

ویلکم ویلکم مس عینی حانم اپنا ایک ہاتھ باندھ تعریف سمیٹنے کے انداز میں جھکی

www.novelsclubb.com

اوو عینی ساؤنڈ گوڈ

ہاہاہاہا

دونوں ہی کھلکھلا کر ہنس دی

زاوی کہاں کھو گیا

ایبک نے زاویار کا کندھا ہلایا جو حانم کو ہی دیکھ رہا تھا

ہاں کچھ نہیں

پتا نہیں جب سے آیا ہے چپ ہے

ڈیویڈ نے بھی کین سے آپ کے کر کہا

کچھ نہیں یار چلو۔۔۔۔

حانم آفس سے واپس آئی تو اسے اوپر والے فلیٹ سے کھٹ پٹ کی آواز آئی

www.novelsclubb.com

ایک پل کو حانم چونکی پھر اپنا دروازہ بند کر کے اوپر کی طرف دوڑی

ساحر سائیں،،،،،،

آفس ٹائم ختم ہو چکا تھا کولیگز بھی آہستہ زاویار آفس سے باہر نکل کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھا مگر اپنی گاڑی سے تھوڑے فاصلے پر ساحر کو کھڑا دیکھ کر چونک گیا

ساحر!!!!

زاویار کے قدم ساحر کی طرف بڑھے

اووہو کزن سائیں تم یہاں پر کیا کر رہے ہو؟؟؟

زاویار نے اپنی گاڑی کی چابی سے اپنی کنپٹی سہلاتے ہوئے سوچنے والے انداز میں کہا

اومزدوری کرنے کرنے آئے ہو مگر تمہے لگتا ہے علم نہیں ہے یہاں پر کھیتی باڑی نہیں ہوتی

اور آتی ہی کیا ہے تمہے

مگر سوچنے والی بات ہے تم یہاں آ کیسے گئے

اووہاں آغا سائیں نے ہی بھیجا ہو گا مگر ان کو خدمت خلق کا بہت شوق ہے مگر اس بار

ان کے پیسے ضائع ہی ہوئے ہیں

زاویار نے اپنی تھوری پر گاڑی کی چابی مس کی پھر طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ اور

مخاطب ہوا

یہ کمپنی دیکھ رہے ہو مالک ہوں میں یہاں کا اگر صاف صفائی والی نوکری چاہیئے تو بتا

دینا اب اتنا تو میں کر ہی سکتا ہوں آفٹر آل ہمارے ہی ٹکڑوں میں پل رہے ہو

ساحر خاموشی سے زاویار کی بکواس سن رہا تھا مگر اس کی اگلی بات نے اسے آگ لگا

ویسے کیسی ہے میری پینڈو کزن پلس سابقہ بیوی

زبان سنبھال کر بات کرو میر زاویار اور اس کا نام اپنی گندی زبان سے مت ہی لو

اس وقت میں وہاں پر نہیں تھا اگر ہوتا تو تجھے یوں چوروں کی طرح منہ چھپا کر

بھاگنے نہیں دیتا

ساحر نے زاویار کا گریبان پکڑا

تجھے کیوں آگ لگ رہی ہے تو شادی کر لیتا کچھ تو ہمارے احسان اُتارتا اس کے

ہاتھوں سے اپنا گریبان چھڑواتا زاویار سائیڈ پر ہٹا۔۔۔

ساحر غصے سے سر جھٹکتا اپنی گاڑی میں جا بیٹھا

****

حانم آفس سے واپس آئی تو اسے اوپر والے فلیٹ سے کھٹ پٹ کی آواز آئی

ایک پل کو حانم چونکی پھر اپنا دروازہ بند کر کے اوپر کی طرف دوڑی

ساحر سائیں،،،،،

مگر وہاں کھڑے جیک کو دیکھ کر چونکی

جیک تم یہاں پر کیا کر رہے ہو؟؟؟؟

حانم نے ساحر کے فلیٹ کے دروازے کے باہر کھڑے جیک کو دیکھ کر بولا

تم مجھ سے بات مت کرو ڈیئر میں تم سے ناراض ہوں

جیک نے غصے سے منہ موڑا

اور وہ کیوں؟؟؟

حانم نے بازو آگے لپیٹ کر استفسار کیا

ساحر پورے "ٹو ویکس" سے یہاں ہر نہیں ہے اور تم نے مجھے ایک بار بھی نہیں بتایا

جیک دو انگلیاں کھول کر حانم کو اشارہ کر کے خفگی سے بولا

کیا ہو رہا ہے یہاں پر

www.novelsclubb.com

ساحر کی آواز پر جہاں حانم چونک کر مڑی وہی

جیک غصیل محبوبہ کی طرح ایک ہاتھ کمر اور دوسرا منہ پر رکھ کر بولا

آ گئی تمہے "ٹو ویکس" کے بعد یاد

ساحر نے جیک کے عجیب سے انداز کو دیکھا

ابھی وہ زاویار کے ساتھ سر کھپا کر آیا تھا اب یہ نیا عجوبہ نوٹ آ گین،،،،

جبکہ حانم اپنا قہقہ ضبط کرنے کے چکر میں سرخ ہو گئی تھی...

دیکھیں مسٹر جیک!!!!

واٹ ساحر کال میں جیکی سب کے لیے جیک مگر تمہارے لیے جیکی

حانم جب زیادہ برداشت نہ کر پائی تو اس کا بلند قہقہ ہوا میں گونجا ساحر اسے گھور کر رہ گیا

مگر حانم آس پاس کی پروا کیے بغیر ہنسی جا رہی تھی

جیک؟؟ جیکی؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

ساحر کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

افففف جو بھی تم ہو جاؤ یہاں سے اس وقت میرا دماغ گھوما ہوا ہے

ون منٹ ایک کال لے لوں

ابھی ساحر کچھ اور بولتا جیک کا موبائل رنگ ہوا

جیک نے اپنی ریڈ جینس کی پاکٹ سے فون نکال کر کال اٹینڈ کیا

آہاں ! ! یایا ہم آہاں اپنے ناخنوں سے کھیلتا نزاکت سے بولا

ہمم میں نے تو کہا تھا مجھ سے اچھا ہئیر سپا جینی کو کوئی نہیں دے سکتا یا۔۔او کے

ڈارلنگ آئی ایم کمنگ

جی تو ساحر ڈیئر کیا کہہ رہے تھے

دیکھو مجھے غصہ نہ چڑھاؤ میں لڑکی۔۔۔۔میں۔میرا ہاتھ اٹھ جائے گا

ساحر کو سمجھ نہ آئی اسے کیسے بھگائے یہاں سے

افف تم تو غصے میں بھی ہینڈسم لگتے ہیں

آئی ایم گوئینگ

یہ مت سمجھنا تمہارے کہنے پر جا رہا ہوں ایک امپورٹنٹ کلائینٹ آیا ہے

نہیں تو میں تم سے اب بھی ناراض ہوں

منہ موڑ کر خفگی سے وہاں سے چلا گیا

جیک کے جانے کے بعد ساحر نے سکون کا سانس لیا جب نظر حانم پر پڑی جس کا ایک ہاتھ منہ پر تھا اور دوسرے ہاتھ سے دروازے کا سہارا لیا ہوا تھا۔۔۔

سرخ رنگت اس بات کی چغلی کر رہی تھی کہ جناب اپنا قہقہ ضبط کیے کھڑی ہیں

ساحر نے سر جھٹک کر اپنے فلیٹ کا دروازہ کھولا

بس اس کے یہ کرنے کی اتنی سی دیر تھی حانم زور زور سے ہنستی صوفے پر بیٹھی

اللہ اکبر

اللہ کی یہ کیا دیکھ لیا میں نے ہاہاہاہا

بس بھی کر جاؤ اب

میں کیا کروں میری ہنسی ہی نہیں رک رہی حانم اپنے گالوں کو دباتے بولی جواب دُکھ رہے تھے

ہم تو کیسی جا رہی ہیں سٹڈیز اور آفس ساحر نے کھوجتی ہوئی نظروں سے اسے دیکھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساحر نے دوسرے صوفے پر بیٹھ اس سے پوچھا وہ زاویار کو پیرس میں دیکھ کر

تشویش میں تھا اس لیے شی سے ملے بغیر ہی حانم سے ملنے گھر

دونوں ہی اے ون حانم نے آکسائیٹڈ ہو کر کہا

ہمم۔۔۔یہ تو اچھی بات ہے کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا

آفس میں

نظریں ابھی بھی حانم پر تھی

جس کے اکسپریشن عام سے تھے

نہیں مسئلہ تو کوئی نہیں ہوا بلکہ سرزی بہت اچھے ہیں

ہممم۔۔۔۔

ساحر گہری سوچ میں چلا گیا۔۔۔۔۔

پاکستان!!!!!

اسلام علیکم آغا سائیں شائستہ بیگم آغا سائیں کے کمرے میں آئیں

وعلیکم السلام آؤ شائستہ بچے کیسی ہو اور اشرف سائیں کیسے ہیں

آغا سائیں نے مسکراتے ہوئے ان کے سر پر ہاتھ رکھا۔

اللہ سائیں کا بہت کرم ہے آغا سائیں سب ٹھیک ہیں

ہمم شکر اللہ سائیں کا

اچھا آغا سائیں میں آپ سے ایک ضروری کام کے سلسلے میں آئی ہوں بلکہ یہ سمجھ

لیں کچھ مانگنے آئی ہوں

کیا چاہیے شائستہ سائیں میرا سب کچھ تم بچوں کا ہی تو ہے

نہیں آغا سائیں میں آپ سے آپ کی عزیز چیز مانگنے آئی ہوں

میں حانم اپنے ابرار کے لیے مانگنے آئی ہوں آپ کو تو پتا ہے نہ مجھے اسعد سائیں سے

کتنی محبت تھی میرا بھائی بھری جوانی میں ہمیں چھوڑ گیا مگر اب میں۔اس کی امانت

اس کی آخری نشانی کو سینے سے لگانا چاہتی ہوں

مگر حانم کی ماں بھی اس پر حق رکھتی ہے

حالہ کو کیا مسئلہ ہو گا آغا سائیں اس کو تو خوشی ہو گی اس کی بیٹی کا گھر بس جائے گا اسے

اور کیا چاہیئے اور جہاں حانم کی زندگی کا فیصلہ کرنے کا حق وہ تو آپ کے پاس ہے

حانم تو سب سے زیادہ آپ ہی کہ قریب ہے

دیکھیں آغا سائیں میں تو نیکی ہی کرنا چاہتی ہوں

آپ تو جانتے ہیں نہ حانم کی طلاق کے بعد لوگوں کو موقع مل گیا میروں کی بچی پر

باتیں کرنے کا مگر میں اپنی بچی کے دکھ ختم کرنا چاہتی ہوں

شائستہ بیگم نے مصنوعی آنسو لا کر آخری پتہ پھینکا

حانم کی طلاق والی بات سن کر آغا سائیں بھی بے بس ہو گئے اچھا میں دیکھتا ہوں

آغا سائیں مجھے ہاں میں ہی جواب چاہیئے

اللہ میری بچی کے نصیب اچھے کرے

اچھا میں چلتی ہوں ابرار باہر انتظار کر رہا ہو گا

لالا ہمم۔ ہمم لالا

آج موسم کتنا اچھا ہے نہ صنم میں سوچ رہی ہوں کیونہ پکوڑے بنالو علینہ کیچن کے اوپر والے کیبنٹ سے بیسن نکالتے بولی

اچھا زرا ریک سے چھوڑی تو پکڑانا میں پیاز کاٹ لوں

علینہ نے وہی کھڑے کھڑے ہاتھ پیچھے کر کے صنم سے چھوڑی مانگی

افففف صنم دو بھی چھوڑی بیسن گھل گیا ہے

یہ لیں

آہ۔۔۔۔

مردانہ آواز پر چھوڑی پکڑتے علینہ کے ہاتھ ڈگمگائے اور تیز دھار چھوڑی اس کی انگلی پر گہرا کٹ لگا گئی

سس زخم سے خون نکل رہا تھا اور علینہ کی آنکھوں سے آنسو

www.novelsclubb.com

شش کچھ نہیں ہوا ابرار نے اس کا ہاتھ پانی کے آگے کیا

چھوڑیں پلیز علینہ نے کسمسا کر اس کے ہاتھ سے ہاتھ چھڑوانا چاہا

پلیز کوئی دیکھ لے گا تو غلط سمجھے گا

ابرار جو پانی پینے کی غرض سے کی ن میں ہی چلا آیا تھا

اپنے چھوٹے ماموں کی بیٹی کو اکیلے خود سے باتیں کرتے دیکھ مسکراہٹ دبا گیا وہ صنم کو

پانے پیچھے سمجھ کر اس سے باتیں کر رہی تھی مگر صنم صاحبہ تو غائب تھیں

ابرار نے گہرا سانس لے کر اس کا ہاتھ چھوڑ دیا

وہ جانتا تھا یہاں کے لوگوں کے لیے یہ واقع بڑی بات تھی

ریلیکس چھوڑ دیا ہے یہ نائف بہت تیز ہے نیکسٹ ٹائم احتیاط کیجیے گا علینہ

ابرار بغیر پانی پیے ہی کیچن سے باہر نکل گیا

کیا مما مگر آپ نے آغا سائیں سے اس حانم کا رشتہ کیوں مانگا بھائی سے میں قطع ہی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس لڑکی کو اپنی بھابھی نہیں بناؤ گی پہلے سب اس کے گھن گاتے ہیں اب آپ چاہتی ہیں بھائی بھی ہمارے ہاتھوں سے نکل جائے

سونیا کو جب یہ بات پتا لگی تھی کہ شائستہ بیگم نے ابرار کے لیے حانم کا ہاتھ مانگا ہے وہ تو آپے سے باہر ہو گئی تھی

تم چپ کرو سونیا میں نے کچھ سوچ کر ہی ایسا کیا ہے نہ

کیا سوچ آخر کیا سوچ کر آپ نے اس حانم کا رشتہ لیا مجھے بھی بتائیں

حانم آغا سائیں کی لاڈلی ہے

پتا ہے مجھے سونیا نے منہ بنایا

مگر وہ اسعد کی اکلوتی اولاد ہے مطلب اسعد کے نام کی ساری جائیداد کی اکلوتی وارث اسکے علاوہ آغا سائیں بھی تو اسے بہت کچھ دیں گے اور سب سے بڑی بات ایک دفعہ حانم کا نکاح ابرار سے ہو جائے میں ابرار کو اس گاؤں کا گدی نشین کر وہی لوں گی اور تم نے کو بدلے لینے ہیں تم بھی لے لینا مگر خدا کے واسطے بہت مشکل سے آغا

www.novelsclubb.com

سائیں کو منا کر آئی ہوں رنگ میں بھنگ مت ڈالنا شائستہ بیگم نے نخوست سے کہا

واہ ماں آپکا دماغ تو بہت تیز چلتا ہے

تم ابھی شائستہ میر کو جانتی نہیں ہو شائستہ بیگم نے تکبر سے کہا۔۔۔۔۔

حالہ بیگم دھیرے دھیرے قدم لیتی اپنے کمرے میں آ گئیں

شکر اللہ کا وقت سے پہلے ہی سارا سچ ان کے سامنے آ گیا تھا اب انہیں ایک کام کرنا

تھا چکر کھاتے سر کے ساتھ کے لیے انہوں نے ہاتھ فون پکڑنے کے بڑھایا

ہیلو۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علینہ ادی یہ کیا ہوا

صنم نے علینہ کے بینڈیج لگے ہاتھ کو تھام کر فکر مندی سے کہا کچھ نہیں صنم ہلکا سا

کٹ لگ گیا تھا

آپ دھیان رکھا کریں ادی سائیں

میری پیاری چھوٹی ہے نہ علینہ نے صنم کی گال کھینچی

افففف ادی سائیں اب اتنی بھی چھوٹی نہیں ہوں میں

ہمم ٹھیک کہہ رہی ہے صنم اتنی بھی چھوٹی نہیں ہے

سونیا جانے کہاں سے آئی تھی وہاں

معنی خیزی نظروں سے صنم کو دیکھ کر بولی جو نظریں جھکا گئی

ہمم سونیا مگر میرے لیے میری چھوٹی ہی ہے

علینہ نے سونیا کے عجیب انداز کو محسوس نہ کیا

www.novelsclubb.com

جاوید سائیں!!!!

ہمم بولو ہما جاوید میرزمین کے کاغذات دیکھ رہے تھے ہما بیگم کے بلانے پر ان کی

جانب متوجہ ہوئے

جاوید سائیں آپ نے آغا سائیں سے بات کی؟؟؟

کیسی بات ہما سائیں ہم سمجھے نہیں

گاوں کی سرداری کی بات

گاؤں کی سرداری؟؟؟ ہمیں کچھ سمجھ نہیں آئی کھل کے بتاؤ

دیکھیں نہ سائیں

زاویار خاندان کا بڑا ہوتا تھا اس حساب سے سردار اس نے بننا تھا مگر وہ تو بھاگ گیا باقی نواسوں میں سب سے بڑا سا حراس کو آغا سائیں تو کیا نہیں جیٹھ سائیں نے ہی نہیں بننے دینا سردار اس سے پہلے شائستہ ادی سائیں ابرار کی بات کریں آغا سائیں سے آپ اخضر کی بات کریں نے وہ پوتا ہے اصولً وہ گدی تو اب ہمارے اخضر کی ہے نا

مگر اخضر ابھی چھوٹا۔۔۔۔۔

اتنا بھی چھوٹا نہیں ہے سائیں پورے سترہ سال کا ہے

اچھا میں صبح ہی بات کروں گا آغا سائیں سے

****

پیرس!!!!

چلو حانم میں تمہے آفس چھوڑ دوں

ساحر سائیں آپ نے نہیں جانا آفس اتنی چھوٹیاں کریں گے تو باس اصلی۔ کی ہی چھوٹی کر دیں گے

تم میری چھوڑو اور جلدی سے لیفٹ میں بڑھو اس سے پہلے۔۔۔۔۔

آپ کی ناراض گرل فرینڈ نہ آجائے

www.novelsclubb.com

حانم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے جملہ پورا کیا

بہت بولنے نہیں لگی تم

آپ سے ہی سیکھا ہے حانم نے بتیسی دکھائی

حانم کو آفس چھوڑ کر گاڑی گھما گیا ابھی ساحر کو ضروری کام تھا اس لیے فلحال وہ ابھی آفس نہیں جا پا رہا تھا۔۔۔۔

ساحر کو تنگ کر کے پتا نہیں اسے کیوں مزہ آتا تھا

پھر اس کے ایکسپریشن یاد کر کے پہروں ہنستی

آوہو نور جان آپ تو بہت مسکرا رہی ہیں

کیبن میں داخل ہوتے ہی اسے نور العین نے ہو لیا

نہیں کچھ خاص نہیں حانم سیریس ہوئی عینی کا کیا پتا بات کو کہاں سے کہاں لے جائے

کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

کچھ نہیں عینی حانم نے نظریں فائل کی طرف جھکا لیں

کچھ تو ہے ڈیئر پتا میں لگا لوں گی

اف او عینی میں ویسے ہی ہنس رہی تھی تم بھی نہ

اووزی سر گڈ آفٹر نون

حانم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کھڑے ہو کر کہا

او کم اون نو راب تم مجھے زی سر زی سر کہہ کر چڑاؤ گی اور میں چپ ہو جاؤں گی بات کو گھماؤ نہیں مجھے بتاؤ

اہم اہم مس نور العین

زارون کے کھانسنے پر عینی ہڑ بڑا کر مڑی

زی سر!!!

جی زی سر بائے داوے مس نور حاکم آپ کو میرے نام سے کیوں چڑائیں گی

زارون نے بظاہر سنجیدہ انداز میں پوچھا مگر دل میں من ہی من ہنس رہا تھا

چراء نہیں نہیں سر آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے ڈرامیں ڈرانے کا کہہ رہی تھی

اچھا تو میں آپ کو کوئی ڈریکولا لگتا ہوں جو آپ مجھ سے ڈریں گی

جی۔۔۔ن۔ نہیں نہیں سر عینی بری طرح سٹپٹا گئی

ہمممم تو پھر کیا

ابھی زارون اس کی اور کلاس لیتا ایک کولیگ نورالعین کے پاس آیا

زاوی سر بلا رہے ہیں مس نور کو

نورالعین نے دل ہی دل میں شکر کرتی زاویار کے آفس کی طرف بڑھی

مے آئی کم ان سر؟؟

یس،،،،

زاویار ڈیسک چیئر کے ساتھ ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا دروازہ نوک

ہونے پر سیدھا ہوا

سر آپ نے بلایا نورالعین نے اس کی چیئر کے پاس آتے ہوئے کہا

آریو نور حاکم

زاویار نے سنجیدگی سے کہا

نو۔۔۔نورالعین نے ناسمجھی سے کہا

تو پھر یہاں پر کیا کر رہی ہو اب کی بار زاویار کا لہجہ سخت تھا

سر آپ

گیٹ آؤٹ اور نور حاکم کو بھیجو

سر

آئی سیڈ گیٹ آؤٹ

کیا ہوا ہے عینی حانم روتی ہوئی نورالعین کے پاس آئی

جو سو سو کر رہی تھی

عینی بتاؤ

سر زاوی نے ڈانٹا ہے

کیوں حانم کے ماتھے پر بل ڈلے

www.novelsclubb.com

انہوں نے اس کو لیگ سے نور حاکم یعنی تمہے بلانے بھیجا تھا اس نے غلط فہمی میں مجھے بلا دیا میں جب ان کے کیبن میں گئی تو انہوں نے مجھے غصے سے اپنے کیبن سے نکال دیا

بہت اکڑ سے اس نئے سر میں مجھے بہت زہر لگتا ہے

حانم کو بھی غصہ چڑھا

تم کہا جا رہی ہو عینی نے حانم کا ہاتھ پکڑا

اس نئے باس کا دماغ سیٹ کرنے سمجھتا کیا ہے خود کو

پلیز نور کنٹرول سر کا آج موڈ بہت خراب ہے

دیکھا جائے گا

زاویار ڈیسک پر پڑے پیپر ویٹ کو اضطراب کی کیفیت میں گھما رہا ابھی تھوڑی دیر پہلے آفس آتے ہوئے اس نے نور حاکم کو کسی لڑکے ساتھ دیکھا تھا تب سے ہی اس

کا دماغ گھوما ہوا تھا

نور پورے آفس میں صرف نورالعین کے ساتھ ہی بات کرتی تھی یاں زارون کیونکہ وہ باس تھا کبھی کسے لڑکے سے زیادہ فری ہوتے نہیں دیکھا تھا تو ابھی گاڑی میں وہ لڑکا کون تھا جس کا ساتھ وہ ہنس کر باتیں کر رہی تھی

سب سے بڑی بات اسے خود پر بھی غصہ آرہا تھا کہ آج سے پہلے تو کبھی اسے اس طرح کی سچویشن سے نہیں گزرنا پڑا کہ اسے کسی سے جیلیسی ہو

تب ہی دروازہ نوک کر کے کوئی اندر آیا

www.novelsclubb.com

ہیلو خان ہمم کہاں ہے تو آج آفس نہیں آیا

ایک ضروری کام تھا تو مل آج آفس میں

زارون اپنے کیبن سے باہر نکلتے ہوئے فون پہ بولا

مس نورالعین،،،،،

ی۔یس سر نور کو روتا دیکھ کر زی اس کے پاس چلا آیا

??Why are you crying

N..nothing sir

Tell me

کسی سٹاف میمبر نے کچھ کہا ہے

نہیں سر

پھر مس نور العین بتائیں مجھے کیوں رو رہی ہیں آپ

سر وہ سر زاویار۔۔۔۔۔۔

ہمم پہلے تو آپ اپنے آنسو صاف کریں بالکل بچوں کی طرح رو رہی ہیں

اینڈ دوسرا میں زاویار سے بات کرتا ہوں

ہر بندے کی اپنی سیلف ریسپیکٹ ہوتی ہے اس طرح کسی سے بات کرنے کی

اجازت میں اسے بھی نہیں دیتا

www.novelsclubb.com

حانم دروازہ نوک کر کے اندر آ گئی

اجازت لینے کی کیا ضرورت ہے

یس سر آپ نے بلایا

انداز ایسا تھا کہ جیسے پوچھ رہی ہو کہ کیوں بلایا

میں۔۔۔۔جی سر آپ نے ہی اور آپ کا ایسا بھی کیا خاص کام تھا جو آپ نے میری

جگہ نور العین کے آنے پر اسے ڈانٹ دیا

ہر بندے کی سیلف ریسپیکٹ ہوتی ہے اور مجھے وہ لوگ زہر لگتے ہیں جو خود کو بیت

اعلیٰ سمجھتے ہیں آپ کی وجہ سے بچاری میری دوست رو رہی تھی

حانم تو اس پر جھپٹنے والے انداز میں بولی

دیکھیں نور

واٹ سر اب بتائیں بھی ایسے بھی کیا۔بات تھی جو مجھ سے ہی ہونی تھی۔۔۔

زاویار کا تو سر ہی گھوم گیا

مگر وہ اسے کہہ بھی نہیں پا رہا تھا

وہ اتنا بے بس کیوں ہو رہا تھا

مس نور میں اس وقت غصے میں تھا

تھا تو کیا سر آپ کسی بھی انسلٹ کر دیں گے

مس نور ریلیکس!!!

میں معافی مانگ لوں گا آپ کی دوست سے آپ یہ پانی پیئے

زاوی نے ٹیبل پر پڑا پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا

نو تھینکس!!!!

لٹھ مار انداز میں جواب دیا

کوئی کام تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی میں نے کل جو فائلز دی تھی چیک کرنے کے لیے

ہو گئی؟؟؟

جی ہو گئی ہے

اوکے گریٹ وہ میرے کیبن میں لے کر آؤ۔۔۔۔

چاہنے کے باوجود بھی زاویار حانم سے اس لڑکے کا نا پوچھ سکا۔۔۔۔

زی۔۔

زاویار زارون کے کیبن میں آیا

ہمم زاروں نے سنجیدگی سے اسے دیکھا

مجھے ضروری کام ہے

اچھا

زاویار زی کا سنجیدہ لہجہ محسوس نہ کر سکا یاں شاہد محسوس کر کے بھی اگنور کر گیا

www.novelsclubb.com

زارون کو زاویار کا رویہ عینی کے ساتھ بہت برا لگا تھا

ساحر کو اپنے گھر والوں کے قاتلوں کے خلاف ایک کلو تھا اسی مسئلے کی وجہ سے

ساحر آفس کو وقت نہیں دے پا رہا تھا

مگر زارون کی ایمرجنسی کال پر اسے آفس آنا پڑا

ہمم زی

وہ سیدھا زی کے آفس میں آیا

ہاں خان کیسے ہو تم

میں ٹھیک تو بتا کیا بات تھی

بات کو چھوڑ پہلے تو یہ بتا آنٹی کیسی ہیں؟؟

اللہ کا شکر ہے مورے اب بہتر ہیں

اچھا زی پلین کا کیا بنا

www.novelsclubb.com

پلین ایک دم کلاس کا بنا ہے بس اب ایکشن کی باری ہے

ہمم

خان،،،،

زی کی سنجیدہ آواز پر ساحر نے اسے دیکھا

تجھے مجھ پر یقین ہے نہ

آف کورس زی تم پر یقین ہے تو تمہے یہ بات بتائی ہے

خان مجھ پر یقین رکھیں میں جو بھی کروں گا تمہارے لیے بہتر ہو گا

ساحر نے بھی اب سنجیدگی سے زی کو دیکھا پھر سر اسبات میں ہلا گیا

اچھا تو یہ بتا تو نے بات کر لی نور العین سے

ساحر نے اس کی ٹیبل سے فائنل اٹھا کر اس سے پوچھا

وہ۔۔۔یار نہیں زی نے سر کھجایا تو تو جانتا ہے نہ میرا کام کس طرح کا ہے

تو کیا ساری زندگی ہی اسے نہیں بتاؤ گے

بال دیکھو سفید ہو رہیں یہ نہ ہو کہ بوڑھے ہو جاؤ اور وہ تمہے منہ بھی نہ لگائے

یہ چھوڑو خان صاحب آپ بتائیں اب تو آپ ٹھیک ٹھاک سیٹھ بن جائیں گے آگے کیا کرو گے

تمہے تو پتا ہے نہ زی مجھے اس دولت میں کوئی انٹرسٹ نہیں میرا مقصد مجرموں کو موت دینا ہے

اچھا جی تو بھابھی جی کو جھونپڑی میں رکھو گے

بھابھی جی ساحر چونکہ

ارے ہماری نور حاکم صاحبہ

ایسی کوئی بات نہیں ہے زی ساحر نے نظروں کا زاویہ بدلہ

اچھا جی خان صاحب کافی عرصے سے جانتا ہوں تمہے

دی موسٹ گرلز الرجک مسٹر ساحر حماد خان کی اچانک سے کزن پیرس میں آتی ہیں پھر بغیر ڈگری کہانیوں جوب بھی مل جاتی ہے اور تو کہہ رہا ہے ایسا کچھ نہیں۔

یہ زاویار میر کی فائل۔یہاں پر کیا کر رہی۔ہے

زی کی اگلی بات بولنے سے پہلے ہی ساحر نے چونک کر زاویار کی فائل کی طرف

اشارہ کیا

تو اسے جانتا ہے خان؟؟؟

میر زاویار میر اکزن ہے

کیا زارون شوک ہوا

اور تو کیسے جانتا کے اسے ساحر نے پیپر ویٹ ہلاتے کہا۔۔۔

آفس کے پچیس فیصد شیئرز اسی نے خریدے ہیں

25 فیصد شیئرز؟؟؟

حانم!!!

زی کیا کوئی بات ہوئی تھی میرے پیچھے ساحر ایک دم سیدھا ہوا اسے تو لگا تھا کہ

زاویار اونچی اونچی چھوڑ رہا

ہے

اور حانم

کیا حانم اور زاویار کی ملاقات ہوئی تھی میری غیر موجودگی میں؟؟؟

کون حانم؟؟؟

میرا مطلب ہے نور میری کزن

ہاں ہوئی تھی مگر ان دونوں میں سے کسی کے رویے سے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ

دونوں کزنز ہیں

کیا وہ اس سے اپنی اور زاویار کی ملاقات چھپا رہی ہے یا معاملہ کچھ اور ہے

ساحر اور ہی الجھ گیا

ساحر تو کچھ پریشان لگ رہا ہے کیا کوئی مسئلہ ہے مجھے بتا

زی یہ۔۔۔۔۔۔۔

اومائی گاڈ یہ بندہ اس حد تک بھی جا سکتا ہے میں نے کبھی سوچا نہیں تھا پہلے ہی مجھے

زارون پر غصہ تھا

تم ابھی میروں کی اصلیت سے واقف نہیں ہو

ساحر نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ سر جھٹکا

افففف مجھے بالکل بھی نہیں پتا تھا میں ڈیڑھ دو سال سے جانتا ہوں زاویار کو لاابالی سا

ہے مغرور بھی ہے مگر اس حد تک جا سکتا ہے

اچھا میں اب چلتا ہوں

اب تو اوف ٹائم بھی شروع ہو گیا ہے

www.novelsclubb.com

حانم سامان سمیٹ رہی تھی جب ساحر اس کے کیبن میں آیا

ساحر سائیں!!!

ہو گئی ہو فری تو آجاؤ میں گاڑی میں تمہارا انتظار کر رہا۔ ہوں۔۔۔

او کے میں آئی

.....

تم سر خان کو کیسے جانتی ہو؟؟؟نورالعین ساحر کو حانم کے پاس سے جاتے دیکھ کر اس کے پاس آئی

سر خان؟؟؟

حانم نے نا سمجھی کے ساتھ نور کو دیکھا

ارے وہ وہی وائٹ شرٹ بلیک پینٹ والے سر خان۔۔۔

مگر وہ تو ساحر سائیں،،،،

مطلب یہاں کے باس سر خان

ساحر سائیں

اچھا عینی میں چلتی ہوں تم سے فون پر بات کروں گی اوکے بائے۔۔۔

افففف یہ لڑکی ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتی ہے

نورالعین نے سر جھٹکا اور کام پر جھٹ گئی آج زیادہ ہی کام تھا اسے

www.novelsclubb.com

مس نورالعین؟؟؟؟

عینی سامان سمیٹ رہی تھی کہ جب زی ادھر آیا

یس سر

آپ کا کام نہیں ہوا ابھی

یس سر بس ہو گیا ہے کام

اچھا تو چلیں میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں ٹائم کافی ہو گیا ہے

اٹس اوکے سر میں چلی جاؤں گی

نوٹ اوکے میں باہر گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں آپ کا جلدی آئیں

****

ساحر سائیں،،،

ساحر سائیں آپ نے مجھ سے اتنی بڑی بات چھپائی اپنے فلیٹ کے دروازے کے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پاس آکر حانم نے سنجیدگی کے ساتھ کہا

کون سی بات؟؟؟ساحر نے حیرانگی سے کہا

زیادہ بننے کی ضرورت نہیں ہے

پھر بھی کون سی بات

آفس کے باس کی حانم کی سنجیدگی میں کوئی کمی نہیں آئی

باس،،،،،ساحر لب بھینچ گیا

دل میں یہ ڈر بھی تھا کہ اگر اسے زاویار کا پتا لگ گیا تو کہی حانم اسے غلط نہ سمجھ بیٹھے

دیکھو حانم مجھے بھی نہیں پتا۔۔۔۔۔۔

آپ نے مجھ سے اتنی بڑی بات آخر کیسے چھپائی ساحر سائیں آپ کمپنی کے باس ہیں

اس میں چھپانے والی کون سی بات ہے تم۔ کبھی

پوچھا ہی نہیں

یعنی میرا کزن اس کمپنی کا بوس ہے جہاں میں جوب کرتی ہوں اور میں فضول میں

www.novelsclubb.com

ہی اس سٹوپڈ زاوی سر کے رعب میں آ رہی تھی

اگر آپ نے مجھے پہلے خود ہی بتایا ہوتا تو اس مغرور انسان کی ٹون تو میں سیدھی کرتی

اس کی ہمت کیسے ہوئی بدتمیزی کرنے کی حانم اپنے فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر

آتے ہوئے بولی

اووو آفس کا باس ساحر کی سکھ کا سانس لیا

مطلب واقع حانم نے بھی زاویار کو نہیں دیکھا ہوا تھا

مگر حانم کی بدتمیزی والی بات پر غور کرنے پر وہ ٹھٹھکا

کیا مطلب اس نے تمہارے ساتھ کوئی بدتمیزی کی ہے؟؟

ساحر کو پل میں ہی غصہ چڑا

مجھ سے نہیں نورالعین سے اس بچاری کو اتنا ڈانٹا مجھے کچھ بول کر تو دیکھائے اس کی

ایسی کی تیسی میں بھی نورِ حانم اسعد حاکم ہوں

افففف میں نے اپنی لائن کو کتنا مس کیا بیڑا غرق ہو ان اون لائن فارم والوں کا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرا آدھا ادھورا نام چھپوا دیا

حانم کے ہاتھ نچا نچا کر کہنے پر ساحر دھیرے ڈال مسکرا دیا

حانم نے کیچن ریک سے دو گلاس پکڑے

ساحر صوفے پر بیٹھا اسی کی کاروائی دیکھ رہا تھا

مگر پھر کچھ یاد آنے پر اٹھا

تمہے کل سے آفس جانے کی ضرورت نہیں ہے ساحر اس سے فاصلے پر کھڑا تھا

شکر ہے حانم کا زاویار کا نہیں پتا مگر اب وہ کوئی رسک نہیں لے سکتا جس سے بعد

میں حانم کا دل دکھے

www.novelsclubb.com

دونوں کی جب بھی ملاقات ہوئی تھی دونوں نے ہی ہمیشہ فاصلہ رکھنے کی پوری

کوشش کی تھی

اچھا اور وہ کیوں حانم نے فریج سے پانی کی بوتل نکال کر پانی دونوں گلاسوں میں

انڈیلا

ایک گلاس ساحر کے آگے ٹیبل پر رکھا اور دوسرے سے پانی پینے لگی

کیونکہ۔ابھی تمہے صرف اپنی پڑھائی پر فوکس کرنا چاہیئے اور تمہاری ڈگری بھی

کمپلیٹ نہیں ہے اس لیے ابھی تم اس جوب کی اہل نہیں ہو

ساحر نے اسے مناسب الفاظ میں سمجھانے کی کوشش کی۔۔

میں کر لیتی ہوں مینیج سٹڈی بھی ساتھ ہی اور جہاں رہی بات جوب کی تو وہ تو مجھے

مل چکی ہے اور آپ کو یاد ہو تو میں دو ہفتوں سے آفس جا بھی رہی ہوں اور سرزی کو

میرے کام سے کوئی برا ابلم بھی نہیں ہے

دیکھو حانم،،،،

www.novelsclubb.com

ابھی۔۔۔ابھی ساحر اس سے کوئی بات کرتا اس کا فون بجا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں کرتا ہوں کچھ ساحر نے اپنی پیشانی مسلتے ہوئے کہا

اوکے پھر کل ملاقات ہوتی ہے

کیا ہوا ساحر سائیں آپ پریشان لگ رہے ہیں؟؟؟

ہاں نہیں پریشانی کوئی نہیں ہے بس ہم کافی عرصے کے ساتھ جس کمپنی کے ساتھ ڈیلینگ کرنا چاہ رہے تھے کل ان کے ساتھ میٹنگ فکس ہو گئی ہے اور یہ میٹنگ ہماری کمپنی کے لیے بہت ضروری ہے اگر کلائینٹس کو کنوینس کر لیا تو کروڑوں کا فائدہ ساتھ پبلیسٹی بھی

ہمممم۔۔۔یہ تو بہت اچھی بات ہے ساحر سائیں پھر ٹینشن کیسی؟؟؟

نہیں مجھے کل لنچ ٹائم بہت ضروری کام ہے ٹائم مینیج کا پرو بلم ہو سکتا ہے

اس میں ٹینشن والی کونسی بات ہے آپ کے علاوہ بھی ایس کے کمپنی کے دو اور پارٹنر بھی ہیں آپ بس کل آفس جلدی پہنچنے کی کوشش کریئے گا باقی تب تک ہم ہینڈل کر لیں گے ویسے بھی کل میری پی۔ایس۔بی سے چھٹی ہے

ہمم گڈ اچھا میں چلتا ہوں تم لوک کر لو

اوکے آپ جائیں ہو جائے گا کل سب ہینڈل۔۔۔

ہیلو زارون ہو گئی تمہاری بات زاویار کے ساتھ تمہاری

کل کی میٹنگ کا اسے بتا دیا ہے ساحر نے اپنی گود پر رکھے لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ

کرتے اپنے کندھے اور کان کے درمیان پھنسے فون میں کہا

ہاں ہو گئی ہے میری بات زاویار سے وہ کہہ رہا تھا کہ کل جلدی آ جائے گا

اچھا خان تو کل مینیج کر لے گا

ہمم ہاں ہاں تو فکر نہ کر۔۔۔

چل او کے بائے

کل کا دن واقع مشکل ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

اگلا دن۔۔۔۔

حانم ٹیکسی میں آفس آئی تھی ساحر تو صبح جلدی ہی اپنے کام کے کی وجہ سے چلا گیا

تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

افف یار عینی بھی نہیں آئی ابھی تک نہ سرزی اور نہ ہی سرزاوی

یار کیا ہو رہا ہے اتنی امپورٹنٹ میٹینگ ہے اور کوئی بوس ادھر موجود نہیں ہے حانم اضطرابی میں اپنے کیبن سے لے کر زارون۔کے کیبن تک چکر کاٹ رہی تھی جب اس کی کالیگ پوجا نے اس کے پاس آکر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا نور مس نور

اہاں حانم ڈر کر اچھلی

واٹ واٹ ہیپینڈ کیا ہوا پوجا

نور آئی تھنک وہ لوگ میٹنگ کے لیے آگئے ہیں مجھے جیس نے بتایا ہے وہ انہیں پک کرنے گئی ہے

www.novelsclubb.com

افففف افف میں کیا کروں

ساحر سائیں کو کال کرتی ہوں حانم نے اپنے ہینڈ پرس سے فون نکالا

اچھا اچھا پوجا ریلیکس میں نے بوس کو کال کی ہے ہمیں تب تک انہیں ہینڈل کرنا ہے

اوکے

ہمم آئی ایم ویری نروس پوجا سہی میں بوکھلائی ہوئی لگ رہی تھی

ریلیکس حانم ریلیکس وقت آگیا ہے خود کو ثابت کرنے کا

یو کین ڈو اٹ حانم

خود کو حوصلہ دیتی ساتھ ساتھ ساحر کو کال ملا رہی تھی

میں نے انہیں میٹینگ روم میں بھیج دیا ہے

جیس نے نور کے پاس آکر اٹھلا کر اسے بتایا

جیس وہ واحد بندھی تھی جس کی حانم کے ساتھ اب تک نہیں بن پائی تھی

واٹ!!! تم نے انہیں ڈائریکٹ آفس روم بھیج دیا جیس

حانم چیخ اٹھی

اللہ میری مدد کرا ور تم سے تو میں بعد میں پوچھتی ہوں

پہلے اپنے ہاتھ ہوا میں بلند کیے پھر غصے سے میٹینگ روم کی طرف بڑھی

مگر جانے سے پہلے ساحر کے نمبر پر وائس میسج چھوڑ گئی۔۔۔۔

کچھ دیر ادھر ادھر کی باتوں کے بعد کلائنٹس کے چہروں پر واضح بے زاری کے آثار نظر آنے لگے

افففف اللہ سائیں پلیز بچالیں ساحر سائیں کے لیے یہ میٹنگ بہت ضروری ہے

میرے خوابوں کو ہموار کرنے کا راستہ ہے پلیز اللہ سائیں

حانم آنکھیں میچیں دعائیں مانگنے میں مشغول تھی جب میٹنگ روم کا دروازہ کھلا اور

ساحر اپنی ساحرانہ پرسنیلٹی کے ساتھ اندر داخل ہوا

آئی ایم سو سوری لیڈیس اینڈ جینٹل مین ایکچولی اس کمپنی کے پارٹنرز ارون کی فیانسی

جو یہاں کولیگ بھی ہیں ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا سو اس وجہ سے ہمیں لیٹ ہو گی

اوو سو سیڈ

اینی ہو کین وی سٹارٹ اور میٹنگ

یس یس شور

میٹنگ سٹارٹ ہوئی

حانم مسلسل ساحر کو نوٹ کر رہی تھی وہ کچھ پریشان سا تھا

افففف ساحر سائیں یہ آپ کیا کر رہے ہیں حانم نے اس کے اٹکنے پر دل میں سوچا

کیونکہ کلائنٹس کے چہروں پر مطمئن اثرات نہیں نظر آرہے تھے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔بات تو ٹھیک ہے آپ کی مگر کیا گرینٹی ہے کہ ہمیں آپ کے ساتھ

ڈیلینگ کرنے پر زیادہ پروفٹ ملے گا دوسری کمپنیوں کی نسبت؟؟؟؟

کیا میں کچھ کہوں؟؟؟

ان کے سوال پر حانم نے ہاتھ کھڑا کیا

یس آفکورس ہیڈ کی طرف سے اشارہ ملتے ہی حانم نے ایکسپلینشن دینی شروع

کر دی۔۔۔۔۔۔

سو ڈیٹس وائے ہماری کمپنی کے ساتھ ڈیلینگ آپ کے لیے زیادہ فائدے مند ہے

ہیڈ اوف میٹنگ نے پہلے سنجیدگی کے ساتھ حانم کو دیکھا پھر مسکرا دیے

گریٹ!!!

تالیوں کے ساتھ حانم کی ایکسپلینشن کو اپریشیاٹ کیا گیا ساحر نے بھی مسکراہٹ کے ساتھ تالی بجا کر اسے داد دی۔۔۔۔

ایکیوزمی ہاسپٹل سے کال ہے ساحر کال اٹینڈ کرنے کے لیے سائڈ میں ہوا تبھی میٹینگ روم میں زاویار آیا جہاں دوسری کمپنی سے آئی فی میل مینیجر حانم سے ہاتھ ملا رہی تھی

نو ڈاؤٹ ینگ لیڈی تم بہت آگے جاؤ گی

آج جس طرح تم نے کلیریفیکیشن کی

امیزنگ!!!فینٹیسٹک!!!!

تھینک یو سو مچ حانم نے بھی مسکرا کر داد وصول کی

اوکے مسٹر خان ہم اپنی طرف سے یہ ڈیل فائنل کرتے ہیں

ہیڈ نے ساحر کے ساتھ ہاتھ ملا

www.novelsclubb.com

زاویار ابھی بھی سب کچھ فراموش کیے حانم کو دیکھ رہا تھا جو فیل ریڈ کلر کی فراک کے ساتھ بلیک اور ریڈ لائنز حجاب اور ریڈ ہیل میں نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

ساحر زاویار کی پیٹھ سے ہوتا ان سب ممبرز کو چھوڑنے باہر چلا گیا

زاویار بس ساحر خان کی پیٹھ ہی دیکھ سکا

اب سب کولیگز اور سٹاف ممبرز کھڑے ہو کر حانم کے لیے تالیاں بجا رہے تھے

واقع نور آپ نے ہمیں بچا لیا روہت نے مسکرا کر اسے داد دی روہت کے حانم کو داد دینے پر زاویار کے مسکراتے لب سکھڑے

نو ڈاؤٹ مس نور حاکم آج یہ ڈیل ہمیں آپ ہی کی وجہ سے ملی ہے

جب بوس لاپرواہوں تو سٹاف ممبرز کو ہی کچھ نہ کچھ کرنا پڑتا ہے

حانم نے زاویار کو دیکھ کر کہا

جو اسے دیکھ کر ابھی بھی ڈھیٹائی سے مسکرا رہا تھا۔۔۔

تھینک یو سو مچ آج تمہاری وجہ سے یہ میٹنگ

سسیکس فل ہوئی ہے

ویلکم ویلکم اب میری سیٹ پکی ہو گئی اس کے کمپنی میں خان سر

حانم نے مودبانہ انداز میں ساحر سے پوچھا

ہمم۔۔۔

ویسے ساحر سائیں یہ تو بیلڈنگ کا راستہ نہیں ہے ہم کہاں جا رہے ہیں

ہمم ہاسپٹل جا رہے ہیں

www.novelsclubb.com

ہاسپٹل زارون سر کی فیانسی کی عیادت کرنے؟؟؟؟میں تو اسے جانتی بھی نہیں

ہوں حانم نے اپنی پریشانی بتائی

ملو گی تو جان جاؤ گی ساحر نے فلاور شوپ سے ایک بوکے لے کر حانم کو پکڑایا

بائے داوئے آپ آج اتنے پریشان کیوں تھے میٹنگ بھی صحیح سے اٹینڈ نہیں کر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پار ہے تھے

پریشانی،،،،،

ساحر کو آنسہ بیگم کی کال یاد آئی جب انہوں نے ساحر کو فون کر کے بتایا تھا کہ حالہ بیگم کی طبیعت خراب ہے

اسے تب سے ہی حانم کی ٹینشن لگی ہوئی تھی کہ وہ کیسے ری ایکٹ کرے گی اوپر سے نورالعین کا ایکسیڈنٹ

نورالعین اسے بہنوں کی طرح عزیز تھی اور زارون کے رشتے کی وجہ سے اور بھی اہم ہو گئی تھی

www.novelsclubb.com

عینی حانم عینی کو ہاسپٹل کے بیڈ پر دیکھ کر پریشان ہو گئی

آئی ایم فائن حانم رو تو نہیں معمولی سا ایکسیڈنٹ تھا یار عینی نے حانم کے آنسو صاف کیے سچ تو یہ تھا کہ حانم کو روتا دیکھ کر اس کی آنکھوں میں بھی آنسو آ رہے تھے کوئی تو

تھا اس کے لیے بھی رونے والا

تم۔مجھے بتاؤ یہ ہوا کیسے ؟؟؟

کچھ نہیں صبح واک کے لیے گئی تھی راستے میں ایک کار والے سے ٹکر ہو گئی جب

ہوش آیا تو ہاسپٹل کے بیڈ پر تھی زی سر ڈاکٹر سے بات کر رہے تھے

افففف ڈیش کار والا اندھا کہی کا میری پیاری دوست کو ٹھوک گیا اللہ کرے وہ گنجا

ہو جائے اللہ کرے اسے کالی بیوی ملے

عینی حانم کی الٹی سیدھی بد دعائیں سن کر ہنسی

ہاہاہا بس کر جاؤ نور ہنس ہنس کر میرے سٹیچیس میں پین ہو گئی عینی نے اپنے سر پر

لگی بینڈ یج پر ہلکا ہاتھ رکھا اُپس

ہاہاہاہ

اچھا تو یہ سب چھوڑو مجھے بتاؤ آج کی میٹنگ کا کیا بنا

میٹنگ وہ تو اے ون فرسٹ کلاس رہی

ہاہاہاہ مبارک ہو نور جان

ویسے تم تو کمال ہو تم نے زاوی سر کے منہ پر ہی بول دیا

ہاں تو اتنے غیر زمہ دار ہیں وہ بس رعب جھڑ والوان سے

ہاہاہاہا یار تم مجھے ہنسا ہنسا کر آج ہی میرے سٹیچیس کھولا دینا

آؤچ میرا بازو عینی نے اپنا بازو سہلایا جو کھینچ پر نے پر دکھ رہا تھا

دھیان سے یار حانم نے اس کا تکیہ سیٹ کیا

ویسے تمھے پتا ہے عینی آفس میں سب کو یہ ہی پتا ہے زارون سر کی فیانسی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے تبھی وہ آج نہیں آسکے

فیانسے!!!

مگر مجھے تو ان کی کسی کمٹمنٹ کا نہیں پتا نہ ہی منگنی کا پل میں ہی عینی کی آنکھوں میں پانی اترا

افففف سٹوپڈ تمہارا ہی تو ایکسیڈنٹ ہوا ہے تو مطلب تم ہی ان کی فیانسی ہوئی

www.novelsclubb.com

حانم نے کھلکھلاتے ہوئے اپنی پیشانی پر ہاتھ مارا اب عینی بے چاری کو تو مارنے سے رہی

جبکہ عینی اپنا ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ گئی

خان تم نے بتا دیا ہے آنٹی کا نور کو؟؟؟

زارون نے ساحر کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھا

یار مجھے سمجھ نہیں آ رہی میں حانم کو کیسے بتاؤں

اس کا ری ایکشن کیا ہو گا کیا وہ برداشت کر پائے گی

تم ایسا کرو ارجنٹ فلائٹ بک کرا و اپنی اور اس کی اور

اسے پاکستان لے جاؤ او وہاں جا کر ہی بتانا سب

ہم فلائٹ تو میں نے بک کروا لی ہے

مگر اسے ابھی کیا کہوں گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مسٹر زارون ڈاکٹر کی آواز پر زارون ساحر کا بندہ تھپتھپا کر وہاں سے چلا گیا

حانم اپنا ضروری سامان پیک کرو

ہماری صبح فجر ٹائم کی فلائٹ ہے

ساحر نے فلیٹ میں داخل ہوتے ساتھ ہی عجلت سے کہا

صبح فجر ٹائم کی فلائٹ کہاں کی؟؟؟

پاکستان!!!!

پاکستان حانم کے ماتھے پر بل پڑے

کیوں پلیز مجھے بتائیں ساحر سائیں میرا دل بیٹھا جا رہا ہے مجھے بتائیں

وہاں سب ٹھیک تو ہے نہ

نورِ حانم اسعد ولد اسعد حاکم آپ کا نکاح ساحر خان ولد حماد خان سے کیا جاتا ہے کیا

آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟

بے شمار آنسوؤں حانم کی آنکھوں سے بہہ نکلے پھر وہی کلمات جس نے پہلے اس کی زندگی برباد کی تھی

حانم!!!!

اسے اپنے اعتراف سے بھیگی ہوئی سرگوشی سنائی دی

قبول ہے،،،،

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟

قبول ہے،،،،

قبول ہے!!!!

ایک بار پھر اس کی زندگی کا مالک کوئی اور بننے جا رہا تھا

بغیر اس کی مرضی کے

****

www.novelsclubb.com

کیسی ہو اب تم نورالعین

زارون نے نورالعین کے پاس آکر پوچھا

عینی نے اپنے دائیں بازو کو سہلاتے ہوئے کہا

میں۔میں ٹھیک ہوں زی سر

کیا تمہے اس گاڑی کا نمبر یاد ہے جس نے تمہے ہٹ کیا تھا؟؟؟

،زارون نے تشویش سے پوچھا

مگر نورالعین تو حانم کی فیانسی والی بات کر ہی کھوئی ہوئی تھی

مس نورالعین!!!

www.novelsclubb.com

زارون نے اب کہ تھوڑا انچا کہا

ج۔جی سر جی آپ کیا کہ رہے تھے؟؟

نورالعین کے چونک جانے پر زارون اسے دیکھ کر رہ گیا

تم ٹھیک ہو عینی؟؟؟

زارون کے عینی کہنے پر نورالعین نے بھی چونک کر اسے دیکھا

(کیا واقعی زی سر مجھ میں انٹرسٹڈ ہیں؟؟

ہو سکتا ہے نورِ حانم کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میں عام سی یتیم لڑکی ان کے آفس کی

سٹاف ورکر)

جی سر میں ٹھیک ہو

تم نے اس گاڑی کا نمبر دیکھا تھا

نو سر میں نے دھیان نہیں دیا تھا

زارون کو نورالعین کچھ کھوئی کھوئی سی لگ رہی تھی خیر جو بات اس نے نورالعین

سے کرنی تھی اس کے لیے ہمت جھٹانے لگا

نورالعین مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے

جی سر کہیں کیا کہنا چاہتے ہیں آپ نورالعین بھی سیدھی ہوئی۔۔۔

میں ابھی زارون اس سے کچھ کہتا نرس نورالعین کے بیٹے کے قریب آئی

ایکسکیوزمی سر سائیڈ ہو گے میں نے پیشنٹ کی بینڈ تج چینج کرنی ہے

یس زارون تھوڑے فاصلے پر جا کر کھڑا ہو گیا۔۔۔

سس۔۔۔۔

نرس شاہد زیادہ ہی دبا کر اس کے سٹیچیس صاف کر رہی تھی جس کی وجہ سے نور العین سسکی دباتے ہوئے بیڈ شیٹ کی چادر کو مٹھی میں بھینچ گئی

آرام سے اسے پین ہو رہی ہے

زارون نے نور العین کا بر ینلا لگے سرخ ہاتھ کو تھام کر حوصلہ دیا۔

نور العین زارون کو ہی دیکھ رہی تھی جبکہ زارون کی نظریں نور العین کے زخم پر تھی۔۔۔

نرس نور العین کو پین کیلر دے کر کمرے سے باہر چلی گئی

دیکھو نور العین،،،، میں جانتا ہوں اس وقت یہ بات کرنے کا نہ تو مناسب موقع ہے نا محل مگر یہ ہم دونوں سے لیے ضروری ہے

سر کیا بات ہے آپ کلیر لی بات کریں نورالعین نے سنجیدگی سے کہا

مس نورالعین ایسے معاملے تو اصولاً لڑکا لڑکی کے گھر والے ہی آپس میں طے کرتے ہیں مگر تم بھی جانتی ہو اور میں بھی کہ ہمارے آگے پیچھے کوئی بھی نہیں ہے لڑکا لڑکی ایسے معاملے۔۔۔۔نورالعین کا دل زور سے دھڑکا کیا جو وہ سوچ رہی ہے اس بات کا وہ ہی مطلب ہے

کون سے معاملے سر؟؟؟

نورالعین نے دھڑکتے دل کے ساتھ سوال کیا

کیا تم مجھ سے شادی کرو گی نورالعین

www.novelsclubb.com

دیکھو پلیز جلد بازی میں فیصلہ مت لینا میں تمہے پورا ٹائم دونگا سوچنے کے لیے تم سوچو میں تب تک یہ چند دوائیاں لے کر آیا زارون

نورالعین کا ہاتھ ہلکا سا دبا کر کمرے سے باہر نکل گیا

پیچھے نورالعین اپنے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔

ساحر سائیں مجھے بتائیں سب خیریت ہے نہ حویلی میں جہاز پر اپنی سیٹ بیلٹ باندھتی حانم نے یہ بات چھتیس مرتبہ پوچھی تھی ساحر سے

سب ٹھیک ہے حانم حالہ ممانی سائیں کی طبیعت تھوڑی سی خراب تھی وہ اداس تھی تمہارے لیے اور ویسے بھی تمہاری چھٹیاں چل رہی ہیں تو میں نے سوچا تمہے حویلی کے جاؤں تم مل بھی لینا سب سے ساحر نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی

حانم بھی نہ چاہتے ہوئے خاموش ہو گئی۔۔۔

ساحر نے ایک نظر حانم کے ہاتھ پر ڈالی جو وہ مسلسل اضطراب کی کیفیت میں مسل رہی تھی ساحر نے خاموشی کے ساتھ سیٹ سے سر لگا کر آنکھیں موند لیں۔۔

تقریباً سہ پہر کا وقت تھا جب ساحر اور حانم حویلی پہنچے تھے مگر حویلی میں اس وقت خاموشی چھائی ہوئی تھی نور اجو ماسیوں سے کام کروا رہی تھی حانم کو دیکھ کر سب

چھوڑ چھاڑ کر اس کے قریب آئی

حانم بی بی سائیں کیسی ہیں آپ میں آپ کو کتنا یاد کیا

بی بی سائیں اب تو نہیں جائیں گی آپ کہیں

میں ٹھیک ہوں نورا تم سناؤ گھر میں سب کیسے ہیں اور حویلی میں خاموشی کیوں

جی حانم بی بی سائیں ان گاؤں میں کوئی بہت بڑا جرگہ تھا تو آغا سائیں سمیت سارے

مرد ادھر ہیں رات کو آئین گے اور بڑی اور چھوٹی بیگم سائیں علینہ اور صنم بی بی

سائیں کو لے کر میلاد پر گئیں ہیں اور حالہ بیگم سائیں اپنے کمرے میں اور آنسہ بیگم

سائیں ان کے ساتھ ہیں ان کے کمرے میں۔۔۔

اچھا میں جا رہی ہوں تم ابھی فلحال کسی کو میرے آنے کا مت بتانا

جی حانم بی بی سائیں آپ جائیں میں آپ کے لیے کھانا لے کر آتی ہوں

حانم حالہ بیگم کے کمرے میں آئی تو وہاں آنسہ بیگم کے ساتھ ساحر بھی موجود تھا جو

حالہ بیگم کے آگے جھکے ان سے پیار کے رہا تھا

ماماسائیں حانم انہیں پکارتے ہوئے ان کے گلے لگ گئی

میری جان میری حانی کیسی ہے میری بچی کتنی کمزور ہو گئی ہو میری جان

حالہ بیگم نے حانم کے چہرے کو ہاتھوں میں تھامہ

حانم نے بھیگی آنکھوں کے ساتھ حالہ بیگم کی زرد رنگت کو دیکھا۔۔۔

ماماسائیں کیا حالت کر لی ہے آپ نے اب میں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی

حانم دوبارہ ان کے گلے لگی

نہیں میری جان ابھی تم نے اور آگے بڑھنا ہے ابھی تم نے پڑھنا ہے اپنے بابا سائیں

کا خواب پورا کرنا ہے اور ان کے سامنے مجھے سرخ روح کرنا ہے

انشاءاللہ ہماری نور حانم ہمارے اسعد سائیں کا۔خواب ضرور پورا کرے گی

آنسہ بیگم نے بھی حانم کی گال پر ہاتھ رکھا

پھوپھو سائیں حانم ان کے گلے لگی

جب سے حانم کو آنسہ بیگم کی حقیقت کے بارے میں پتا لگا تھا اسے ان پر ترس کیا رونا ہی آرہا تھا

اس کے گھر والے کتنے خود غرض تھے۔۔۔۔

حانم!!!

حالہ بیگم کی پکار پر حانم ان کے قریب آئی اور ان کا ہاتھ تھام لیا

ساحر اور آنسہ بیگم ان کے کمرے سے باہر چلے گئے

مورے آپ کو لگتا ہے کہ حانم مانے گی؟؟؟

ساحر آنسہ بیگم کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے بولا

میری جان وہ کیوں نہیں مانے گی تمہاری سچی محبت ہے ہے اس کے لیے انشاءاللہ وہ ضرور مانے گی

انشاءاللہ ساحر بھی دل میں کہتا حالہ بیگم کے بلاوے ک انتظار کرنے لگا

www.novelsclubb.com

جی ماما سائیں میں ادھر ہی ہوں آپ کے پاس آپ کی حانم

حانم بچے میری جان میں نے تمہاری زندگی کے لیے ایک فیصلہ کیا ہے

جی ماما سائیں آپ کا ہر فیصلہ سر آنکھوں پر

میں نے تمہارے اور ساحر سائیں کے نکاح کا فیصلہ کیا ہے

حانم کی آنکھوں بڑی ہوئی اس کا لگا اس نے غلط سنا ہے

جی ماما سائیں کیا کہا آپ نے

ہاں میری جان میں نے تمہارے اور ساحر سائیں کے نکاح کا فیصلہ کیا ہے

نہیں ماما سائیں مجھے شادی نہیں کرنی

نہیں میری جان انکار مت کرو

تم جانتی نہیں ہو یہ فیصلہ میں نے سوچ سمجھ کر کیا ہے

ایسی بھی کیا جدی ماما سائیں میں نہیں تیار شادی کے لیے

حانم روہانسی ہوئی

حانم تمہارے آغا سائیں تمہاری شادی تمہاری بڑی پھوپھو کے بیٹے ابرار سائیں سے کرنا چاہتے ہیں تمہاری پھوپھو سائیں نے یہ بات تمہارے آغا سائیں کے دل میں ڈال دی ہے

اور میں ایسا مر کر بھی نہیں ہونے دوں گی

ایسی بھی کیا جلدی ہے آپ سب کو مجھے بیاہنے کی ایک دفعہ شوق پورا کر کے آپ لوگ خوش نہیں ہوئے

حانم نے دکھتے سر کے ساتھ ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔۔

حانم تم ابھی اپنی پھوپھو سائیں کی حقیقت کو نہیں جانتی

تم۔۔۔۔میں سب جانتی ہوں ماما سائیں شائستہ پھوپھو کی حقیقت کو بھی جانتی ہوں مجھے سب بتا دیا ہے ساحر سائیں نے مگر میں پھر بھی شادی کے لیے راضی نہیں ہوں اور دادا سائیں کی آپ فکر مت کریں انہیں میں سمجھا دوں گی

حانم ابھی دروازے کی جانب بڑھی مگر حالہ بیگم کی اگلی بات پر جیسے پوری حویلی کی چھت اس پر آن گڑی ہو

ہاں حانم مجھے بلڈ کینسر ہے

حانم کانپتے قدموں کے ساتھ مڑی

ماما سائیں ہاں حانم میرا علاج چل رہا ہے مگر زندگی کا کیا بھروسہ میں مڑنے سے پہلے تمہے محفوظ ہاتھوں میں سونپ کر جانا چاہتی ہوں اور تمہارے لیے ساحر سے بھر کر کوئی اور اچھا آپشن نہیں

ساحر سائیں بغیر کسی غرض کے تمہاری حفاظت کرے گا میری جان مان لو میری بات

حانم نے سائیڈ ٹیبل کا سہارا لیا جب آنسہ بیگم نے اسے پیچھے سے تھامہ

پھوپھو سائیں یہ ماما سائیں کو بھوری آنکھیں چھلک پڑی میری جان کچھ نہیں ہوتا حالہ کو ابھی فرسٹ سٹیج ہے علاج ہو رہا ہے حالہ کا تمہے یقین ہے نہ مجھ پر

جی جی پھوپھو سائیں

ساحر نے لب بھینچے کچھ نہیں ہوتا چھوٹی ممانی سائیں کو حانم سنبھالو خود کو۔۔۔۔۔

نور احالہ کی طبیعت نہیں سہی ہم۔اسے ہاسپٹل لے کر جا رہے ہیں تم۔ پیچھے سے دھیان رکھنا

جی آنسہ بیگم سائیں آپ دھیان سے لے کر جائے۔۔۔۔

ساحر نے اپنے چند دوستوں کو مولوی صاحب کو ساتھ لانے کا کہہ دیا

نورِ حانم اسعد ولد اسعد حاکم آپ کا نکاح ساحر خان ولد حماد خان سے کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟

بے شمار آنسوؤں حانم کی آنکھوں سے بہہ نکلے پھر وہی کلمات جس نے پہلے اس کی زندگی برباد کی تھی

حانم!!!!

اسے اپنے اعتراف سے بھیگی ہوئی سرگوشی سنائی دی

قبول ہے،،،،

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے؟؟

قبول ہے،،،،

قبول ہے!!!!

ایک بار پھر اس کی زندگی کا مالک کوئی اور بننے جا رہا تھا

بغیر اس کی مرضی کے

مگر اس بار مقابل سحر حماد خان تھا

نکاح کے بعد وہ لوگ حویلی واپس آ گئے تھے

حانم بالکل خاموش سی تھی

www.novelsclubb.com

خواتین وغیرہ بھی گھر آچکی تھیں سب حانم سے ملیں

علینہ تو کتنی ہی دیر حانم کے گلے لگی رہی مگر صنم کا رویہ لیا دیا ہی تھا حانم اس وقت پریشان تھی تو صنم کے رویے پر اس نے بھی کوئی رد عمل نہ دیا

حانم اپنے کمرے کے ٹیرس پر کھڑی تھی جب اسے اپنی پیچھے سے ساحر کی آواز آئی

نور حانم میں جانتا ہوں کہ تم ابھی نکاح کے لیے راضی نہیں تھی

تمہارے ساتھ جو ہوا اس وجہ سے تم اتنی جلدی کسی پر بھی اعتبار نہیں کر پاؤ گی مگر

---

www.novelsclubb.com

آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے کہ اس واقعے کے بعد میں پھر کبھی کسی پر بھی اعتبار نہیں کر پاؤں گی

حانم نے دونوں ہاتھ آگے باندھ کر سنجیدگی سے ساحر کی دیکھا۔۔۔

میں نورِ حانم ہوں ساحر سائیں میں جس کی غلطی ہوتی ہے اسی کو سزا دینے کی قائل

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوں

ہاں میں ابھی نکاح کے لیے دماغی طور پر تیار نہیں تھی مگر اب تو ہو گیا نکاح

بلاوجہ کے چونچلے کرنا مجھے پسند نہیں حانم اتنا کہہ کر کمرے سے باہر نکل گئی

پیچھے ساحر اس کی پشت کو دیکھتا رہ گیا

ہو کیوں بھول جاتا تھا کہ سامنے میروں کی نورِ حانم تھی کوئی عام لڑکی نہیں۔۔۔۔

آغا سائیں کو جب علم ہوا تھا کہ ان کی نورے واپس آئی ہے ان کے چہرے کی خوشی

چھپائے نہیں چھپ رہی تھی

انہوں نے حانم کو فوراً اپنے کمرے میں بلوایا

میری نورے کیسی ہے آغا سائیں نے نور حانم کا بالوں پر ہاتھ پھیرا حانم آنکھیں میچ

گئی

اب کیسے نظریں ملائے گی وہ اب دادا سائیں سے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

آغا سائیں کو جب علم ہوا تھا کہ ان کی نورے واپس آئی ہے ان کے چہرے کی خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی

انہوں نے حانم کو فوراً اپنے کمرے میں بلوایا

میری نورے کیسی ہے آغا سائیں نے نور حانم کا بالوں پر ہاتھ پھیرا حانم آنکھیں میچ گئی

اب کیسے نظریں ملائے گی وہ اب دادا سائیں سے۔۔۔۔

کیا بات ہے نورے ادھر کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا یا ابھی بھی ناراض ہو اپنے دادا سائیں سے

نہیں دادا سائیں ادھر کوئی مسئلہ نہیں ہوا اور نہ ہی میں آپ سے ناراض ہوں بس تھوڑا تھک گئی ہوں سفر لمبا تھا نہ

ہاں ہاں میرا بچہ تم ایسا کرو تم آرام کرو

حانم وہاں سے اٹھی

پھر کچھ سوچ کر مڑی

ایک بات پوچھوں دادا سائیں؟؟؟

ایک چھوڑو جتنی مرضی پوچھو میرے بچے آغا سائیں نے شفیق مسکراہٹ کے ساتھ کہا

آپ نے ساحر سائیں کو ہی میرے ساتھ کیوں بھیجا،،،

مطلب؟؟؟ میں سمجھا نہیں آغا سائیں نے ناسمجھی کے ساتھ کہا

مطلب یہ کہ آپ لوگ ساحر سائیں کو پسند نہیں کرتے تو پھر اپنی عزت کی رکھوالی کے لیے انہیں بھیج دیا ان پر یقین کر لیا کیسے

حانم کا لہجہ عجیب سا تھا یا انہیں ایسا لگا

کیا اس نے کچھ کیا ہے؟؟؟ آغا سائیں کے ماتھے پر ان گنت بل پڑے

نہیں دادا سائیں انہوں نے تو کچھ نہیں کیا البتہ یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے

کہ آخر آپ نے کیسے یقین کیا بڑے تایا سائیں چھوٹے تایا سائیں آپ تو ان کو بلانا پسند نہیں کرتے تو اتنی بڑی زمہ داری

حانم کی نظریں ان کے کمرے میں موجود کھلی کھڑکی پر پڑی جہاں سے لان میں کھڑا ساحر نظر آرہا تھا جو کسی سے فون پر بات رہا تھا

وہ ہمارے سامنے پلا بڑا ہوا ہے اتنا تو یقین ہمیں تھا کہ وہ کبھی خاندان کی عزت پر آنچ نہیں آنے دے گا

اچھا اور آنسہ پھوپھو سائیں کیا وہ آپ کے سامنے نہیں پلی بڑی ہوئی تھیں

نور کا لہجہ تھوڑا تیز ہوا

نورے تم اس بارے میں کچھ نہیں جانتی

جی نہیں جانتی میں دادا سائیں مگر ہم بڑے ہو گئے ہیں ہمارے پاس بھی کان آنکھیں ہیں

ہم بھی سنتے دیکھتے ہیں

www.novelsclubb.com

یہ بھی نہیں کہ سکتے کہ آپ اپنی بیٹیوں کی نسبت اپنے بیٹوں سے زیادہ محبت کرتا ہیں

کیونکہ شائستہ پھوپھو سائیں جب حویلی آتی ہیں ان کا استقبال شان سے کیا جاتا ہے تو آنسہ پھوپھو سائیں سے

لاتعلقی کیوں ان کی بیماری بیماری نہیں ہے۔۔۔

جنازہ نکالا تھا اس نے ہماری عزت کا اور کچھ سننا چاہتی ہو تم

جواد سائیں اندر آکر سختی سے بولے

نور بھی ایک پل کے لیے ڈر کر اچھلی تھی

نور حانم تم سے سب پیار کرتے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم سر پر چڑھ جاؤ اس معاملے سے جتنا دور رہو گی اتنا ہی اچھا ہو گا اب تم یہاں سے جا سکتی ہو۔۔۔۔

ہیلو اسلام علیکم

ہاں زارون وہاں سب ٹھیک ہے؟؟

ہاں ٹھیک ہے ادھر بھی سب

نورالعین کیسی ہے اب؟؟

چلو یہ تو اچھی بات ہے تم نے اسے آخر کار کہہ ہی دیا

فکر نہ کر نہیں کرتی وہ انکار

تجھے ایک میسج سینڈ کیا ہے دیکھ لے میں رکھتا ہوں فون

اوکے بائے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ساحر سائیں کافی؟؟؟

ساحر ابھی لان سے اندر ہی جانے والا تھا جب صنم ہاتھ میں کافی کا کپ پکڑے

نمودار ہوئی

اس کا اس وقت کافی پینے کو دل تو نہیں کر رہا تھا مگر شاہد صنم بہت دل سے بنا کر لائی

تھی اس لیے ساحر نے کافی کا کپ پکڑ لیا

شکریہ صنم بچے مگر آئیندہ دھیان رکھنا یہ تمہارا کام نہیں۔ہے

ساحر وہاں سے چلا گیا کیونکہ میر جواد سائیں گھر پر ہی موجود تھے۔۔

صنم جب میلاد سے گھر آئی تھی تو اسے خبر ملی ساحر حویلی آیا ہوا ہے جہاں وہ خوش ہوئی حانم کی موجودگی کا سن کر وہی بدمزہ بھی ہوئی

مگر پھر بھی کیچن میں ساحر کے لیے کافی بنا کر اسے ڈھونڈنے لگی اسے زیادہ محنت بھی نہ کرنی پڑی کیونکہ ساحر اسے حویلی کے لان میں ہی فون پر بات کرتا مل گیا

ساحر کے کافی تھامنے پر جہاں اس کا دل خوشی سے ناچا وہی اس کا بچے کہہ ے پر صنم منہ بسور گئی

افففف ساحر سائیں یہ اب میرے ہی کام ہونے والے ہیں دل ہی دل میں بڑبڑاتی لان میں لگے جھولے میں بیٹھ گئی

شائستہ بیگم کو جب سے پتا لگا تھا کہ حانم آئی ہے وہ سونیا اور ابرار کو لیے میر حویلی آ گئی

حانم کو پاس بٹھا کر اس کی بلائیں لینے لگی

میری بچی کے ی کمزور ہو گئی ہے حانم سائیں اپنا دھیان نہیں رکھتی تم

آج سونیا کا رویہ بھی حانم کے ساتھ قدرے بہتر تھا اور ان سب کے پیچھے کی وجہ سے حانم باخوبی واقف تھی

کشن سائیں کیسی ہو ابرار نے بھی حانم کا حال چال پوچھا

اللہ سائیں کا کرم۔ہے ابرار ادا سائیں

حانم کے جہاں ادا سائیں چبا کر کہنے پر شائستہ بیگم کا منہ بنا وہی ٹی وی لاؤنج سے گزرتا ساحر دھیرے سے مسکرا کر وہاں سے گزر گیا

جبکہ ابرار کندھے اُچکا گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چھوٹی بھابھی سائیں کہاں ہے؟؟حانم بچے شائستہ بیگم نے حالہ بیگم کی غیر موجودگی محسوس کر کے کہا

آج موقع ملا ہے انہوں نے سوچا آج ہی سب کے سامنے حانم کا ہاتھ مانگ لیں۔۔۔

وہ ماما سائیں کی طبیعت نہیں صحیح وہ پانے کمرے میں ہیں

یہں کیا ہوا حالہ کو میں دیکھتی ہوں

شائستہ بیگم مصنوعی فکر مندی کے ساتھ اندر کی جانب بڑھی۔۔۔۔

اوہو کیا بات ہے صنم سائیں بہت مسکرایا جا رہا ہے

سونیا جھولے پہ بیٹھی صنم کے قریب آئی تو صنم دھیما سا مسکرا دی سونیا ادی سائیں ساحر سائیں آئے ہوئے ہیں حویلی

اووو تو یہ بات ہے صنم کے صنم آئے ہوئے ہیں

ادی سائیں نہ تنگ کریں

اچھا بابا میں زرا بھائی کو دیکھ کر آئی

سونیا لان کی راہداری سے حویلی کے پچھلے حصے کی طرف بڑھی جہاں اس نے ابرار کو جاتے دیکھا تھا

شائستہ بیگم حالہ بیگم کے کمرے میں آئیں تو وہاں آنسہ کو دیکھ کر آئی بروچکا گئی

اوو یہاں تو نندھ بھابھی کی باتیں ہو رہی ہیں میں غلط وقت پر تو نہیں آگئی

نہیں نہیں ادی سائیں آپ آئیں حالہ بیگم نے انہیں بلایا

چھوٹی بھابھی سائیں ہمیں تو جیسے ہی پتا لگا کہ آپ بیمار ہیں ہم سے رہا نہیں گیا ہم دورے چلے آئے

شائستہ بیگم نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

یہ تو آپ کا پیار ہے ادی سائیں

آنسہ تم زرا باہر جاتے ہوئے نورا کو فریش جوس کا کہہ دینا ہم اپنی چھوٹی بھابھی کو خود

اپنے ہاتھوں سے جوس پلائیں گے دیکھو تو زرا رنگ زرد پڑا ہوا ہے

جی اچھا آنسہ کمرے سے باہر نکل گئی

حالہ بیگم آنسہ بیگم کی چالاکی دیکھ کر رہ گئیں

انہیں وہ وقت یاد آیا جب کچھ ہفتوں پہلے ساحر حویلی آیا تھا

چند ہفتے پہلے !!!!

حالہ بیگم کو جب ساحر کی واپسی کا پتا لگا تو وہ حانم کی خیر خبر کا پوچھنا آنسہ بیگم کے کمرے کی طرف بڑھیں وہاں جا کر انہیں آنسہ بیگم کی سخت بیماری کا پتا لگا تو وہ شرمندہ ہو گئیں کہ کیسے وہ ایک ہی چھت میں رہتے ہوئے ایک دوسرے سے اتنا کا تعلق تھے اس لیے وہ کیچن میں ان کے لیے سوپ بنانے چکی گئیں

جیسے کی سوپ لے کر ان کے کمرے کے اندر جانے لگی اندر سے آتی آنسہ بیگم کی نقاہت سے بھرپور آواز میں شائستہ بیگم کا زکر سن کر چونکی

ساحران سے کسی بات پر خفا ہو رہا تھا

شاہد پہلی بار ہی ساحر آنسہ بیگم سے ناراض ہو رہا تھا

مگر ان کی باتیں سن کر حالہ کے ہاتھ لرزے کوئی بہن اس قدر سفاک بھی ہو سکتی ہے

اور تمام گھر والے حالہ بیگم کی آنکھوں میں بے ساختہ ہی آنسو آ گئے سوپ لیے واپس مڑنے لگی تھی مگر جب آنسہ بیگم کے منہ سے حانم کا ذکر سنا تھا تو ان کے قدم تھمے گئے۔۔۔۔۔

حالہ بیگم نے دھیرے سے ان کے کمرے کا دروازہ کھولا تو وہ دونوں کی چونک گئے

حالہ بیگم نے سوپ کا باؤل سئڈ ٹیبل پر رکھا اور آنسہ بیگم کے آگے ہاتھ جوڑ دیے

مجھے معاف کر دیں ادی سائیں میں بہت بری ہوں آدی سائیں مجھے معاف کر دیں

کیا ہوا ہے حالہ تم کیوں معافی مانگ رہی ہو

میں گناہ گار ہوں آپ کی آدی سائیں آپ کی گناہ گار اسعد سائیں کی گناہ گار

میں نے جب جب ان سے پوچھا تھا کہ گھر والے آپ سے لاتعلق کیوں ہیں اسعد سائیں نے ہمیشہ مجھے یہ ہی کہا کہ انہیں اپنی ادی سائیں پر یقین ہے میں بھی کبھی آپ کو غلط نظر سے نہ دیکھوں انہیں ساحر کتنا عزیز تھا مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا مگر میں بھول گئی ان کے اس دنیا سے جانے کے بعد میں بھول گئی آپ کا خیال رکھنا ساحر کا خیال رکھنا

ساحر بیٹا سائیں تم بھی مجھے معاف کر دو

حالہ بیگم نے اس کے آگے اپنے ہاتھ کیے

نہیں نہیں چھوڑی ممانی سائیں آپ کیوں مجھے گناہ گار کر رہی ہیں ہمیں آپ سے کوئی غلہ نہیں جب اپنے ہی نہیں اعتبار کر پائے تو آپ کو کیا کہنا

میں سوچ بھی نہیں سکتی شائستہ ادی سائیں یہ کام کر سکتی ہیں وہ بھی اپنی سگی بہن کے ساتھ

اب جو ہونا تھا وہ ہو گیا حالہ جب گھر والوں کو یقین کرنا چاہیئے تھا تب انہوں نے

یقین نہیں کیا اب کوئی فائدہ ہے بھی نہیں

ساحر بیٹا سائیں میری حانم کیسی ہے وہ پڑھ رہی ہے نہ ٹھیک سے

جی ممانی سائیں الحمدللہ وہ ٹھیک ہے ابھی وہاں رات ہو گی میں آپ کی بات کرواؤ گا

تم تم اس کا دھیان رکھو گے نہ وعدہ کرو تم رکھو گے دھیان اپنے ماموں سائیں کی

حانم کا

جی جی آپ فکر مت کریں ممانی سائیں

.....

اس کے بعد شائستہ بیگم اور سونیا کی باتیں انہیں ان کی لالچی فطرت کا بھی اندازہ

ہو گیا تھا اور اب یہاں جس مقصد کے لیے موجود تھیں اس سے بھی باخوبی واقف

تھیں

مگر مطمئن تھیں حانم کی زندگی اب وہ محفوظ ہاتھوں میں تھا مہ چکی تھیں۔۔۔۔

جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ میری بہن شائستہ بیگم نے نورا کے ہاتھ سے جوس کا گلاس

لے کر حالہ بیگم کی طرف بڑھایا

جسے انہوں نے تھام لیا

کیسی ہو علینہ ؟؟؟

علینہ حولی کے پچھلے حصے میں بیٹھی پینٹنگ کر رہی تھی جب ابرار بھی وہی چلا آیا

آہ۔۔۔ڈر کے مارے تصویر رنگتے علینہ کے ہاتھ کانپے

افففف میری تصویر علینہ نے افسوس سے پینٹنگ پر پڑی اضافی ترچی لائن کو دیکھا

میں کوئی جن ہوں مجھے دیکھ کر ہمیشہ ہی ڈر جاتی ہو

حرکتیں تو جن والی ہی ہیں علینہ آہستہ آواز میں بڑبڑائی

آپ نے میری پینٹنگ خراب کر دی۔۔۔

واؤ یہ تم نے بنائی تھی تم تو بہت ٹیلینٹڈ ہو

ابرار اس کی بات کو نظر انداز کیے اس کی پینٹنگ کو چونکنے والے انداز میں تھامے

اس کی تعریف کر رہا تھا

جی میں نے ہی بنائی ہے اور کوئی نظر آ رہا ہے یہاں پر

علینہ نے ابرار کے ہاتھ سے اپنی پینٹنگ جھپٹنے والے انداز میں لی۔۔۔

واؤ واقع بہت خوب صورت تصویر بنائی ہے میری بھی بنا دو گی

علینہ نے اس کے چہرے پر مزاق کے تاثرات جانچنے چاہے مگر وہاں سنجیدگی تھی

اہم اہم اتنے میں اسے اپنے پیچھے سے سونیا کے کھانسنے کی آواز آئی

جو دونوں کو زو معنی نظروں سے گھور رہی تھی

****

www.novelsclubb.com

علینہ نے اس کے چہرے پر مزاق کے تاثرات جانچنے چاہے مگر وہاں سنجیدگی تھی

اہم اہم اتنے میں اسے اپنے پیچھے سے سونیا کے کھانسنے کی آواز آئی

جو دونوں کو زو معنی نظروں سے گھور رہی تھی

اوو تو یہ بات ہے سونیا دل ہی دل میں بڑبڑائی

کیا ہو رہا ہے بھائی؟؟؟

ہمیں بھی تو بتائیں ایسی کونسی باتیں ہو رہی ہیں

کچھ خاص نہیں سونیا میں تو بس علینہ کی بنائی پینٹنگ دیکھ رہا تھا

ہمم بہت خوبصورت بنا لیتی ہو

معنی خیزی انداز میں کہا

علینہ نے چونک کر دیکھا

پینٹنگ!!!

بھائی میں تمہیں بلانے آئی تھی ماما بلا رہی ہیں

اچھا اوکے چلو ابرار سونیا کو ساتھ لیے مڑا

پیچھے علینہ سر جھٹک کر بڑبڑاتے ہوئے اپنی پینٹنگ صحیح کرنے لگ پڑی

اہم اہم بھائی صاحب اِدھر اُدھر نظر نہ گھمائیں تو ہی آپ کے لیے اچھا ہے۔۔

سونیا نے ابرار کے کندھے پر تھپکی دے کر کہا

کیا مطلب کیا تم سمجھ رہی ہو ویسا کچھ نہیں ہے ابرار نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا

ایسا ہونا بھی نہیں چاہیئے بھائی نہیں تو آپ دونوں کا دل ٹوٹ جائے گا

سونیا نے مصنوعی ہمدردی کے ساتھ کہا

کیا مطلب ابرار کے قدم اس کی عجیب و غریب بات پر تھمے

مطلب یہ کہ مما نے آغا سائیں کے ساتھ مل کر آپ کا رشتہ گھر والوں کی چہیتی نور

حانم کے ساتھ تہہ کر دیا ہے

واٹ!!!

www.novelsclubb.com

ابرار کا سر گھما یہ کہا بکواس ہے مما مجھ سے پوچھے بغیر ایسا کیسے کر سکتی ہیں

تو آپ کسی اور کو پسند کرتے ہیں؟؟؟ سونیا نے بے تابی کے ساتھ پوچھا

آف کورس نوٹ مگر میں حانم سے بھی شادی نہیں کر سکتا میں ابھی جا کر مما سے

بات کرتا ہوں وہ کیسے کر سکتی ہیں ایسا۔۔۔۔

ابرار کے وہاں سے جانے کے بعد سونیا کے قدم پھر حویلی کے پچھلے حصے کی طرف بڑھے جہاں علینہ اپنے کام میں مشغول تھی۔۔۔

ہیلو علینہ !!!

جی؟؟؟علینہ سونیا کو واپس اپنے سامنے دیکھ کر بدمزہ ہوئی

تم ابھی تک یہاں پر کھڑی ہو وہاں گھر والے اتنا بڑا فیصلہ کرنے والے ہیں

سونیا نے ڈرامائی انداز میں کہا

کیسا فیصلہ؟؟؟؟علینہ نے مصروف سے انداز میں کہا

ابرار بھائی کی شادی کا اب آخر وہ ہی بڑے ہیں ہم سب میں

یکلخت علینہ کے ہاتھ تھمے اور دل دھڑکا

اچھا کس کے ساتھ علینہ نے خود مصروف دکھانے کی کوشش کی مگر سامنے بھی چالاک سونیا تھی وہ اس کے ہاتھوں کا تھمنا محسوس کر گئی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے آپ ی نور حانم کے ساتھ

بچاری کے ساتھ پہلے ہی اتنا برا ہوا مما کے تو لاڈلے بھائی کی بیٹی ہے

سونیا اور بھی بہت کچھ کہہ رہی تھی مگر علینہ خالی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

کزن سائیں کہا کھو گئی؟؟؟

بہت بہت مبارک ہو تمہے سونیا

علینہ نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا

تمہے بھی تو مبارک ہو علینہ حانم تمہاری کتنی اچھی دوست ہے

سونیا نے نمک چھڑکنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی

اچھا علینہ میں چلتی ہوں تم بھی آجاؤ

ہاں میں یہ سمیٹ کر آئی علینہ نیچھے جھک کر پینٹ برش اٹھانے لگی۔۔۔

پوری رات زارون ہاسپٹل میں ہی رہا تھا کیونکہ نورالعین کا دائیاں بازو فریکچر ہوا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھااور ساتھ ساتھ اس کے ماتھے کے سٹیچیس بھی ابھی نہیں کھلے تھے اس لیے ایک رات کے لیے اسے ہاسپٹل میں ہی ایڈمٹ رکھا گیا تھا۔۔۔

صبح جب زارون نورالعین کے لیے ناشتہ لے کر اس کے روم میں آیا تو نورالعین نرس سے لڑ رہی تھی

کیا ہوا ہے عینی؟؟؟

زارون ان کے قریب آ گیا

سر ہم نے پیشنٹ کے سٹیچیس کھولنے ہیں مگر یہ مان ہی نہیں رہی

کیوں عینی تم۔کیوں نہیں کھولنے دے رہی سٹیچیس پھر زخم ٹھیک کیسے ہو گا شی نے فکر مندی کے ساتھ کہا

نہیں نہیں۔۔نہیں مجھے نہیں کھلوانے ان کا۔ہاتھ اتنا سخت ہے یہ بہت دباتی ہیں مجھے درد ہوتی ہے

بچاری نرس نورالعین کی بات پر خجل ہو گئی

دیکھیں میڈم میں کہہ رہی ہوں نہ کی نہیں پین ہوتی میں آہستہ سے کروں گی پھر

آپ کا پلاسٹر بھی چیک کرنا ہے میں نے

عینی کچھ نہیں ہوتا انہیں چیک کرنے دو زارون نورالعین کے پاس آکر بولا

اچھا مگر آرام سے

نورالعین نے آنکھیں زور سے میچ کر زارون کی شرٹ کا کف مٹھی میں بھینچ لیا

پانچ منٹ بعد نورالعین نے آنکھیں کھولیں تو نرس اس کے زخم پر بینڈیج لگا رہی تھی

ہو گیا؟؟؟ نورالعین نے بے یقینی سے نرس کو دیکھ کر پوچھا

جی میڈم بس اتنی سی بات تھی نرس نے پیشہ وارانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا

آہ۔۔۔ شکر عینی نے سکون کا سانس لیا

سر آپ انہیں ناشتہ کروا کر یہ میڈیسن دین

اور آپ اپنا بازو زیادہ موومت کیجئے میں ڈال کو بلا کر لاتی ہوں وہ ہی آپ کو آگے بتائیں گے

میڈیسن کا پتہ زارون کو دے کر نورالعین کو تاکید کرتی روم سے باہر نکل گئی

اوکے تھینک یو زارون نے نرس کے ہاتھ سے میڈیسن پکڑی

زارون چیئر کھینچ کر نورالعین کے پاس ہی بیٹھ گیا

جی تو میڈم کیا سوچا آپ نے؟؟؟

کس بارے میں؟؟؟نورالعین جان کر بھی انجام بنی

اسی کے بارے میں جس کے بارے میں میں نے کل تم سے پوچھا تھا

اوو واس کے بارے میں نورالعین نے اپنا اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی اپنی تھوڑی پر رکھی۔۔

جی میڈم اسی کے بارے میں زارون نے دانتوں کو پیس کر کہا

میں نے تو ابھی کچھ بھی نہیں سوچا آپ نے ہی کہا تھا جتنا مرضی ٹائم لے لوں سوچنے کے لیے

نورالعین نے مسکراہٹ دبا کر کہا

افففف زارون کہاں پھس گیا ہے یہ کمینہ دل

تو اس کا مطلب اگر تم پوری زندگی ہی لے لی سوچنے کے لیے تو

تو کیا آپ پوری زندگی انتظار کر لینا

نورالعین اسے فل تپا رہی تھی اور بیچارہ زارون تپ بھی رہا تھا

افففف نورالعین زارون جھنجھلا گیا

اچھا اچھا سیریس

مجھے آپ سے چند سوال کرنے ہیں اس کے بعد میں آپ کو اپنے جواب کے بارے میں بتا دوں گی

زارون بھی سیدھا ہوا

www.novelsclubb.com

اچھا پوچھو۔۔

سب سے پہلے تو آپ مجھ سے شادی کیوں کرنا چاہتے ہیں؟؟؟

مطلب یہ کیسا عجیب سا سوال ہوا بندہ شادی کیوں کرتا ہے؟؟؟

زارون نے منہ بسورا عینی سے سنجیدگی کی امید جو کر بیٹھا تھا۔۔

افف میرے سوال کا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ آپ مجھ سے ہی کیوں شادی کرنا چاہتے ہیں؟؟؟ میز میرے سے بھی پیاری اور زیادہ پڑھی لکھی لڑکیاں آپ کو مل سکتی ہیں تو میں ہی کیوں

نورالعین بہت سنجیدگی سے اس سے سوال کر رہی تھی

زارون بھی سیدھا ہو کر بیٹھا

تم ہی کیوں؟؟

کیا تم معزور ہو

کہ پڑھی لکھی نہیں ہو؟؟

نہیں مطلب میں اور فن ہاؤس۔۔۔

یتیم تو میں بھی ہوں فرق صرف اتنا ہے کہ تم اور فن ہاؤس میں رہتی ہو

زارون نے اس کی بات کاٹ دی

تو پھر؟؟؟اس سے پہلے نورالعین کچھ کہتی زارون بول پڑا

تم کیا سننا چاہتی ہو؟؟

ن۔ نہیں۔ میں کیا سننا چاہوں گی

کچھ نہیں میں بس وجہ۔۔۔۔

میں محبت کرتا ہوں تم سے نورالعین

نورالعین ایک دم ساکت ہوئی

(دل بھنگڑے ڈال رہا تھا مگر چہرہ ساکت تھا)

ہاں میں تم سے محبت کرتا ہوں آج سے نہیں جب سے تمہے دیکھا ہے تب سے

یہ بات میں تمہے نکاح کے بعد بتانا چاہتا تھا مگر کچھ باتوں کا وقت سے پہلے اشکار ہو جانا

www.novelsclubb.com

ضروری ہوتا ہے

آپ نے کبھی بتایا نہیں

نورالعین کے منہ سے پھسلا

سچ کہوں تو میری جوب مجھے ابھی اجازت نہیں دے رہی تھی

جوب کون سی جوب خود باس ہیں آپ کمپنی کے آپ کو اگر یاد ہو تو

زارون سے اظہار سننے کے بعد نورالعین سرشار سی واپس اپنی ٹون میں آئی

ہاں میں کمپنی کا اونر ہوں مگر اس کے علاوہ بھی میں ایک جوب کرتا ہوں

اور ویسے بھی میں نے تمہے کتنی ہنٹ دیے

www.novelsclubb.com

کون سے ہنٹ؟؟؟نورالعین نے آئی برو اُچکائی

تمہے جوب دی تھی میں مفت میں تو نوکر ایاں نہیں بانٹ رہا تھا اور تو اور میں ہر

امپلوئے کو تو پک اینڈ ڈراپ سروس نہیں دے رہا ہوتا۔۔

یہ ہنٹ تھی افففف اللہ نورالعین بے دھیانی میں اپنے ماتھے پر ہاتھ مار گئی

سسس آہ۔۔۔۔ سسکی لیتی آنکھیں میچ گئی

افف عینی

کیا زور کی لگی ہے؟؟؟

تو اور میں ڈرامے کر رہی ہوں

نورالعین نے دائیں آنکھ کھول کر زارون کو گھورا

نہیں نہیں میں ڈاکٹر کو بلاؤ

نہیں ضرورت نہیں بس بھوک لگ رہی ہے

نورالعین نے معصومیت سے آنکھیں ٹپٹپائی

زارون نظریں چڑا گیا

کیا کھاؤ گی میں ابھی لے آتا ہوں

میں پائن ایپل پیز نورالعین نے زبان ہونٹوں پر پھیری

پائن ایپل پیز اِئیو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ ابھی سے میرے کھانے میں نقص نکالنے لگے ہیں شادی کے بعد تو آپ مجھ میں بھی نقص نکالے گے

نورالعین نے سوسو کرتے ہوئے کہا...

شادی کے بعد؟؟؟ مطالب تمہاری طرف سے ہاں ہے

یے ے ے ے میں ابھی تمہارے لیے پائن ایپل پیزا لے کر آیا تم بس دس منٹ روکو میں ابھی گیا اور ابھی آیا۔۔۔

زارون خوشی سے اچھلتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

پیچھے عینی اپنے دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپانے کے چکر میں اپنے دائیں بازوں پر کھینچ پر واگئی

اور شائستہ بیٹا سائیں کیسے ہیں اشرف سائیں اور کب کی واپسی ہے ان کی دبئی سے

جواد سائیں نے شفقت سے اپنی بہن سے سر پر ہاتھ رکھ کر پوچھا

جی اداسائیں وہ کہہ رہے تھے کل پرسوں تک وہ پاکستان آجائیں گے اور سیدھا حویلی ہی آئیں گے کافی عرصہ ہو گیا ہے آپ سب سے اور آغا سائیں سے ملے ہوئے یہ تو اچھی بات ہے آغا سائیں بھی خوش ہوئے

آغا سائیں میں نے اشرف سائیں سے بات کی تھی ہم بچوں سے اب شہر میں نہیں رہا جاتا ویسے بھی میرے ابرار بیٹا سائیں کو بھی گاؤں میں ہی اچھا لگتا ہے اور سونیا کی دونوں سہیلیاں ہی ادھر اس حویلی میں ہیں تو میں سوچ رہی تھی اسی گاؤں میں ایک گھر لے لیتے ہیں اشرف سائیں تو کام کے سلسلے سے زیادہ تر دوسرے ملکوں میں ہی رہتے ہیں

www.novelsclubb.com

ارے یہ کیسی بات کر دی شائستہ سائیں یہ اتنی بڑی حویلی کس لیے ہے پھر تمہے گاؤں میں گھر لینے کی کیا ضرورت ہے دونوں بھائیوں نے اپنی بہن کی بات پر احتجاج کیا

بیٹا سائیں تمہارے لالہ صحیح کہہ رہیں ہیں اتنی بڑی حویلی کے ہوتے ہوئے بھی تم

لوگ ایک ہی گاؤں میں رہتے ہوئے الگ اور اکیلے ہی رہو گے

ہر گز نہیں۔۔۔

نہیں آغا سائیں ایسے اچھا تھوڑی نہ لگتا ہے اشرف سائیں نے بھی کہا ماننا ہے

تم اشرف سائیں کی فکر مت کرو اسے ہم منالیں گے تم بس اپنا چند ضروری سامان

لے آؤ جاوید سائیں کے ساتھ جا کر باقی

ماشاءاللہ سب کچھ حویلی میں موجود ہے۔۔۔

نہیں آغا سائیں شادی شدہ عورتیں میکے میں رہتی ہوئی اچھی تھوڑی نہ لگتی ہیں

تو کیا ہو گیا شادی شدہ ہو اس گھر سے تعلق تھوڑی نہ ٹوٹ گیا ہے تمہارا یہ گھر آج

بھی تمہارا ہے

جواد سائیں شائستہ بیگم کے پاس آ کر بیٹھے۔۔

آنسہ بیگم اپنے بہن بھائیوں کا آپس میں پیار دیکھ کر اپنی گیلی آنکھیں میچ گئیں

****

علینہ اپنے کمرے میں آئی اور اپنا پینٹنگ کا سامان الماری میں رکھ کر الماری بند کر کے اس کے ساتھ اپنی پشت لگا کر کھڑی ہو گئی

سامنے شیشے میں اسے ابھی تھوڑی دیر پہلے کا ہوا منظر دکھنے لگا

میری تصویر بناؤ گی؟؟

میں کوئی جن ہوں جس سے تم ڈر جاتی ہو

اپنے ابرار بھائی کی شادی اپنی حانم سے!!!

تمہے بھی مبارک ہو تمہاری تو بیسٹ فرینڈ ہے نورِ حانم!!!!

اللہ سائیں میری حانم کو خوش رکھنا اس کی زندگی کے ہر دکھ دور کر دینا

ایک آسودہ سی مسکراہٹ کے ساتھ علینہ نے ایک سچے دوست کی طرح حانم کو دعا دی۔۔۔

پیرس!!!!

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زارون نورالعین کے ڈسچارج پیپرز بنوالایا تھا اب وہ دونوں نورالعین کے آر فینیج جارہے تھے

عینی یہاں چند ضروری کاغزات جمع کروانے ہیں پھر ہم یہاں سے کسی اسلامک سینٹر چلیں گے

اسلامک سینٹر کیوں؟؟

عینی نے ناسمجھی کے ساتھ زارون کو دیکھا

آف کورس ہم دونوں کے نکاح کے لیے زارون نے اسٹیرنگ گھماتے ہوئے کہا

ن۔ نکاح ابھی اتنی جلدی عینی ہکلائی

تو پھر کب؟؟؟ زارون نے گاڑی کو۔ بریک لگایا

دیکھو عینی میں جانتا ہوں ابھی نکاح زرا جلدی ہے مگر میں تمہے اس حالت میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا

میں چاہتا ہوں میں قانونی اور شرعی حیثیت سے تمہیں اپنے ساتھ رکھ سکوں

www.novelsclubb.com

تمہاری دیکھ بال کر سکوں اور پھر جب وہ دونوں واپس آ جائیں تو ہماری شادی پوری دھوم دھام کے ساتھ ہو گی

نورالعین اس کی بات سمجھتے ہوئے اسبات میں سر ہلا گئی

میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں تھا مجھے نکاح سے کوئی مسئلہ نہیں ہے مگر ایسے بے شک ہم دونوں اکیلے ہیں مگر تھوڑے سے وقت میں نور مجھے بہت عزیز ہو گئی ہے اور خان سر انہوں نے ہمیشہ مجھے اپنی بہن سمجھا ہے ان دونوں کے بغیر اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ میں اپنی زندگی کی اتنی بڑی خوشی میں ان کو شامل کرنا چاہتی ہوں

ہو گیا تمہارا زارون نے سنجیدگی سے اسے دیکھ کر کہا

جی کیا مطلب...

مطلب یہ ڈئیر عینی جن کے لیے تم نکاح پوسٹ پونڈ کر رہی ہو وہ دونوں وہاں اپنے نکاح کے چھواڑے کھا چکے ہیں زارون نے تپ کر کہا

کیاااانورالعین چیخی

آہ آہستہ لڑکی کیوں مجھے شادی سے پہلے بہرہ کرنے پر تلی ہو

کیا واقعی نور اور خان سر کا نکاح ہو گیا ہے مجھے بتائیں نہ پلیز زی سر

افف پہلے یہ زی سر کہنا بند کرو

اٹس زارون او کے

اچھا نہ زارون بتائیں کیسے ہوا ان کا نکاح ایمرجنسی میں ہوا مگر تم یہ بات کسی کو بھی نہیں بتاؤ گی سپیشلی آفس میں تو بالکل بھی نہیں

آور فن ہاؤس سے چند ضروری کاروائیاں پوری کرنے کے بعد وہ لوگ اسلامک سینٹر میں گئے وہاں دونوں کا نکاح ہوا جس میں سے ایک گواہ آر فن ہاوس کی ہیڈ بھی تھیں جنہوں نے اپنی بھرپور دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا

زارون نور العین کو اپنے گھر لے آیا

واؤ زی آپکا گھر کتنا پیارا ہے

میرا نہیں ہمارا گھر اچھا اوپر جا کے فرسٹ رائٹ پر میرا کمرہ ہے ساتھ والا کمرہ میں دینی سے کہہ کر صاف کروا دیتا ہوں تم تھوری دیر ریسٹ کرو میں آفس سے ایک چکر لگا کر آیا

ہمم اوکے۔۔۔۔

زاویار جب سے آفس آیا تھا اس کی نظر اس دشمن جاں کو تلاش کر رہی تھیں جو حقیقتاً اس کی جان کی دشمن بنی ہوئی تھی دو دن سے وہ غیر حاضر تھی دل میں کہیں نہ کہیں یہ خوف بھی تھا کہ کہیں اسے کچھ ہو تو نہیں گیا یہ ہی بات اس کا دل دہلا دینے کے لیے کافی تھی۔۔۔

ابھی پرسوں کی ہی بات تھی جب اس نے نور حاکم کو دوسری مرتبہ کسی لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا اس وقت وہ بالکل آپے سے باہر ہو گیا تھا مگر جب تک وہ ان تک پہنچتا وہ لوگ وہاں سے چلے گئے تھے

پھر وہ غصے میں ہی اپنے دوستوں کے ساتھ بار میں چلا گیا اور زندگی میں پہلی بار اس نے حرام مشروب کو جوس سمجھ کر منہ لگایا تھا غصے میں اتنا پاگل ہو گیا تھا کہ محسوس ہی نہیں کر پایا کہ وہ کیا پی رہا ہے

تقریباً پوری رات ادھر بار میں گزارنے کا بعد اسے میٹنگ کا یاد آیا تھا دکھتے سر کے ساتھ ریش ڈرائیونگ کرتے وہ اپنے گھر کی طرف نکلا مگر راستے میں ہی اس کی گاڑی کے ساتھ کسی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا

مگر زاویار بنا رکے گاڑی چلاتا گھر پہنچا اور سیدھا بستر پر دراز ہو گیا

تھوڑی دیر بعد اس کی آنکھ کھلی تو کافی وقت ہو گیا تھا نشہ بھی کافی حد تک اتر چکا تھا

جب وہ آفس پہنچا تو اسے ڈیزی سے پتا لگا کہ ٹیم آ چکی ہے اور اندر میٹنگ ہو رہی ہے

اور پھر جب اسے پتا لگ کہ کمپنی کو اتنا بڑا ٹینڈر نور حاکم کی وجہ ملا ہے

زاویار اس کی قابلیت کا قائل ہو گیا

مے آئی کم ان سر

اتنے میں ریسیپشنسٹ زاویار کے کمرے میں آئی

یس کم ان مس ڈیزی

جی سر آپ نے مجھے بلایا

یس مس نور حاکم دو دنوں سے آفس کیوں نہیں۔آ رہی ہیں

جی سر ان کی لیو ہے سر دو ہفتوں کی

واٹ!!!زاویار اپنی چیئر سے اٹھ کھڑا ہوا کس نے اپرو کی ان کی لیو

سر وہ سر زی اور سر خان کے سائن ہیں

بغیر مجھ سے پوچھے بغیر مجھ سے اجازت لیے وہ کیسے چھٹیوں پر جا سکتی ہیں

زاویار کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا

کیا ہو رہا ہے یہ سب اتنے میں زارون آفس میں آیا

کیوں چلا رہے ہو تم زاویار؟؟؟

زارون کے ماتھے پر بل پڑے

نور حاکم اور مس نور العین دونوں لیو پر ہیں

زاویار نہیں معاد ونوں کا نام ساتھ لیا

ہمم ہیں تو

کس سے پوچھ کر چھٹیاں کر رہیں ہیں یہ دونوں

فرسٹلی زاویار نور العین کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے سو وہ میڈیکل لیو پر ہیں جس کی اپروول میں نے دی ہے اور دوسری بات مس نور حاکم آؤٹ اوف کنٹری گئیں ہیں لیو لے کر

کس کی اجازت کے ساتھ ان کی لیو اپروو ہوئی میں باس ہوں اس کمپنی کا زاویار نے اپنا غصے سے ٹیبل پر مارا جس کی وجہ سے ڈیزی ڈر کر اچھلی

خان کی اجازت کے ساتھ تم شاہد بھول رہے ہو زاویار اس کمپنی کے ففٹی پرسنٹ شیئرز کا اونر ہے خان تمہے تو اس کی اجازت کی ضرورت ہو سکتی ہے اسے نہیں اور نیکسٹ ٹائم مجھ سے تمیز سے بات کرنا دوست ہونے کا لحاظ کر جاتا ہوں میں مگر

ضروری نہیں کہ ہر بار لحاظ کروں۔۔۔۔

دوپہر کے وقت حانم کی آنکھ کھلی

میں آج اتنی دیر کیسے سو گئی کسی نے اٹھایا بھی نہیں۔۔

حانم کی نظر اس کے کمرے میں لگی وال کلاک پر پڑی جہاں دو بجے ہوئے تھے

آہ۔۔۔ایک دم سے بستر سے اٹھنے پر اس کا سر چکرا گیا

اس سے پہلے حانم گرتی دو شفیق ہاتھوں نے حانم کو تھام لیا

بابا سائیں حانم بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑے اسعد حاکم کو دیکھ رہی تھی

حانم گڑیا!!! حانم بے قرار ہو کر ان کے گلے لگی کہاں چلے گئے تھے بابا سائیں آپ

ہمیں چھوڑ کر کیوں بابا سائیں یہ دنیا بہت بڑی دھوکے باز ہے یہ ہمیں جینے نہیں دیتی

بابا سائیں پلیز واپس آجائیں

ہم کسی کو نہیں بتاتے بابا سائیں مگر ہم آپ کو ہر وقت یاد کرتے ہیں پلیز بابا سائیں

آ۔آپ ہمارے پاس واپس آ جائیں۔یا یا آپ ایسا کریں مجھے اپنے ساتھ لے جائیں

مجھے نہیں رہنا یاں پر

کسی کے سامنے نہیں رونے والی نور حانم اس شفیق آغوش میں چھپ کر بلک اٹھی

یہاں تک کہ اس کی ہچکیاں بندھ

نور حانم میرا سعد نے اسے پھر پکارا

جی بابا سائیں حانم بھی ہمہ تن غوش ہوئی

میرا بہادر بچہ

انہوں نے حانم کے چہرے پر ہاتھ پھیرا

نہیں ہوں میں بہادر بابا سائیں مجھے آپ چاہیئے نہیں ہوں میں بہادر حانم نے انہیں

زور سے تھامہ کہ کہیں وہ اسے چھوڑ نہ جائیں

بابا سائیں آپ مجھے لے کر جائیں گے نہ اپنے ساتھ اس فریبی دنیا سے دور

حانم نے کسی ضدی معصوم بچے جیسی فرمائش کرتے ہوئے آس کے ساتھ ان کا پر

www.novelsclubb.com

نور چہرہ دیکھا

جو دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ نفی میں سر ہلا گئے

بابا سائیں حانم کا گلا رندھا

میری نور حانم بہت زمہ دار ہے اب تم اکیلی نہیں ہو میری بچی اگر تم بھی میرے

ساتھ آگئی تو تم سے جڑے لوگوں کا کیا ہو گا

میری ایک بات یاد رکھنا میری جان جو ہوتا اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی کوئی نہ مصلحت

اور ہماری آزمائش ہوتی ہے اچھا مسلمان تو وہ ہی ہے نہ جو اپنے رب کی رضا میں

راضی ہو جو اس کے فیصلے کو دل سے قبول کرے اس کے بالوں کو دھیرے

دھیرے سہلاتے اسے پر سکون کر رہے تھے

میری بات مانیں گی نہ میری حانم گڑیا

بابا سائیں حانم اسبات میں سر ہلا گئی

میں آپ کی ہر بات مانوں گی بابا سائیں با آپ مجھے چھوڑ کے مت جایئے گا حانم نے

بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ کہا

مگر جو ب نادار

بابا سائیں آپ سن رہیں ہیں نہ

مگر ابھی بھی وہاں خاموشی تھی

بابا سائیں حانم چیختی ہوئی آٹھ بیٹھی

مگر کمرے میں اس کے سوا کوئی نہیں تھا

بابا سائیں حانم کانپتے قدموں کے ساتھ بیڈ سے اتری اور وضو کرنے کے لیے واش روم کی طرف بڑھی

www.novelsclubb.com

بے شک سکون اللہ کے زکر میں ہے

نماز ادا کرنے کے بعد حانم نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا لیے

اے میری پاک پروردگار اے پیرے مالک و مولا

اے رب رحیم مجھ پر اپنا رحم کر مجھے بخش دے میں بہت گناہ گار ہوں میرے گناہ

اپنے سوہنی حبیب کے صدقے معاف کر دے میرے دل میں سکون بڑھ دے

میرے بابا سائیں کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا کر میری ماما سائیں کو صحت و

تندرستی والی زندگی عطا کر

اس کے رخساروں سے بہتے وہ شفاف موتی اس کے چہرے کے نور میں اضافہ کر

رہے تھے

حانم کو اپنی ایک دفعہ کی پڑھی حدیث یاد آئی

اے ابن آدم!!

ایک میری چاہت ہے

اور ایک تیری چاہت ہے

ہو گا تو وہی

جو میری چاہت ہے

پس اگر تو نے

www.novelsclubb.com

سپرد کر دیا اپنے آپ کو اس کے

جو میری چاہت ہے

تو وہ بھی تجھے دوں گا

جو تیری چاہت ہے

اگر تو نے مخالفت کی اس کی

جو میری چاہت ہے

تو میں تھکا دوں گا تجھ کو اس میں

جو تیری چاہت ہے

پڑھ پھر بھی ہو گا وہی

جو میری چاہت ہے

اے مالک مجھے تیرا ہر فیصلہ دل و جان سے قبول ہے مجھے اس رشتے کو نبھانے کی

ہمت دے اللہ پاک تاکہ میں روز محشر آپ کے سامنے سر خرو ہو سکوں

www.novelsclubb.com

جاہ نماز سمیٹ کر حانم کمرے سے باہر نکل کر بیٹھک میں آگئی جہاں جواد سائیں شائستہ بیگم سے باتیں کر رہے تھے

ہمم خوش نصیب ہیں جو ہمیں شائستہ سائیں جیسی بہن ملی جس نے ہمیشہ ہمارے فیصلوں پر سر خم کیا جاوید سائیں بھی مسکراتے ہوئے بولے

جب حانم آنسہ بیگم کے ساتھ بیٹھ کر ان کے شانوں پر بازوں کا ہار بنا گئی

ٹھیک کہا آپ نے تایا سائیں خوش نصیب تو میں بھی ہوں جو مجھے اتنی اچھی اور پیار کرنے والی پھوپھو سائیں ملیں

آنسہ بیگم نے حانم کو پیار بھری نظروں سے دیکھا

ساحر کو بھی حانم کا سب کے بھیچ آکر آنسہ بیگم کو گلے لگانا بہت اچھا لگا مگر حانم کی سرخ ہوتی بھوری آنکھیں دیکھ کر بے چین ہوا

مگر سوائے اس کی سرخ آنکھوں سے نظریں چڑانے اور بے چین ہونے کے وہ کر ہی کیا سکتا تھا۔۔۔

ارے میری بچی ادھر آؤ دو دن سے تم سے بات ہی نہیں ہو سکی شائستہ بیگم فورا حانم کے سر ہوئیں ارے حانم بچے تمہاری یہ آنکھیں کیوں لال ہو رہیں ہیں

تم رو ہی ہو میری جان شائستہ بیگم نے اسے گلے لگایا

کیا ہوا ہے نورے آغا سائیں بھی پریشان ہوئے۔۔۔

کچھ نہیں دادا سائیں آنکھوں میں صابن چلا گیا تھا

حانم نے آنکھوں کو سہلاتے ہوئے کہا

مت چھیڑو اور درد کریں گی،،،، ساحر صرف دل میں ہی سوچ سکا سب کے درمیان کیسے کہ سکتا تھا۔۔۔

جی تو سب یہی پر جمع ہیں تو میں نے سوچا کیوں نہ بات کر لی جائے

کیسی بات شائستہ سائیں ثمینہ جواد سائیں نے چائے کا کپ پکڑتے پوچھا

جی تو بات یہ ہے کہ میں حانم کو اپنی بیٹی بنانا چاہتی ہوں

www.novelsclubb.com

ان کی بات پر جہاں ساحر نے مٹھیاں بھینچ لی وہی دوسری طرف ابرار نے بھی پہلو بدلا وہ نظریں گھما کر علینہ کو ڈھونڈ رہا تھا جو ابھی تک بیٹھک میں نہیں آئی تھی

جی تو شائستہ ادی سائیں حانم آپ لوگوں کی ہی بیٹی ہے مجھے پتا ہے کہ آپ سونیا اور حانم میں کوئی فرق نہیں کرتی یہ بھی ان دونوں کی بہن ہے حالہ بیگم نے شائستہ بیگم کی بات کو گھماتے ہوئے کہا

ارے نہیں نہیں حالہ تم غلط سمجھ رہی ہو میرا مطلب ہے حانم کو میں اپنی بہو بنانا چاہتی ہوں اپنے ابرار کے لیے میں نے حانم کو چنا ہے میں تو پہلے بھی یہ ہی چاہتی تھی مگر قسمت کو کچھ اور منظور تھا خیر اب بھی وقت سر کے نہیں گزرا

کیوں چھوٹی بھابھی سائیں

م۔میں کیا کہوں جو بھی فیصلہ ہو گا وہ میری حانم کا ہو گا اگر اس کی طرف سے انکار ہوا تو معزرت میری طرف سے بھی انکار ہے

کیوں آغا سائیں

آغا سائیں سے کیوں پوچھ رہیں ہیں آپ چھوٹی بھابھی سائیں ان کی طرف سے تو

ہاں ہے

حانم بچے آپ بتاؤ۔۔۔۔

سب کی نظریں حانم کی طرف مڑی مگر حانم آغا سائیں کی طرف دیکھ رہی تھی

ابھی حانم کچھ کہتی نور اوہاں آئی

سائیں جی سائیں کچھ لوگ آنسہ بی بی سائیں سے ملنے آئیں ہیں

****

ابھی حانم کچھ کہتی نور اوہاں آئی

سائیں جی سائیں کچھ لوگ آنسہ بی بی سائیں سے ملنے آئیں ہیں

آنسہ سے ملنے

دونوں بھائیوں کے ساتھ شائستہ بیگم کے بھی ماتھے پر بل پڑے

کون آیا ہے انہیں ادھر ہی بھیج دو

www.novelsclubb.com

آغا سائیں نے تشویش کے ساتھ کہا

اسلام علیکم

ایک درمیانی عمر کی لڑکی اور ایک سیاہ کوٹ میں آدمی اندر آئے

وکیل صاحب آپ یہاں؟؟؟

میر جواد سائیں آٹھ کر وکیل صاحب کے گلے ملے

جی جواد سائیں ہم ایک بہت ہی ضروری کام کے سلسلے میں یہاں حاضر ہوئے ہیں

جی جی آیئے وکیل صاحب جاوید سائیں بھی کھڑے ہوئے

اسلام علیکم آغا سائیں وکیل صاحب سب سے پہلے

میر حاکم سائیں کے پاس جا کر ان سے ملے

جی تو کیسے آنا ہوا یہاں؟؟اور یہ بی بی

آغا سائیں نے وکیل کے ساتھ کھڑی اس درمیانی عمر کی لڑکی کا پوچھا

آغا سائیں میرا نام شمائلہ ہے میں آنسہ حماد خان کو ان کی امانت دینے آئی ہوں

آنسہ سائیں کی امانت کیسی امانت سب چونک گئے

ساحر نے بھی حیرانگی سے اس عورت کو دیکھا جاے شاہد وہ پہلی بار ہی مل رہا تھا

آغا سائیں ہم یہاں پر ساحر حماد خان کے حصے کی جائیداد انہیں دینے آئے ہیں

آغا سائیں میرے سسر زبیر خان جو رشتے میں حماد خان کے چچا لگتے ہیں انہوں نے

دوھکے سے ان کی جائیداد پر قبضہ کر لیا تھا جس کا کیس برسوں سے چل رہا تھا اس

جائیداد کے وجہ سے بہت لڑائیاں ہوئیں ہیں بہت قتل ہوئے ہیں میرے شوہر کو

میرے سسر کے کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں تھی انہوں نے بارہا کہا کہ یہ جائیداد

جن کا حق ہے انہیں واپس کر دی جائے مگر میرے جیٹھ اور دیور ہمارے خلاف

ہو گئے یہاں تک کہ میرے شوہر پر جان لیوا حملہ بھی کروایا میرے شوہر اب

ہاسپٹل میں قومہ میں ہیں میرے دیور نے جائیداد کی لالچ میں میرے بڑے جیٹھ کا

قتل کر دیا میرے سسر کی فیکٹری میں آگ لگ گئی اور وہ اسی میں جل کر گئے

یہاں تک کہ ان کے جسم کے مکمل ٹکڑے بھی نہیں مل سکے میرا بیٹا پیدائشی طور پر

معزور ہے یہ اتنی ساری جائیداد دولت کچھ بھی میرے شوہر کو دوبارہ صحت یاب نہیں کر سکتی نہ ہی میرے بیٹے کو عام زندگی دے سکتی ہے

میں نے شروع میں بہت بار کوشش کی کہ میں کچھ تو کر سکوں پھر میں نے وکیل صاحب کے ساتھ رابطہ کیا پلیز آنسہ مجھے اور میرے شوہر کو معاف کر دو ہم اس وقت بہت مشکل میں ہیں اولاد بہت بڑی آزمائش ہوتی ہے میں اس وقت بہت تکلیف میں ہوں آنسہ ایک طرف میرا بیٹا دوسری طرف میرا شوہر تم ہمیں معاف کر دو گی تو شاہد اللہ پاک بھی ہم پر رحم کر دے گا

پلیز آنسہ شائلہ اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہو گئی

اس جائیداد کا میں کیا کروں گی کیا اس سے میرا شوہر میرے ماں باپ واپس آ جائیں گے

آنسہ بیگم نے بھیگے لہجے میں پوچھا

ساحر لمبے لمبے ڈاگ بھرتا وہاں سے سیدھا اپنے کمرے میں آ گیا

ساحر کی سرخ ہوتی سرمئی آنکھیں دیکھ کر ایک لمحے کے لیے تو حانم بھی کانپ گئی اور سب کی نظروں سے بچ کر خاموشی سے اس ساحر کے پیچھے اس کے کمرے کی طرف بڑھی

آہ۔۔۔ نہیں یہ نہیں ہو سکتا کیسے کیسے اتنی آسانی سے میرا مجرم مر گیا اسے تو میں نے مارنا تھا بدلہ لینا تھا اپنے گھر والوں کا ساحر اپنے کمرے میں پڑھیں چیزوں کو پوری طاقت کے ساتھ زمین بوس کر رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا کر گزرے اپنے خون آلود ہاتھ میں پکڑا برانڈڈ پرفیوم کی بوتل پوری طاقت کے ساتھ ڈریسنگ ٹیبل کے شیشے پر دے ماری جو چھناکے کی آواز کے ساتھ چکنا چور ہو کر زمین پر بکھر گیا

اسی اثناء میں حانم اس کے کمرے میں داخل ہوئی کمرے سے زیادہ ساحر کو برے حال میں دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا

ساحر سائیں

حانم بیڈ کی سائیڈ پر بکھرے حال بیٹھے ساحر کے ساتھ ہی بیٹھ گئی

ساحر سائیں!!!!

حانم نے ساحر کا زخمی ہاتھ جس میں سے تیزی کے ساتھ خون بہہ رہا تھا

حانم کو جب آس پاس کوئی چیز نظر نہیں آئی تو اس نے بیڈ شیٹ کا کونا پھاڑ کر ساحر کے زخم پر خون روکنے کی غرض سے باندھ دیا

ساحر ویران نظروں سے حانم کا چہرہ دیکھ رہا تھا جہاں اس کے لیے واضح فکر مندی تھی

www.novelsclubb.com

مجھ سے میرا مقصد چھین گیا نورِ

ساحر نے کرب کے ساتھ کہا

نہیں آپ کا مقصد پورا ہو گیا ہے حانم نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا

کیسے پورا ہو گیا میرا مقصد کیا ان پیسوں سے میرے گھر والے واپس آجائیں گے

ساحر کا گلا رندھ گیا

میں اپنے گھر والوں کے قاتل کو اپنے ہاتھوں سے تڑپا تڑپا کر مارنا چاہتا تھا مگر وہ کیسے اتنی آسان موت مر گیا جب میں اسے اپنے ہاتھوں سے مار ہی نہیں سکا تو کیسے میرا بدلہ پورا ہو گیا

کیسے؟؟؟

کیونکہ اللہ سائیں آپ کے ہاتھ اس مجرم کے گندے خون سے نہیں رنگنا چاہتے تھے

ساحر حانم کے شانے پر سر رکھ کر آنکھیں موند گیا۔۔۔

حانم نے بھی اسے پیچھے نہیں کیا وہ اس کا محرم تھا اور ویسے بھی وہ اس رشتے کو دل سے قبول کر لی تھی تو وہ کیسے ساحر کو ہٹاتی جبکہ سب سے زیادہ ساحر کو اسی کے سہارے کی ضرورت تھی.....

ہے شام تو تعریف میں

تو چین ہے تکلیف میں

تجھ سے ملا تو پا لیا

ہر چیز میں

ہے خواب تو تعبیر میں

مانا تجھے تقدیر میں

تیرا ہوا اس بھیڑ میں

اس بھیڑ میں!!!

آنسہ بیگم ساحر کے غصے سے باخوبی واقف تھیں مگر حانم کو اس کے پیچھے جاتا دیکھ کر اپنا ارادہ بدلتی اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔۔

کیا ہوا مما کیا سوچ رہیں ہیں؟؟

سونیا شائستہ بیگم کو کمرے میں مسلسل ادھر سے ادھر چکر لگاتے دیکھ کر جھنجھلا کر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بولی

آج جو لوگ آئے تھے ان کے بارے میں سوچ رہی ہوں شائستہ بیگم صوفے پر بیٹھ کر بولی

آج کونسے لوگ آئے تھے سونیا نے چونک کر پوچھا

بے وقوف لڑکی وہ وکیل اور وہ عورت شائستہ بیگم نے سونیا کی عقل پر ماتم کیا

اچھا وہ لوگ جو خالہ کی جائیداد کے کاغذات دینے آئے تھے ویسے ماما یہ تو بڑی امیر پارٹی نکلی اگر خالہ کا مرحوم شوہر اتنا امیر تھا تو خالہ حویلی کیوں آئیں جہاں ان کی ٹکے کی عزت نہیں ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اس لیے کیونکہ اس کے سسرال والوں اور شوہر کا قتل اسی جائیداد کی وجہ سے ہوا تھا اور اب جب یہ کیس عدالت کی طرف سے حل ہو گیا تو ان لوگوں کو ان کی جائیداد مل گئی

شائستہ بیگم نے گہری سوچ میں کھوئے ہوئے کہا

.....

حماد تم کب رشتہ لاؤ گے میرے گھر میں نے پہلے ہی آغا سائیں سے اپنی پڑھائی کی ضد کر کے ان کو بہت مشکل سے ٹالا ہے اب تو میرا انٹر بھی پورا ہو گیا اب اس سے آگے میں نے پڑھنا بھی نہیں ہے اور ویسے بھی میری چھوٹی بہن کا رشتہ بھی ہو گیا ہے اب میں آغا سائیں کو اور نہیں ٹال سکتی شائستہ نے اپنی شال سے اپنا آدھا چہرہ چھپاتے ہوئے کہا

یار شائستہ میں بات کروں گا مورے اور خان بابا سے مگر ایک مسئلہ ہے

کیسا مسئلہ شائستہ نے حماد کا وجیہہ چہرہ دیکھ کر کہا جا کی سرمئی آنکھیں دھوپ میں چمک رہیں تھیں

یار میں نے تمہے بتایا تھا نہ کچھ لوگوں نے ہماری جائیداد پر قبضہ کیا ہوا ہے

ہاں تو شائستہ کے ماتھے پر بل پڑے

تو یہ شائستہ وہ کیس ابھی بھی اڑا ہوا ہے اس کا کچھ کہہ نہیں سکتے تو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو کیا حماد سیدھا سیدھا بتاؤ

تو یہ کہ تب تک تم ہمارے چھوٹے سے گھر میں ایڈجسٹ کر لو گی دیکھو شائستہ تم فکر مت کرو یہ کیس ہم ضرور جیت لیں گے ہماری گاوں میں بہت ساری زمینیں اور جائیدادیں ہیں بس تھوڑا سا وقت لگے گا

کتنا وقت شائستہ کے چہرے کی سنجیدگی ہنوز قائم تھا

چھ ماہ سال یا دو سال یا۔۔۔

اس سے بھی زیادہ یا ساری زندگی آگے کی بات شائستہ نے پوری کی۔۔۔

شائستہ میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں تمہاری ہر فرمائش پوری کروں گا بس تم میرا ساتھ دینا

حماد اور بھی بہت کچھ کہہ رہا تھا مگر شائستہ خاموشی سے آکر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔

شائستہ حویلی آئی تو حویلی میں تیاریاں عروج پر تھیں

بھابھی سائیں یہ تیاریاں خیریت

شائستہ سائیں اشرف اداسائیں آرہے ہیں کینیڈا سے

وہ کینیڈا میں تھے شائستہ نے پھل کی ٹوکری میں سے سیب نکال کر دانتوں سے کترتے ہوئے پوچھا

ہاں وہ کینیڈا میں تھے اب تو ہماری آنسہ سائیں بھی شادی کے بعد ان کے ساتھ کینیڈا چلی جائیں گی

شائستہ کے سیب کھاتے ہاتھ تھمے

اچھا جی اب ہماری چھوٹی آنسہ سائیں سات سمندر پار چلی جائیں گی

شائستہ نے آنسہ کے کندھے پر ٹھوکہ دے کر شرارت کے ساتھ کہا

پھر اپنا بیگ اٹھا کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئیں

اپنے کمرے میں آکر دروازہ بند کیا اور اپنا بیگ اٹھا کر زور سے دیوار پر دے مارا

آنسہ کینیڈا جائے گی

ہر گز نہیں

کاش میں اس کنگلے حماد کی باتوں میں نہ آتی نہ میں آغا سائیں کو شادی کے لیے ٹالتی

اور نہ ہی آنسہ کا رشتہ اتنی اچھی جگہ ہوتا

شائستہ غصے سے ادھر اُدھر چکر کاٹنے لگی

اسے اپنی بے بسی پر غصہ آرہا تھا

شام کے وقت چھپکے سے بیٹھک میں لگے لینڈ لائن پر کال کر کے شائستہ نے حماد سے ہر تعلق ختم کرنے کا فیصلہ سنا دیا تھا اور اب حماد کی وہی جائیداد اب آنسہ کو ملنے جارہی تھی

ساری محنت میری ہوتی اور ہر چیز آنسہ کی جھولی میں ڈال دی جاتی ہے مگر اس بار نہیں ہر گز نہیں

کہاں کھو گئیں ہیں آپ مما

سونیا نے انہیں ہلایا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاں۔۔۔کیا کہہ رہی ہو

آپ کہاں کھو گئیں ہیں

تمہارا رشتہ میں ساحر کے ساتھ تہہ کرنے والی ہوں شائستہ بیگم نے مکرو مسکراہٹ کے ساتھ سونیا کو دیکھ کر کہا جو پہلے تو چونک گئی پھر اپنی ماں کی طرح شاطرانہ مسکراہٹ ہونٹوں پر لیے ماں کے گلے لگ گئی

مجھے منظور ہے مما

مما مما اتنے میں ابرار کمرے میں آیا

ہاں بولو میرے بچے

شائستہ بیگم ابرار۔کے قریب آئیں

مما آپ نے کس کی اجازت کے ساتھ میرا رشتہ حانم کے ساتھ تہہ کیا ہے

کیا مطلب کس کی اجازت کے ساتھ میں ماں ہوں تمہاری مجھے کسی کی اجازت کی

www.novelsclubb.com

ضرورت نہیں ہے

شائستہ بیگم کے ماتھے پر بل پڑے

نہیں ممایہ میری زندگی ہے اور میں اسی کے ساتھ شادی کروں گا جس کے ساتھ

میں نے زندگی گزارنی ہوئی

ممایہ علینہ کی بات کر رہیں ہیں

سونیا نے آگ لگائی

تم اپنی بکواس بند کرو ابرار دھاڑا

ایک ایک منٹ علینہ کہاں سے آگئی ابرار میری بات کان کھول کر سن لو تمہارے

شادی صرف اور صرف نور حانم کے ساتھ ہی ہو گی

میں بی آپ ہی کا بیٹا ہوں اور اب یہ فیصلہ بابا ہی دبئی سے آکر کریں گے۔۔۔۔

پیرس!!!!

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہیلو اسلام علیکم جی خیال سے اب تک وکیل صاحب حویلی پہنچ چکے ہوں گے

آپ یہ بتائیں آپ کب جا رہے ہیں واپس میرے ساتھ حویلی

چلیں پھر ٹھیک ہو گیا انشاللہ پھر میں کل کی فلائٹ بک کرواتا ہوں او کے

اللہ حافظ !!!!

زی!!!!

نورالعین کی آواز پر زارون نے موبائل اپنی پینٹ کی پاکٹ میں ڈالا

کس کا فون تھا زی

نورالعین ٹیرس میں ہی آگئی

میرے سینیر کی کال تھی تم بتاؤ تمہارے بازو یا ماتھے میں درد تو نہیں ہو رہا

نہیں زی بھوک لگی ہے اچھا اندر چلو میں کچھ آڈر کرتا ہوں زارون نورالعین کو

شانے سے تھام کر اندر کی جانب بڑھ گیا

نہیں زی آپ کچھ گھر پر بنا کر دیں

www.novelsclubb.com

اوکے مسسز زی جو آپ کا حکم

ہاہاہاہا

*****

ساحر اور حانم کو ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے کافی وقت ہو گیا تھا حانم کا کندھ درد کر رہا تھا مگر وہ ہنوز بت بنی بیٹھی رہی جب ساحر کے کمرے کا دروازہ کھٹکا دونوں کو ہی ہوش آیا

ساحر اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھا جبکہ حانم وہاں سے تھوڑا سائیڈ پر ہو گئی تاکہ آنے والی کی نظر اس پر نہ پڑے۔۔۔۔

ساحر سائیں وہ آپ کو آغا سائیں۔۔۔۔۔

اللہ ساحر سائیں آپ کے ہاتھ سے تو خون بہہ رہا ہے صنم ساحر کے ہاتھ پر بندھی سرخ ہوتی پٹی کو دیکھ کر بوکھلائی

کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہوں تم کس لیے آئی ہو یہاں ہر ساحر نے سختی سے کہا وہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

محسوس کر رہا تھا صنم اس کے معاملوں میں کافی دلچسپی لینے لگی ہے

وہ۔وہ آغا سائیں بلا۔۔رہے تھے

کیا انہوں نے تم سے کہا کہ مجھے بلاؤ

چہرے پر ہنوز سخت تاثرات قائم تھے

ن۔ نہی۔ نہیں وہ ادا سائیں نے کہا

آج کے بعد تم مجھے میرے کمرے کے پاس نہ دیکھو

جج۔جی۔۔ صنم اپنے آنسو کو اندر دکھیلتی وہاں سے دوڑتی ہوئی چلی گئ

ساحر واپس کمرے میں آیا تو حانم زمین پر گرے کانچ کے ٹکڑے اٹھا رہی تھی

مت اٹھاوا نہیں تمہے لگ جائیں گے

ساحر نے اسے روکا

اگر میں نے نہیں اٹھائیں تو آپ کو لگ جائیں گے حانم اس کی سرمئی آنکھوں میں

دیکھ کر بولی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو لگ جانے دو ساحر بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا لہجے میں چھپی اذیت حانم کو آپ نے دل میں محسوس ہوئی

لگ لینے دیتی اگر آپ سے کوئی رشتہ نہ ہوتا مگر اب آپ سے میرا رشتہ ہے اور میں اپنے رشتوں کے معاملے میں بہت پوزیسو ہوں

کانچ کے ٹکڑے سائیڈ ٹیبل کے پاس پڑی بن میں ڈال کر حانم اس کے پاس سے ہوتی گزر گئی

ساحر نے ایک نظر اس کی پشت کو دیکھا پھر آنکھیں بند کر کے گہرے گہرے سانس لینے لگا

www.novelsclubb.com

آغا سائیں نے ابرار کو ساحر کو بلانے کے لیے بھیجا تھا مگر راستے میں ہی علینہ کو دیکھ کر ابرار نے صنم کو ساحر کو بلانے کے لیے بھیج دیا

تم کہاں تھی علینہ؟؟؟

میں کب سے ڈھنڈ رہا تھا تمہے

میں نے کہاں جانا ہے اداسائیں

اداسائیں؟؟؟ابرار اس کے ادا کہنے پر حیران ہوا

تم مجھے ادا کیوں کہہ رہی ہو علینہ

ہمم اپنے سے بڑے کزنز کو اداسائیں ہی کہتے ہیں ابرار اداسائیں علینہ نے تحمل کے ساتھ کہا

افففف اللہ علینہ تم۔۔۔۔

ویسے آپ کو مبارک ہو سونیا ادی سائیں نے بتایا آپ کا رشتہ پکا ہو گیا ہے

سونیاااا۔۔۔ابرار نے دانت پیسے

آپ سے ایک درخواست ہے آپ پلیز حانم کو خوش رکھیے گا

اپ۔۔۔

چپ ایک دم چپ کوئی رشتہ نہیں پکا ہوا میرا فضول بول کر گئی ہے وہ تمہے

کوئی نہیں ہو رہی میری شادی حانم کے ساتھ غصے سے پیر پٹھکتا وہ وہاں سے نکل گیا

صنم اپنے آنسو صاف کرتی کیچن میں آئی جب نورا دودھ گرم کر کے اس میں ہلدی ڈال رہی تھی

یہ ہلدی والا دودھ کس لیے

یہ صنم بی بی سائیں حانم بی بی سائیں نے رکھوایا ہے اور ساحر ادا سائیں کے ہاتھ پر چوٹ لگ گئی ہے نہ اس کے لیے۔۔۔۔

ہو گیا ہے دودھ تیار نورا

اتنے میں حانم وہاں آ گئی

جی حانم بی بی سائیں حانم دودھ کا کپ لیکر کیچن سے جانے لگی جب اسے اپنے پیچھے سے صنم کی آواز آئی

آپ کیوں جا رہی ہیں ان کے کمرے میں صنم کا لہجہ سنجیدہ تھا حانم نے اس کی طرف

www.novelsclubb.com

مڑ کر ایک آئی بروُاچکائی

کیوں صنم سائیں اب مجھے تمہاری اجازت کی ضرورت ہے اس بار حانم کے لہجے میں بھی نرمی غائب تھی

ابھی تو نہیں مگر بہت جلد پڑے گی صنم پیر پٹھک کر وہاں سے چلی گئی۔۔

اس کی عجیب و غریب بات پر حانم کے ماتھے پر بل پڑے

مگر وہ سر جھٹک کر ساحر والے پورشن کی جانب بڑھی

ہیلو زارون تو یہاں پاکستان میں

اچھا کب

کہاں آنا ہے اچھا میں پہنچ جاؤں گا۔۔۔

ساحر کی بات زارون سے ہوئی تھی جس نے اسے بتایا تھا کہ وہ صبح پاکستان لینڈ کر رہا ہے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساحر اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا جب اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکا کر حانم اندر آ گئی ایک ہاتھ میں دودھ کا گلاس اور دوسرے ہاتھ میں فرسٹ ایڈ کٹ پکڑی ہوئی تھی

ہلدی والے دودھ سے زخم جلدی بڑھ جاتے ہیں حانم نے آگے بڑھ کر دودھ سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور خود اس کے پاس صوفے پر جا کر بیٹھی

یہ کپڑا خون سے بڑھ گیا ہے اس لیے نئی پٹی کروالیں

نئی ٹھیک ہے ساحر نے اپنے زخمی ہاتھ کی مٹھی بند کھول کر کہا

میں نے پوچھا نہیں ہے میں نے کہا ہے پٹی کروالیں

ساحر حانم کا تحکم بڑھا انداز دل میں اتار رہا تھا ساحر کی نظریں اسی کی طرف تھیں جو اپنے کام میں مشغول اس کے ہاتھ کی پٹی بدل رہی تھی

حانم کی باتوں کا اس کے دل ہی نہیں دماغ میں بھی خاصہ اثر پڑا تھا وہ اب ریلیکس تھا درد تو نہیں ہو رہا مجھے لگتا ہے سٹیچیس لگوانے پڑیں گے زخم کا معائنہ کرتے ہوئے

حانم نے کہا

ہاں نہیں تم بس پٹی کر دو مجھے کہیں جانا ہے

خاموشی سے پٹی کر کے اٹھی اور واش روم سے ہاتھ دھو کر واپس جانے لگی

ساحر کو اس کی خاموشی بری لگی تھی وہ شاہد ناراض ہو گئی

اس نے سرعت میں حانم کا ہاتھ تھما

ناراض ہو؟؟؟

فرق پڑتا ہے؟؟؟ حانم کا اندازہ استہزائیہ نہ تھا مگر سوالیہ ضرور تھا

حانم کے سوال پر ساحر کو کچھ ہوا وہ کیا بتاتا جس دن ان کا نکاح ہوا تھا ساحر کتنا ہی

وقت اپنے اللہ کی بارگاہ میں سجدہ شکر بجالایا تھا تو اسے کیسے نہ فرق پڑتا

بہت فرق پڑتا ہے وہ حانم کے پاس ہوا

تو پھر ابھی کہی مت جایئے گا

اتنا کہہ کر حانم کمرے سے باہر نکل گئی

صنم حانم کے پیچھے آئی اسے لگا تھا ساحر سائیں حانم کو بھی اسی کی طرح ڈانٹے گے مگر ایسا کچھ بھی نہیں ہوا حانم دروازہ کھٹکا کر اندر چلی گئی جب پانچ منٹ تک حانم باہر نہیں آئی تو صنم غصے اور بے بسی سے وہاں سے چلی گئی۔۔۔

کیا ہوا صنم سائیں کہا جا رہی ہو۔۔۔۔

راستے میں ہی اس کو سونیا نے اچک لیا

کیا ہوا ہے صنم اتنا غصہ

غصہ نہ کروں تو کیا کروں میں جب ساحر سائیں کو بلانے گئی تو انہوں نے مجے ڈانٹ دیا مگر جب حانم ادی گئیں تو انہیں کچھ نہیں کہا

میں نے تو تمہے پہلے ہی کہا تھا صنم یہ جو تمہاری حانم ادی سائیں ہیں نہ وہ صرف اپنا بھلا چاہتی ہیں وہ کسی کی سگی نہیں ہے

ویسے ساحر سائیں ہیں کہاں پر

کہاں ہو گے اپنے کمرے میں ہیں ان کے ہاتھ پر چوٹ لگی ہوئی ہے

اچھا میں دیکھتی ہوں میرا مطلب میں دیکھتی ہوں حانم کو کیا کر رہی ہے تم ایک کام

کرو زاویار سائیں کی تصویریں ہیں نہ تمہارے پاس

لالہ سائیں کی تصویریں جی ہیں مگر ان کا کیا کرنا ہے

صنم نے نا سمجھی سے کہا

تم سب گھر والوں کی نظروں سے بچا کر اسے زنان خانے کی طرف لگا دو وہاں حانم

کے کہیں چکر لگتے ہیں خود ہی جب اس کی نظر ان تصویروں پر پڑے گی تو اسے

تکلیف ہو گی پھر اسے احساس ہو گا تکلیف کسے کہتے ہیں

م۔۔میں مگر کیسے سونیا آدی سائیں اگر کسی نے دیکھ لیا آ گر آغا سائیں نے دیکھ لیا تو

وہ مجھے چھوڑیں گے نہیں انہوں نے سختی سے منع کیا ہے ان کا ذکر بھی نہ ہو تصویر تو

دور کی بات ہے

کیوں یہ گھر صرف اس حانم کا ہے تمہارا نہیں ہے ہم اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں

کر سکتے یاں پھر تمہے اپنے لالہ سائیں سے زیادہ حانم ادی عزیز ہے

سونیا نے اس کا مائنڈ واش کیا

نہیں نہیں میں لے کر آتی ہوں ان کی تصویر ماما سائیں نے ان کے کمرے میں لگوانی تھی۔۔

پیرس!!!!

کیا ہو گیا ہے عینی کیوں رو رہی ہو

زی کیا آپ کا جانا ضروری ہے

ہاں۔۔۔قسم سے اگر میرا جانا ضروری نہ ہوتا تو میں کبھی تمہے اس حالت میں چھوڑ کر نہیں جاتا

نورالعین!!!!!

زارون اپنی پیکنگ چھوڑ کر سیٹر پر بیٹھی نورالعین کے پاس آیا

www.novelsclubb.com

زی میرا دل گھبرا رہا ہے کیا میں نہیں چل سکتی آپ کے ساتھ پاک

ضرور لے جاتا تمہے مگر ابھی تمہارے لیے سفر ٹھیک نہیں ہے

اچھا ٹھیک ہے عینی نے کیوٹ سا منہ بنایا

اب دیکھ لو خود ہی ایسے ایکسپریشن بناتی ہو بندہ بشر اپنا ننھا سا دل لے کر کہا جائے

زارون نے گال کھینچا آہ۔۔۔

زی چپ کر کے پیکنگ کریں اور میرے لیے پائن ایپل پیزا آرڈر کر کے جائے گا

اِئیو۔۔۔پیزا و د پائن ایپل یہ لڑکی میرے ٹیسٹ خراب کرے گی

کیا کہا!!!

اندر سے عینی کی آواز آئی

کچھ نہیں میری جان ابھی کرتا ہوں آڈر۔۔۔۔۔

کیسے ہیں آپ سر زارون اپنے سینئر کے گلے ملا

www.novelsclubb.com

الحمدللہ بچے تم بتاؤ اور ہماری بیٹی کیسی ہے؟؟

الحمدللہ وہ بھی ٹھیک

اچھا سر آپ تیار ہیں

فلائٹ کی اناؤنسمنٹ ہو چکی ہے

ہمم۔۔۔۔

پاکستان!!!!

حانم تمہے خالہ سائیں بلا رہیں ہیں وہ زنان خانے کے پچھلے حصے پر

ماما سائیں حانم اپنے لیپ ٹاپ پر کام کرتی چونکی

ہمم خالہ سائیں

اچھا چلو حانم لیپ ٹاپ بند کر کے سونیا کے ساتھ زنان کھانے کی طرف بڑھی جب

اس طرف ہاتھ میں بڑا سا فریم پکڑے کرسی پر کھڑی صنم تصویر دیوار پر لگانے کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سعی کر رہی تھی

دھیان سے صنم گر جاؤ گی حانم نے اس کے لڑکھڑاتے پاؤں دیکھ کر اس کے پاس آ کر کہا

اہ۔۔۔ایک دم سے صنم کا پاؤں پھسلا حانم نے اسے سہارا دیا اسی اثنا میں صنم کے ہاتھ میں پکڑا وہ پریم زمین پر گر کر چکنا چور ہو گیا

چھناکے کی آواز پر علینہ بھی اسی طرف آ گئی

صنم نے حانم کا ہاتھ زور سے جھٹک کر فریم سیدھا کیا جس کا شیشہ ٹوٹ چکا تھا مگر حانم کی نظریں تو تصویر پر ہی ٹھہری ہوئیں تھیں

www.novelsclubb.com

سرزاوی!!!!

اس کے لبوں سے بے آواز سرگوشی نکلی

یہ آپ نے جان بوجھ کر کیا ہے نہ حانم ادی آپ سے ہماری خوشی کیوں نہیں دیکھی جاتی پہلے ہی آپ کی وجہ سے زاویار ادا سائیں سے آغا سائیں نے سب تعلق تور لیے

ہیں اب آپ سے ان کی ایک تصویر بھی نہیں برداشت ہو رہی صنم نم آنکھوں سے فریم پکڑے حانم پر چیخی

بس کرو صنم کس طرح بات کر رہی ہو تم حانم سے بڑی ہے تم سے بڑی ہے تو کیا علینہ بی بی یہ گھر صرف اسی کا ہے یاں آغا سائیں کی چہیتی ہونے کا شرف اسی کے پاس ہے اب ہم اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کر سکتے سونیا نے بھی کوئی کثر نہیں چھوڑی

اچھا اپنی مرضی سے یہ تصویر لگاؤ گے حالانکہ تم لوگ اچھے سے جانتے ہوں آغا سائیں نے سختی سے منع کیا ہے

اور صنم تم سے مجھے یہ امید نہیں تھی علینہ اسے تاسف سے دیکھ کر حانم کی طرف بڑھی جس کی نظریں ابھی بھی اسی تصویر پر تھیں

حانم حانم!!!

آہ ہاں علینہ

www.novelsclubb.com

تم ٹھیک ہو

مجھے کیا ہونا ہے میں ٹھیک ہوں

اور ٹھیک کہا انہوں نے یہ حویلی ان لوگوں کی بھی ہے تم لوگ جو چاہے کرو مگر اپنے رحم و کرم پر میں نورا کو بھیجتی ہوں وہ اس تصویر کو صاف کر کے کوڑے میں مطلب اس کی اصلی جگہ پر ٹھکانے لگا آئے گی۔۔۔۔۔

حانم کی یہ ہی بات بہت اچھی تھی وہ زیادہ باتوں کو دل پر نہیں لیتی تھی اور مشکلیں اپنے حواس نہیں کھوتی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آنسہ بیگم نماز پڑھ کر اپنے بیڈ پر بیٹھی تسبی کر رہیں تھیں جب شائستہ بیگم ادھر ہی چلیں آئیں

شائستہ ادی سائیں آنسہ بیگم چونک کر کھڑی ہوئیں

بیٹھو بیٹھو آنسہ تم۔اے کوئی خدمت نہیں کروانے آئی میں

شائستہ بیگم غرور کے ساتھ اپنی ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے آنسہ بیگم کے سامنے صوفے پر بیٹھ گئیں

کیوں آئیں ہیں آپ یہاں آنسہ بیگم کا لہجہ سخت ہوا

ارے میری چھوٹی تم سے رشتہ جوڑنے آئیں ہوں

رشتہ کیسا رشتہ ماتھے پر بل نمودار ہوئے

ارے تمہارے ساحر کے لیے اپنی سونیا کو رشتہ

آخر کون منہ لگائے گا تمہارے بیٹے کو یہ تو میں تمہاری بہن ہوں تم پر احسان کر رہی ہوں

www.novelsclubb.com

مت کریں مجھ پر اور میرے بیٹے پر احسان

اچھا تو پھر کون کرے گا ساحر سے شادی جبکہ سب جانتے ہیں اس کی ماں کیسی ہے

مگر حقیقت تو کچھ اور ہے شائستہ سائیں اور آپ بہت اچھے سے واقف ہیں حقیقت میں کون پاک دامن ہے اور کون داغدار

ہاں میری چھوٹی مجھے اچھے سے یاد ہے وہ دن جب تم رات کے پہر چھت پر آئی تھی اور مجھے حماد کے ساتھ دیکھ کر چیخی تھی مگر کیا ضرورت تھی تمہے چیخ مارنے کی پھس گئی نہ تم خود ہی خیر جتنا میں نے کہا ہے اتنا کرو ساحر اور سونیا کا رشتہ تہ کرنے آئی ہوں میں

مگر میں ایسا نہیں کروں گی

کرنا تو میں بھی نہیں چاہتی میری چھوٹی مگر وہ کیا نہ سونیا کی مت ماری گئی ہے اسے ساحر چاہیئے

میرا بیٹا چاہیئے یاں اس کی دولت

کیسی باتیں کر رہی ہو جب ساحر اس کا ہو گا تو دولت بھی تو اس کی ہو گی

میری طرف سے صاف انکار ہے آپ جا سکتی ہیں

اچھا تم شاہدا ابھی اپنی بہن کو جانتی نہیں ہو آنسہ

اگر بر سو پہلے تمہے بدنام کر کے حویلی سے نکلوا سکتی ہوں تو ابھی بھی مجھے زیادہ وقت

نہیں لگے گا ساتھ ساتھ خاندان کے ہر بچے کو تمہاری کرتوت بتاؤ گی تو اچھے سے

سوچ لو۔۔

اللہ سائیں کے عزاب سے ڈریں اس نے آپ کی رسی دراز کی ہے تو اس کا مطلب

کچھ بھی کریں گی جس دن رسی کھینچی گئی تو آپ کی روح تڑپ جائے گی

جاؤ جاؤ تمہاری بد دعاؤں سے کچھ نہیں ہو گا مجھے

شائستہ بیگم منہ بھاڑ کر وہاں سے چلی گئیں

ہیلو بابا جی کب تک آ رہیں ہیں آپ ابرار فون پر موجود اشرف صاحب سے بولا

بس بیٹا سٹے کے لیے فلائٹ کویت میں رکی ہے یہاں سے پاکستان کی فلائٹ لینی

ہے پھر تمہے فون کروں گا مجھے حویلی لے جانا

او کے ٹھیک ہے بابا آپ اپنا دھیان رکھیے گا۔۔۔۔

رات ہو گئی ہے ساحر سائیں ابھی تک نہیں آئے حانم لان میں مسلسل ساحر کے انتظار میں چکر کاٹ رہی تھی جب اس کی نظر حویلی کی چھت پر پڑی

تم یہاں پر کیا کر رہے ہو میں نے منع کیا تھا نہ کہ اب مجھ سے رابطہ مت کرنا حویلی کا ایڈریس تمہے کس نے دیا ایک نسوانی سرگوشی چھت پہ گونجی جو مقابل کو ڈانٹ رہی تھی

تم کیسے مجھ سے رابطہ ختم کر سکتی ہو

دیکھو یہاں سے نکل جاؤ اس سے پہلے کوئی اوپر آ جائے

میں کیسے چل جاؤ پہلے تم وعدہ کرو اپنے گھر والوں سے ہمارے رشتے کی بات کرو گی

میں کیسے بات کروں میرا رشتہ تہہ ہو گیا ہے

کیا مطلب رشتہ تہہ ہو گیا ہے اور میں میں کہاں گیا

دیکھو یہ میرے گھر والوں کا فیصلہ ہے

اچھااور جب مجھ سے ڈھیروں گفٹ لیتی تھی تب کہاں گئے گھر والے مقابل نے

اسے کندھے سے پکڑ کر جھنجھورا

کب دونو کواپنے پیچھے سے کسی کی آہٹ کی آواز آئی

دونوں چونک کر مڑے

****

تم یہاں پر کیا کر رہے ہو میں نے منع کیا تھا نہ کہ اب مجھ سے رابطہ مت کرنا حویلی کا

ایڈریس تمہے کس نے دیا ایک نسوانی سرگوشی چھت پہ گونجی جو مقابل کو ڈانٹ رہی

تھی

www.novelsclubb.com

تم کیسے مجھ سے رابطہ ختم کر سکتی ہو

دیکھو یہاں سے نکل جاؤ اس سے پہلے کوئی اوپر آجائے

میں کیسے چل جاؤ پہلے تم وعدہ کرو اپنے گھر والوں سے ہمارے رشتے کی بات کرو گی

میں کیسے بات کروں میرا رشتہ تہہ ہو گیا ہے

کیا مطلب رشتہ تہہ ہو گیا ہے اور میں میں کہاں گیا

دیکھو یہ میرے گھر والوں کا فیصلہ ہے

اچھا اور جب مجھ سے ڈھیروں گفٹ لیتی تھی تب کہاں گئے گھر والے مقابل نے

اسے کندھے سے پکڑ کر جھنجھورا

کب دونو کو اپنے پیچھے سے کسی کی آہٹ کی آواز آئی

دونوں چونک کر مڑے

صنم!!!!!

سونیا ادی سائیں!!!!

www.novelsclubb.com

صنم نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لیے اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ سونیا اس

طرح حویلی میں کسی لڑکے سے مل سکتی ہے

یہ۔یہ آپ۔۔۔

دیکھو صنم چپ کر جاؤ یہ بات ادھر ہی ختم کر دو

م۔م آپ۔۔۔۔

اور تم جاؤ یہاں سے سونیا نے عزیم کو دھکیلا

صنم میری بہن دیکھو یہ بات کسی کو مت بتانا میں نے بھی تو تمہاری ساحر سائیں والی

بات چھپائی ہے سب سے

سونیا کسی طریقے صنم کو قابو کرنا چاہ رہی تھی

مگر سونیا ادی سائیں یہ لڑکا

یہ میں اسے نہیں جانتی صنم یہ ہی میرے پیچھے پڑا ہوا تھا اب حویلی آ گیا۔۔۔

صنم میں سچ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

واہ واہ کیا کہنے ہیں تمہارے سونیا سائیں اتنے میں حانم زور زور سے تالیاں بجاتی

وہاں پر آئی

تم نے تو گھر پر ہی بلا لیا اپنے شہر جانے کا انتظار تو کر لیتی

عزیم اپنے سامنے حویلی کی لڑکیوں کو دیکھ کر بوکھلا گیا اسی بوکھلاہٹ میں اس کا ہاتھ

چھت کی دیوار پر لگا جہاں ٹانگے گئے تین سے چار گملے بیک وقت شور کے ساتھ حویلی کے برآمدے میں گرے

اسی شور کی عوض گھر والے برآمدے میں جمع ہونے لگے

دیکھتے ہی دیکھتے پوری حویلی لائٹوں سے روشن ہو گئی

کون ہے اوپر میں بولتا ہوں کون ہے؟؟میرا خضر فوراً سیڑھیوں کی جانب دوڑا

اس کے پیچھے سب گھر والے بھی چھٹ پر آئے

عزیم جو تقریباً چھت سے لٹک چکا تھا اس سے پہلے چھلانگ لگاتا خضر نے ہاتھ میں پکڑا پتھر اس کے سر پر مارا اور وہ وہی گر کر بے حوش ہو گیا

سب ہی حویلی کی چھت پر موجود تھے آنسہ بیگم بھی اس منظر کو دیکھ کر ششدر رہ گئیں انہیں ایسا لگا کہ وقت خود کو دہرا رہا ہے مگر دیکھنا یہ تھا کہ اس بار سزا کس کے مقدر میں لکھی جائے گی۔۔۔

واہ کیا رکھوالی کی جاتی ہے حویلی کی آج سے پچیس سال پہلے بھی کوئی ہماری عزت پر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گندی نگاہ رکھے حویلی میں گھس آیا تھا آور آج پھر دوسری دفعہ حویلی میں کوئی گھس آیا ہے ثمینہ جواد میر نے طنزیہ انداز میں کہا

کون ہے یہ تم لوگ اس وقت چھت پر کیا کر رہی ہو۔۔۔۔ستارا سالہ اخضر میران پر دھاڑا تھا

کیا کر رہی تھی تم لوگ اوپر نورے میں کچھ پوچھ رہا ہوں اب کہ آغا سائیں نے سختی سے پوچھا

اس سے پہلے حانم کچھ کہتی سونیا بول اٹھی آغا سائیں حانم اوپر چھت پر اس لڑکے کے ساتھ تھی میں اور صنم

تو صرف ٹہلنے کے لیے آئے تھے

کیوں صنم سونیا سچ کہہ رہی ہے

میر جواد سائیں نے صنم کا بازو پکڑ کر پوچھا

صنم تو سونیا کے الزام پر چپ ہوئی

www.novelsclubb.com

ہاں صنم بتاؤ سچ سب گھر والوں کو حانم نے پر سکون لہجے میں کہا

ہاں ہاں صنم بتاؤنہ گھر والوں کو کہ ہم اوپر آئے تھے

اور حانم اس لڑکے کے ساتھ کھڑی ہو کر باتیں کر رہی تھی

حانم ادی سائیں صنم نے دھیمی آواز میں کہا

جب اس کے دماغ میں صبح والا منظر گھوما جب حانم ساحر کے کمرے میں گئی تھی

جی آغا سائیں سونیا ادی سائیں سچ کہہ رہی ہیں

میری طبیعت خراب ہو رہی تھی تو سونیا ادی سائیں نے کہا کہ ہم چھت پر چکر لگا

لیتے ہیں مگر جب ہم اوپر آئے تو۔۔۔۔۔صنم نے بات ادھوری چھوڑی

حانم کو صنم سے اتنے بڑے جھوٹ کی توقع نہیں تھی

دادا سائیں یہ جھوٹ۔۔۔۔۔حانم ابھی آغا میر حاکم سائیں سے کچھ کہتی میر جواد

سائیں نے اشتعال میں آکر حانم کے منہ پر تھپڑ مارا

بھاری ہاتھ کے تھپڑ پر حانم کا ہونٹ پھٹ کر خون رسانے لگا

آہ۔۔۔کیوں بولے گی میری بیٹی جھوٹ تم ہی رہ رہی ہو تن تنہا دوسرے ملک اور پتا نہیں کونسے گل کھلاتی رہی ہو گی

شائستہ بیگم فوراً آگے ہوئیں

وہ ہی شائستہ بیگم جو کل حانم کے صدقے واری جا رہی تھیں

آج اپنی بیٹی کو بچانے کی خاطر اس کے خلاف ہو گئیں

حانم نے بے یقینی سے اپنے دادا سائیں کو دیکھا جنہوں نے نظریں پھیر لیں تھیں اس سے

بڑے تایا سائیں کے تھپڑ کو تو فراموش کر دیا تھا مگر آغا سائیں کا نظریہ چرانا

حانم لب بھینچ کر آغا سائیں کے سامنے آئی

اب آپ کیا کریں گے آغا سائیں مجھے قتل کر دیں گے یا ں آنسہ پھوپھو سائیں کی طرح مجھ پر احسان کرتے ہوئے کسی اجنبی سے میرا نکاح کر دیں گے حانم کی بھوری آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں جیسے ابھی ہی خون چھلکا دیں گی

اللہ اللہ کیسی تربیت کی ہے تم نے اس کی حالہ بیگم کیسے بے شرموں کی طرح گناہ کر کے بھی منہ پھاڑ کر کھڑی ہے آغا سائیں کے سامنے

شائستہ بیگم نے دونوں ہاتھوں سے اپنے گال پیٹے حالہ بیگم خاموشی سے کھڑی اپنی حانم کو دیکھ رہی تھیں اس لیے نہیں کہ انہیں حانم ہر یقین نہیں تھا

بلکہ اس لیے کہ انہیں حانم پر پورا یقین تھا وہ کبھی بھی خود پر اس جھوٹے بہتان کو ثابت نہیں ہونے دے گی

آج کے بعد ہمیں اپنا چہرہ مت دکھانا مت دکھانا آغا سائیں نے اشتعال انگیز لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

کیا مطلب آغا سائیں صرف قطع تعلقی اسے تو سنگسار کر دینا چاہیے

شائستہ بیگم آگے آئیں

میر جاوید سائیں کی بھی آنکھوں میں حقارت تھی

سنگسار تو آپ ہوں گی شائستہ بیگم حانم کی آنکھوں میں چمک آئی شائستہ بیگم بھی

ایک پل کو ڈری

بکواس بند کرو بدزبان لڑکی اس سے پہلے جواد میر دوسری دفعہ حانم پر ہاتھ اٹھاتے

کسی نے ان کا ہاتھ ہوا میں ہی روک لیا

حانم کو ہاتھ بھی مت لگائے گا مو موسائیں نہیں تو میں لحاظ نہیں کروں گا۔۔

تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے ساری زندگی ہمارے ٹکروں میں پلنے والے

اب ہمیں روکو گے میر جواد سائیں بھڑکے اور زور سے اپنا ہاتھ جھٹکا

ساحر سائیں حانم اس لڑکے کے ساتھ پکڑی۔۔۔۔۔

سونیا نے آگے ہو کر ساحر کو حانم سے بدگمان کرنا چاہا

بکواس بند کرو تم لڑکی

ساحر کی دھاڑ پر اچھل کے پیچھے ہوئی

ساحر حانم کے پاس آیا جس کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا

ساحر نے اپنی کمیز کی جیب سے ٹشو نکال کر اسے پکڑایا

اور پھر آغا سائیں کے سامنے کھڑا ہوا آپ کو تو بہت محبت بہت من تھا اپنی نورے پر تو کہاں گیا وہ یقین وہ مان

تم ہمارے گھر کے معاملوں سے دور رہوں ساحر سائیں یہ نہ ہو کہ ہم تمہے بھی اس حویلی سے چلتا کریں

اب ٹھرنے کا کوئی جواز بنتا بھی نہیں ہے آغا سائیں ساحر نے غصے سے کہا

اور لڑکی نکلو تم بھی آغا سائیں نے حانم کی طرف اشارہ کیا

ضرور میر حاکم سائیں ضرور۔

جب وہ ان کی نورے نہیں رہی تو وہ کہاں اس کے دادا سائیں رہے تھے

مگر میں جانے سے پہلے اپنی بے گناہی ضرور ثابت کروں گی

وہ کیا ہے نہ دشمنوں کو ابھی پتا نہیں اس بار ان کا سامنا آنسہ بیگم سے نہیں بلکہ نور حانم سے ہوا ہے

حانم دھیرے چلتی چھت کے دروازے کی طرف بنی کھڑکی میں پڑے اپنے فون کو

لے کر آئی

سب سے پہلے تو بڑے تایا سائیں کیا بات ہے آپ کی غیرت کی

حانم جواد سائیں کے پاس آئی

آپ شکر کریں آپ کی بیٹی کو بچا لیا میں نے آج میں یہاں نہ ہوتی تو آج یہ الزام صنم

کے اوپر آتا مگر میرا ایک سوال ہے کیا آپ ایسے ہی صنم کے منہ پر بھی تھپڑ مارتے

اس کا بھی نکاح اس شخص سے کروا دیتے یا قتل والا اوپشن چنتے

حانم نے طنزیہ لہجے میں کہا جواد میر سے کہا جن کی مٹھیاں بھینچی ہوئی تھی

صنم کی روح ایک پل کو لرز گئی

کیوں لگتا الزام میری بچی پر ثمینہ جواد بھر کی

تائی سائیں خود ہی دیکھ لیں

حانم نے اپنے فون پر ویڈیو چلائی جس میں چھت کا منظر نظر آ رہا تھا

اور ویڈیو میں نظر آنے والی اور کوئی نہیں سونیا تھی جس کا ہاتھ اس لڑکے نے پکڑا

www.novelsclubb.com

ہوا تھا ابھی وہ باتیں کر ہی رہے تھے جب صنم اوپر آئی سونیا صنم کو منانے کی

کوششوں میں لگی تھی تب حانم کا وہاں آنا

صنم کو اپنے چہرے پر پسینے کی بوندیں محسوس ہوئیں

آغا سائیں بھی بے یقینی سے یہ سب دیکھ رہے تھے

کیا ہوا تایا سائیں سانپ کیوں سونگھ گیا

ابھی تو آگاہی کے لمحے شروع ہوئے ہیں ابھی تو بہت کچھ جاننا باقی ہے آپ لوگوں کا

حانم نے پرسو والی ویڈو چلائی جو اس نے شائستہ بیگم اور آنسہ بیگم کی چھپ کر بنائی

تھی۔۔۔۔

ہاں میری چھوٹی مجھے اچھے سے یاد ہے وہ دن جب تم رات کے پہر چھت پر آئی تھی

اور مجھے حماد کے ساتھ دیکھ کر چیخی تھی مگر کیا ضرورت تھی تمہے چیخ مارنے کی پھس

گئی نہ تم خود ہی خیر جتنا میں نے کہا ہے اتنا کرو ساحر اور سونیا کا رشتہ تہ کرنے آئی

ہوں میں

حانم کے لیپ ٹاپ میں موجود وہ ویڈیو دیکھ کر سب بے یقین تھے پچیس سال پہلے ہوئے واقع کا سچ آج سب کے سامنے اس گھناؤنی سازش کے پیچھے کا مجرم خود اپنے منہ سے اپنے گناہ کا اعتراف کر رہی تھی

شائستہ بیگم آنکھیں پھاڑے اپنی اور آنسہ کی کل کی گفتگو کی ویڈیو دیکھ رہی تھی

یہ۔یہ جھوٹ ہے

یہ سب ابھی ان کے الفاظ پورے بھی نہیں۔ہوئے ان کے منہ پر تھپڑ پڑا

اشرف سائیں!!!!آپ

ہاں میں اچھا ہی ہوا تمہارے سچائی میرے سامنے اگئی

کتنی مکار عورت نکلی تم شائستہ

مجھے لگا تمہے صرف دولت کی لالچ رہی ہے مگر پھر بھی ساری زندگی تمہارے ساتھ صرف اپنے بچوں کی خاطر گزار دی

www.novelsclubb.com

مگر تم اس حد تک گزر جاؤ گی ابرار نے بھی بے یقینی سے اپنی ماں کا یہ روپ دیکھا

آنسہ آغا سائیں کی تکلیف سے بھرپور آواز نکلی

آنسہ بیگم نے اپنے آنسو صاف کیے آج وہ سرخ رو ہو گئیں تھیں تو آج کیسے آنسو

میں خوش ہوں آغا سائیں میں بہت خوش ہوں میں آج سرخ رو ہو گئی

آپ لوگوں نے تو مجھے دربدر کر دیا مگر میرے اللہ نے میرا ساتھ نہیں چھوڑا جب

میرے آگے مجھ پر یقین نہیں کر پائے تو میری مورے میرے خان بابا نے مجھ پر

یقین کیا حماد خان نے مجھے عزت دی میں نے اپنی زندگی کے حسین

چار سال ان کی سنگت میں گزارے

اور وہ چار سال اور میرا بیٹا ہی میری زندگی کے کل اثاثے ہیں اور آج میری حانم نے

مجھ پر سے سارے الزامات ہٹا کر مجھے سرخ رو کر دیا اب بس ایک ہی دعا ہے کبھی

زندگی آپ لوگوں کا چہرہ نہ دیکھو مجھے موت آجائے اور میں اپنے شوہر کے پاس چلی

جاؤں

مورے ساحر نے تڑپ کر انہیں پکارا

شائستہ بیگم نے غصے سے پاگل ہوتے آنسہ بیگم کو دھکا دیا اس سے پہلے وہ سیڑھیوں کی جانب گرتیں کسی نے انہیں تھامہ

****

شائستہ بیگم نے غصے سے پاگل ہوتے آنسہ بیگم کو دھکا دیا اس سے پہلے وہ سیڑھیوں کی جانب گرتیں کسی نے انہیں تھامہ۔۔

وہ سرمائی آنکھیں آنسہ کیسے انہیں بھول سکتی تھی

وہ سب کچھ بھلائے ان آنکھوں میں دیکھ رہیں تھیں جب حماد خان نے انہیں سہارا دے کر اپنے ساتھ کھڑا کیا

جہاں باقی گھر والے حماد کو دیکھ کر حیرت میں ڈوب گئے وہی آنسہ بیگم کی بے یقین آنکھیں حماد خان پر ٹکی ہوئی تھی

مجھے افسوس ہے آپ لوگوں پر جو آنکھیں ہونے کے باوجود اندھے رہے

مگر بس میرا بیٹا اور میری بیوی اب ایک لمحے کے لیے بھی اس حویلی میں نہیں رہیں گے

چلیں آنسہ حماد خان نے پورے حق کے ساتھ آنسہ بیگم کا ہاتھ تھامہ جنہوں نے بغیر کسی مزاحمت کے اپنا ہاتھ انہیں تھما دیا

برسو پہلے آپ نے ہم سے سارے رشتے توڑ کر ہمیں یہاں سے نکال دیا تھا آج میں کہتا ہوں میری بیوی اور بیٹے کا اس حویلی اور ان حویلی والوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔

چلیں۔

www.novelsclubb.com

ساحر سائیں آغا سائیں نے اسے پکارا

ساحر حماد خان آغا سائیں تصیح کر لیں

حماد خان نے ایک ہاتھ آنسہ بیگم کا تھاما اور دوسرا ہاتھ ساحر کا۔۔۔۔

حانم دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی آغا سائیں کے سامنے آئی

میں سنا تھا میر حاکم سائیں کہ میری طرح آنسہ حاکم آپ کی لاڈلی بیٹی تھی مگر اپنی لاڈلیوں کو محبت دینے کے ساتھ ساتھ چند مہریں اعتبار کی بھی تھما دیتے تو آج آپ شرمندہ نہ ہوتے خیر اب جانا تو ہے ہی میں نے اپنے شوہر کے ساتھ

شوہر ایک اور جھٹکا تھا

آج شاہد آگہی کا دن تھا حویلی والوں کے لیے لمحہ بہ لمحہ ایک نیا راز کھلتا

حانم نے ایک نظر حالہ بیگم کو دیکھا جنہوں نے مسکرا کر حانم کو اپنی رضامندی کا عندیہ دیا

کہاں جا رہے ہیں ساحر سائیں مجھے چھوڑ کر کیا اس لیے نکاح کیا تھا میرا ساتھ نکاح!!!!

حانم کی آواز پر ساحر کے بڑھتے قدم تھمے بے ساختہ اس کی نظر حالہ بیگم پر گئی انہوں نے اسبات میں سر ہلایا

ساحر خان نے بھی بنا دیر کیے اپنا ہاتھ حانم کے آگے پھیلایا

حانم صنم کے کندھے کو ٹک کرتی اس کے پاس سے گزرتی ساحر کا ہاتھ تھام گئی

وہ چاروں وہاں سے ہوتے حویلی سے باہر نکل گئے کبھی نہ واپس آنے کے عہد کے ساتھ

نورے آغا سائیں کے قدم لہرائے

شائستہ بیگم جوان کے پاس ہی کھڑی تھیں

انہیں تھامنے آگے ہوئیں

دور رہو مجھ سے اپنا ہاتھ بھی نہ لگانا مجھے آغا سائیں اس کا ہاتھ جھٹک گئے

سب ہی اپنی جگہ شرمندہ تھے صنم کو باقائدہ کانپ رہی تھی

جس کی خاطر اس نے اتنے گناہ کیے حانم پر بہتان لگایئے وہ تو اس کا تھا ہی نہیں

وہ چاروں خان ولا میں داخل ہوئے آنسہ بیگم اتنے سالوں بعد خان ولا کو دیکھ کر رو پڑی انہیں اپنی زندگی کے وہ خوبصورت سال یاد آئے جو انہیں نے خان ولا میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گزارے تھے وہ آخری دن بھی جب ساحر کی سالگرہ کا فنکشن تھا۔۔۔

یار آنسہ آپ اس طرح روئیں گی تو مجھے تکلیف ہو گی حماد خان نے ان کے آنسو صاف کیے

خان سائیں مورے اور خان بابا

ایک بار پھر ان کی آنکھیں چھلکنیں لگیں

حماد خان نے ان پاس بیٹھ کر انہیں سہارا دیا

ساحر اور حانم دوسرے پورشن میں جا چکے تھے دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھاما ہوا تھا اوپر آکر حانم نے غصے سے اپنا ہاتھ چھڑوا لیا

کیا ہوا ساحر اس کا غصہ کرنے پر چونکا اور پھر اس کا ہاتھ پکڑ لیا

مجھے بھول گئے تھے ادھر اکیلا ہی چھوڑ کر آرہے تھے اب کیوں ہاتھ تھام رہیں ہیں چھوڑیں

حانم نے نتھے پھلا کر شکوہ کناں لہجے میں کہا

پہلی بات تمہے کیسے بھلا سکتا ہوں اور دوسری بات یہ ہاتھ چھوڑنے کے لیے تھوڑی نہ تھاما ہے

پھر بھی میں آواز نہ دیتی تو آپ تو چلے ہی گئے تھے لہجے میں ابھی بھی خفگی تھی

مجھے لگا اس سچویشن میں تمہے ساتھ لے کر جانا

ٹھیک نہیں اور حالہ ممانی سائیں بھی تو ادھر ہی تھی

دیکھیں ساحر سائیں میں نے آپ کو پہلے ہی کہا تھا میں اپنے رشتوں کو لے کر بیت پوزیسو ہوں اور آپ کے ساتھ جڑے رشتے کو بھی قبول کر لی ہوں

اور رہی ماما سائیں کی بات انہیں میں وہاں اس حویلی میں ہر گز نہیں رہنے دوں گی

انشاللہ ممانی سائیں کو بھی ہم ادھر ہی لے آئیں گے ویسے آج تم نے جس عقل مندی کے ساتھ خود کے ساتھ ساتھ مورے کے اوپر سے سارے الزام جھوٹے ثابت کیے ہیں میں ساری زندگی تمہارا احسان مند رہوں گا

ساحر نے اس کے دونوں ہاتھ تھامے

مگر ساحر سائیں میرے ثبوت دکھانے سے پہلے ہی آپ نے میرا ساتھ دیا اور مجھ سے کوئی سوال نہیں کیا تھا کیا آپ کو مجھ پر یقین تھا حانم نے کب سے اپنے دل میں پلتے سوال کو لبوں کے راستے آزاد کیا۔۔۔۔

جب تم میری ہر بات پر بغیر کسی عزر کے مان لیتی تھی تو میرا تو معاملہ ہی الگ تھا میرے نزدیک "محبت" میں اعتبار پہلی شرط ہے

حانم چونک گئی اگر وہ نکاح کا لفظ استعمال کیا ہوتا کہ نکاح جیسے رشتے میں اعتبار ضروری ہے تو وہ اتنا نہ چونکتی مگر اس نے معاً "محبت" کا لفظ استعمال کیا تھا

حانم کا دل زور سے دھڑکا یہ احساس تو نیا تھا

کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟؟

ساحر نے اسے مہو ہو کر دیکھنے پر مخاطب کیا

تم نہیں ساحر سائیں نور حانم اللہ سائیں کا واسطہ ہے میرا نام نورِ حانم ساحر میر ہے

ساحر شاہد اس نے لاشعوری طور لگا دیا پھر زبان دبا گئی

اس کے نام کے ساتھ اپنے نام کا اضافہ ساحر کو سرشار کر گیا

ایک گہرہ مسکراہٹ اس کے منچھوں تلے عنابی لبوں پر آئی

تم جاننا چاہو گی کہ میں تمہے تمہارے نام سے کیوں نہیں پکارتا

ہم جی بتا ہی دے آج حانم نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی کمر پر رکھے

اس لیے کہ تمہے نورِ ساحر کہنا چاہتا تھا میں نے کبھی نہیں سوچا تھا مجھ گناہ گار پر بھی

اللہ اتنا مہربان ہو گا کہ میری یہ خواہش پوری ہو جائے گی

حانم اس کے لہجے میں کھو گئی

مگر آج میں ہوتا حق رکھتا ہوں تمہے نورِ ساحر کہنے کا ساحر نے ایک بار پھر اس کے

ہاتھ تھام لیے

حانم کے چہرے پر بے شمار رنگ بکھرے

وہ۔وہ ساحر سائیں شاید وہ پہلی دفع ساحر کے سامنے کنفیوژ ہو رہی تھی

ساحر سائیں آپ نے بتایا نہیں حماد انکل سائیں یہاں کیسے مطلب وہ تو۔۔۔۔۔

****

ساحر سائیں آپ نے بتایا نہیں حماد انکل سائیں یہاں کیسے مطلب وہ تو۔۔۔۔۔

کچھ دیر پہلے!!!!

ہیلو زارون ہاں یار میں پہنچ گیا ہوں تیرے فارم ہاؤس پہ ہاں 1215 پہ اچھا

تھوری دیر بعد زارون نے دروازہ کھولا تو ساحر اس کے ساتھ ہی اندر بڑھ گیا

کیا ارجنٹ بات تھی زی جو تو اتنی دور پاکستان ہی آ۔۔۔۔۔۔

ساحر کا باقی کا جملہ اپنے سامنے کھڑے حماد خان کو دیکھ کر منہ میں ہی رہ گیا

وہ بے یقینی سے اپنے سامنے کھڑے حماد خان کو دیکھ رہا تھا جن کی آنکھیں میں نمی

اور ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ تھیں۔۔۔

خان ان سے مل یہ میرے سینیر آفسر ہیں حماد خان۔۔۔

کیا بات ہے میرے شیر باپ کے گلے نہیں لگو گے؟؟

حماد خان نے اپنے بازو واہ کیے ساحر بنا دیر کیے اپنے باپ کے گلے لگا جس کا لمس اس

نے اس عمر میں کھو دیا تھا جب بچے کو پہچان نہیں ہوتی آج اپنے بابا کے گلے لگ کر وہ بالکل بچوں کی طرح رویا

بابا آپ کہاں تھے؟؟ بابا سائیں

میرا شیر بہت بہادر ہے ماشاءاللہ بہت ترقی کی ہے میرے چھوٹے خان نے حماد خان نے فخر کے ساتھ کہا

کہاں تھے آپ بابا ہمیں ان سفاک لوگوں کے رحم کرم میں چھوڑ کر

میرے بچے میں مجبور تھا ان کے لہجے میں بے بسی تھی۔۔

ایسی بھی کیا مجبوری تھی ساحر بے تاب تھا جاننے کے لیے

اگر بات میری زندگی کی ہوتی ہو میں کسی کی بھی پروا کیے بغیر تم لوگوں کو وہاں سے نکال لیتا مگر بات تمہاری اور آنسہ کی زندگی کی تھی جس کے آگے میں بے بس تھا

ہوا کیا تھا بابا سائیں؟؟

پچیس سال پہلے۔۔۔۔

آنسہ ہماری جائیداد ہمیں واپس مل گئی ہے آنسہ حماد خان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا

مگر یہ خوشی چند دنوں کی تھی انہیں اپنے چچا کی طرف سے دھمکی بھرے پیغام آنے لگ پڑے ایک دو دفعہ تو اس کی اپنے کزنز کے ساتھ ہاتھا پائی بھی ہو چکی تھی مگر حماد نے یہ بات گھر میں کسی کو بھی نہ بتائی آنسہ کی طبیعت بھی اسے کسی طرح کا سٹریس لینے کی اجازت نہیں دے رہی تھی

حماد کا انٹرسٹ شروع سے ہی آرمی یا پولیس جوائن کرنے کا تھا مگر وہ دونوں ہی اپنی مجبوریوں اور کچھ گھر کے حالات کی وجہ سے جوائن نہیں کر پایا کچھ خان بابا کی بگڑتی طبیعت اس نے اپنا خواب فراموش کر دیا پھر ایک دن جب وہ اپنے چچا سائیں کے گھر ان سے اپنے حق کی بات کرنے گیا تھا اس کے ہاتھ چند فائلیں لگیں جنہیں اس نے صرف تجسس کے ہاتھوں ہی پکڑی تھی مگر وہ ان لوگوں کی گھناؤنی سازشوں کا انبار خود میں سمائی ہوئی تھیں

انہیں دنوں میری ملاقات زارون کے بابا سے ہوئی جو ایک کوپ تھے کوپ ان کا ڈائریکٹ تعلق آرمی یا پولیس کے ساتھ نہیں تھا یہ ایک الگ تنظم تھی جس کا کام بھی ملک میں امن کی فضا قائم کرنا تھا مگر ان کا کوئی مخصوص لباس یا مخصوص ٹھکانہ نہیں تھا

اکرم کے ساتھ حماد کی کافی اچھی دوستی ہو گئی تھی اکرم کا ایک بیٹا تھا آٹھ سال کا اور بیوی کا انتقال ہو چکا تھا اکرم اپنی جوب کے ساتھ ساتھ ایک بزنس کو بھی رن کر رہا تھا اب جائیداد تو حماد خان کو مل ہی چکی تھی تو اس نے بھی اکرم کے ساتھ بزنس میں حصہ ڈالا اور دوسری طرف حماد نے کوپ میں آنے کا انٹرسٹ شو کیا

ان کا پہلا کیس ہی حماد کے چچا کے خلاف تھا اور خوش قسمتی کے ساتھ حماد کے پاس ان کے خلاف کافی ثبوت تھے مگر جب وہ اس کیس میں پوری طرح انوالو ہوا تو ان دونوں کو ہی احساس ہوا یہ کوئی چھوٹے موٹے مجرم نہیں یہ لوگ بیک وقت کہیں کاموں میں ملوث ہیں

سالگرہ والی رات۔۔؟۔

حماد خان گاڑی میں بیٹھا ہوا مورے اور خان بابا کا انتظار کر رہا تھا جب وہ دونوں گاڑی میں آ کر بیٹھے

افففف آج تو بہت تھک گئے مورے نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا

کہاں مورے گھر جاتے ہی آپ نے ساحر کو پکڑ لینا ہے پھر کہاں کی تھکن

حماد خان نے انہیں چڑایا

ہاں تو ساحر ہماری جان ہے خان بابا نے بھی مورے کی ہاں میں ہاں ملائی

اچھا اب وہ کل کا آیا بچہ جان ہو گیا

صحیح کہتے ہیں اصل سے سود پیارا ہوتا ہے

وہ کسی بچے کی طرح روٹھے

شرم کرو چھوٹے خان تمہارا بیٹا ہے

ہاہاہا اوشٹ یاد آیا آنسہ نے مجھے ایک اور کیک لانے کا کہا تھا راستے میں حماد نے گاڑی

www.novelsclubb.com

بیکری کا آگے رکوائی

افففف ہماری بچی کو کام پر لگایا ہوا ہے خود چیزیں بھول جاتے ہو مورے نے پھر طعنہ دیا

ہائے ہماری حسرتوں میں سے ایک حسرت ساس بہو کی لڑائی دیکھنا

ہاہاہا حماد خان کے ساتھ خان بابا کا بھی قہقہ گونجا

مار الڑے تمہارے دشمن وہ ہماری دھی ہے سمجھے اور تم سے بھی زیادہ عزیز ہے ہمیں۔۔۔

واللہ

اچھا آپ لوگ روکے میں پانچ منٹ میں کیک لے کر آیا

حماد جب بیکری سے باہر نکل کر آیا جو کچھ لوگ مورے اور خان بابا پر گولیاں چلا رہے تھے حماد کے ہاتھ سے کیک کا ڈبہ گرا مورے وہ چیخا ایک گولی اس بازو چیرتے ہوئے وہاں سے نکل گئی اور پھر ایک دھماکہ ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے جب ہوش آیا تو میں بستر پر تھا میرے بازوؤں سے بیک وقت کہیں ساری مشینیں جڑی ہوئیں تھی

نرس آئی سی یو میں مجھے ہوش میں دیکھ کر ڈاکٹر کو بلانے چلی گئی پھر اکبر اندر آیا اور اس نے مجھے بتایا کہ میں پچھلے دو سال سے قومہ میں تھا

یہ بات سن کر صدمے میں چلا گیا مجھے یقین ہی نہیں آیا پھر چھ مہینے مجھے صحیح ہونے میں لگے میں بے تاب تھا اپنے گھر والوں کے بارے میں جاننے کے لیے مگر جب مجھے یہ خبر ملی کہ مورے اور بابا تو ڈھائی سال پہلے ہی مر چکے ہیں اور اس کی ساری جائیداد دشمنوں نے ہتھیالی ہے تو مجھے سب سے پہلے آنسہ اور اپنے چھوٹے سے بیٹے کا خیال آیا ان کا تو میرے سوا کوئی بھی نہیں یے میرے اندر بدلہ لینے کا خون سر پر سوار ہوا مگر یہ سب اتنا آسان نہیں تھا دشمن رفتہ رفتہ اور طاقتور ہو گئے تھے

میں نے جب شروع شروع میں آنسہ سے ملنے کی خواہش اپنی ٹیم کے سامنے کی تو انہیں نے مجھے اجازت نہیں دی بقول ان کے آنسہ کے نزدیک میں مر چکا ہوں اس

دن انہوں نے کسی اور کی جلی ہوئی لاش کو میرے کپڑے پہنا کر خان ولا میں بھیجا تھا اس کا مقصد دشمنوں کو راہ سے بھٹکانہ تھا جس میں وہ کامیاب بھی ہوئے اور یہ آنسہ اور ساحر کی زندگی کے لیے بھی ضروری تھا اگر ان کا پتا لگتا کہ ساحر خان کی اولاد بھی ہے اس کی جائیداد کا وارث تو وہ اسے موت کے گھاٹ اتار دیتے

حماد کی شادی جن حالات میں ہوئی تھی اس کی خبر بہت کم ہی لوگوں کو تھی اس لیے وہ اس مسلئے سے بچ گیا تھا

حماد اپنے فرض اور ان دونوں کی زندگیوں کی خاطر ان سے دور ہو گیا تھا مگر ان پر نظر بھی رکھی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

مسئلہ تو تب بنا جب حماد کو خبر ہوئی کہ حویلی ہوالے آنسہ کی زبردستی شادی کروانا چاہتے ہیں تو اسکی بس ہوئی اور وہ بھیس بدل کر حویلی تک پہنچا مگر جانے کیسے دشمنوں کو آنسہ اور ساحر کی خبر ہوئی ان دونوں پر حملہ ہوا جس کو حماد اور اس کی ٹیم نے صفائی کے ساتھ ہینڈل کیا

حماد اس حادثے کے بعد حقیقتاً ڈر گیا تھا اپنے بچے اور بیوی کو کھونے کے ڈر سے پھر اس کا ایک اور سہارا اکرم شہید ہو گیا اور اٹھارہ سالہ زارون یتیم

زارون بھی اپنے باپ کی طرح محب وطن تھا اور اس کا مقصد بھی وہ ہی تھا حماد نے زارون کو فردر ٹریننگ کے لیے اور پڑھائی مکمل کرنے لیے پیرس بھیج دیا

پیرس سے واپس آ کر زارون کی ملاقات ساحر سے ہوئی جو صرف اتفاق تھا ساحر نے ایکسیڈنٹ میں اس کی جان بچائی تھی پھر زارون کو ساحر کے قریب رہنے کا موقع مل گیا اور پھر ساحر نے چند پیسوں سے اور اپنی محنت سے زارون کے ساتھ پیرس میں اپنا بزنس سٹارٹ کیا

www.novelsclubb.com

حماد خان بھی اپنے بیٹے کے قریب ہو گیا۔۔

حماد کے دونوں کزنز کا آپس میں ایک دوسرے کا قتل بھی انہیں لوگوں کی سوچیں سمجھی سازش تھی ان سالوں میں کتنے ہی لوگوں کو ان کے انجام تک پہنچایا تھا ہاتھ نہیں جا رہا تھا تو کبیر خان پر نہیں جا رہا تھا

مگر کہتے ہیں کچھ کاموں کا وقت تعین ہوتا ہے سو اس کام کو بھی وقت لگنا تھا پر حماد خان نے کبیر کو خود اپنے ہاتھوں سے جہنم واصل کر کے اس سمیت اس کی پوری فیکٹری کو آگ لگوائی تھی

اور اب جب سب کچھ ان کو واپس مل گیا تھا تو حماد خان نے بھی منظر عام پر آنے کا سوچا

یار خان مجھ سے ناراض مت ہوئیں میں واقع مجبور۔۔۔۔۔۔

ابھی زی آگے کچھ بولتا ساحر اس کے گلے لگ گیا

زارون نے بھی مسکرا کر اپنی گرفت مضبوط کی۔۔۔

چاروں کی ہی آنکھیں نم تھی ماضی یاد کر کے نیچھے والے پورشن پر ٹیوی لاؤنج میں موجود آنسہ اور حماد کی اور اوپر والے پورشن میں کمرے میں موجود ساحر اور حانم کی

حویلی کے سب لوگ اس وقت بیٹھک میں موجود تھے آغا سائیں اپنے سربراہی صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے ان کے سامنے شائستہ بیگم سر جھکائے کھڑی تھیں جود اور جاوید میر خود سے ہی نظریں نہیں ملا پا رہے تھے وہ دونوں جس حقارت کے ساتھ آنسہ کو دیکھتے تھے آج ان کا دل کیا خود ہی ڈوب مریں۔۔۔

وہ لڑکا عزیم نام کا اسے بھی ہوش آ چکا تھا اس نے سب سچ بتا دیا کہ کس طرح اس کی ملاقات سونیا سے ہوئی سونیا کی پیش قدمی اس سے تحفے منگوانا

اشرف میر نے ایک کڑاکے دار تھپڑ سونیا کے چہرے پر رسید کیا تھا

وہ باپ جس نے کبھی اونچی آواز میں ڈانٹا تک نہیں تھا آج اس کے ہاتھ سے تھپڑ کھا کر سونیا کا روم روم کانپ اٹھا

وہ نکر پر کھڑی رونے لگ پڑی

حال برا تو صنم کا بھی تھا ابھی اس کا حساب ہونا باقی تھا

بولو شائستہ اتنی نفرت تھی تمہارے دل میں آنسہ کے لیے کہ اس کی زندگی عزاب بنادی تم نے بتاؤنہ

بولو شائستہ آغا سائیں کی آواز اب بہت بلند تھی

نفرت کرتی ہوں میں اس سے بہت نفرت کیا تھا ایسا اس میں جو سب کو وہ ہی عزیز تھی

ایک دفعہ اداسائیں نہ کہا کہ نہ پڑھو آگے آنسہ اس نے کہہ دیا نہیں پڑھنا تو وہ اور چہیتی بن گئی اس میں میرا کیا قصور تھا مجھے تھا پڑھائی میں شوق اسے نہیں ہوگا نہ نہیں آنسہ چھوٹی ہے مگر سمجھ دار ہے آنسہ یہ کرتی ہے آنسہ وہ کرتی ہے زہر لگتی ہے مجھے اور بھابھی سائیں کے ابرو ڈوالے کزن کا رشتہ بھی آنسہ کے لیے

مجھے نفرت تھی اس سے اس کی کامیابی سے

مگر میرے ساتھ ساتھ اسے بھی جلن تھی مجھ سے اس دن چھت پر اگر اس نے مجھے دیکھ ہی لیا تھا تو شور کیوں کیا کیوں میرا تماشہ بنانا چاہ رہی تھی میں میں نے اسی کا

تماشہ بنادیا

ہاہاہا عجیب پاگلوں کی طرح ہنسی

کتنی بے شرمی سے اپنے شوہر بیٹے باپ اور بھائیوں کے آگے اپنے سیاہ کرتوت کھول رہی تھی

اشرف سائیں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا انہوں نے ایک اور تھپڑ شائستہ کے منہ پر دے مارا

دیکھ لیا آپ نے آغا سائیں جو لڑکی اپنی سگی بہن کی نہ ہو سکی وہ میری کیا ہو گی بہت کر لیا میں نے اپنی زندگی میں سمجھوتا مگر اب بس اب میں اس عورت کے ساتھ ایک لمحہ بھی نہیں گزارنا چاہتا

تمہارا جو فیصلہ ہو گا اشرف سائیں ہمیں قبول ہے آغا سائیں نے تھکے پسماندہ انداز میں کہا

کون سالمحہ اشرف سائیں میں پوچھتی ہوں کون سالمحہ

شادی کے بعد سے ہی آپ کا انداز لیا دیا ہی رہا ہے آپ تو آنسہ کی بے وفائی میں تڑپ رہے تھے سچ تو یہ ہی تھا کہا آپ اسے بھولے نہیں تھے تو کیا نہ ہوتی مجھے اس سے نفرت وہ نہ ہونے کے باوجود سب کے دل میں تھی

میں ایک دم سے تمہارے ساتھ نکاح ہونے پر کچھ وقت کے لیے اس بات کو نہیں قبول کر پا رہا تھا مگر تم نے کونسا مجھے کوئی سکھ دیا تمہے بھی بس پیسوں کی لالچ تھی ہر وقت پیسا پیسا اور تمہیں کچھ چاہیئے ہی نہیں ہوتا تھا تمہاری وجہ سے میں کبھی اپنے بچوں کے اتنے قریب نہیں ہو سکا تمہاری وجہ سے آج میری بیٹی تمہارے نقش قدم پر چل رہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک عجیب سی جنگ چل رہی تھی ان دونوں کے درمیان شائستہ بیگم کی ساری سچائی کھل کر سب کے سامنے آگئی تھی

بچوں کے قریب تب ہوتے جب اس کی جدائی کے روغ سے نکلتے جب وہ بیوہ ہو کر اس حویلی میں واپس آئی تھی تمہاری اس کے لیے ہمدردی اور رنگ ڈھنگ دیکھ کر

سمجھ چکی تھی کہ سوئی محنت جاگ رہی ہے

کیا کچھ نہیں کیا میں نے اسے سب کے دل سے اتارنے کے لیے اپنے رشتے کو بچانے کے لیے سب گھر والوں کو آنسہ کی دوسری شادی کے لیے رضامند کیا کتنے پاپڑ بیلے مگر نہ اسے اس حویلی سے نکال پائی نہ تمہارے دل سے

میں کہہ رہا ہوں اپنی بکواس بند کرو شائستہ میں کچھ کر گزروں گا

کیا کرو گے ہاں کیا کرو گے چھوڑ دو گے جاؤ جاؤ مگر بچے نہیں دوں گی جاؤ اب تو تمہیں اس سے بڑا روگ ملا ہے تمہاری محبوبہ کا شوہر زندہ۔۔۔۔۔۔

ایک اور شدید تھپڑ جو آغا سائیں کی طرف سے شائستہ کے چہرے پڑا تھا

اور اشرف میر نے ایک ہی سانس میں تین طلاق شائستہ کے منہ پر دے ماری

ایک پل کو ہر شہ ساکت ہو گئی

اشرف میر وہاں سے جانے لگے جب ابرار کی آواز آئی ٹھہریں بابا میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا

نہیں نہیں ابرار تم تم کیسے جا سکتے ہو مجھے چھوڑ کر تمہیں تو ابھی اس گاؤں کا سردار بننا ہے ابرار نہیں جا سکتے تم مگر وہ بغیر ان کی جانب دیکھے وہاں سے چلا گیا

کیا تم اس لڑکی سے نکاح کے لیے تیار ہو

جاوید سائیں نے عزیم سے سونیا کے لیے پوچھا

ہاں جی جی مجھے قبول ہے

نہی۔ نہی۔ نہیں ماموسائیں مجھے نہیں کرنا یہ نکاح میں نے نہیں

چھوڑیں اداسائیں نہیں کرے گی میری بیٹی یہ نکاح میں کہہ رہی ہوں چھوڑ دیں

شائستہ بیگم کی روک ٹوک کے باوجود ان دونوں کا نکاح ہو گیا تھا

****

کچھ دنوں بعد!!!

شائستہ بیگم کی حالت عجیب سی ہو گئی تھی مگر ان کا غرور ابھی تک نہیں ٹوٹ رہا تھا

ابھی بھی نوکروں پر رعب جماتیں

سونیا کا نکاح تو ہو چکا تھا سو اسے اسی وقت اس لڑکے کے ساتھ رخصت کر دیا گیا تھا

گھر میں اول تو کوئی شائستہ بیگم کو بلاتا نہیں تھا اگر کوئی بات ہو بھی جائے تو شائستہ بیگم اسے کاٹ کھانے کو دوڑتی

آغا سائیں بھی بہت بیمار رہنے لگ پڑے تھے

بچی صنم اسے کوئی بھی نہیں بلا رہا تھا اسے احساس ہوا کہ وہ سونیا کہ پیچھے لگ کر اپنے ساتھ کیا کر چکی ہے

ثمینہ بیگم نے تو اسے دن اتنی کھڑی سنائیں تھیں کہ وہ کیسے کسی پاک دامن پر بہتان لگا سکتی ہے انہوں نے تو یہ تک کہہ دیا تھا کہ انہیں اپنی پرورش پر شرم آتی ہے ان کے دونوں بچے ہی ایسے نکلے اس سے اچھا تھا کہ کو بے اولاد رہتی

علینہ بھی صنم کے پاس سے گزرتی تو حقارت سے منہ موڑ لیتی صنم صرف خود کو کوس کر ہی رہ جاتی۔۔۔۔

اس طرف خان ولا میں ماحول پر سکون تھا زارون اسی دن واپس اپنے کیس کی وجہ

سے پیرس چلا گیا تھا حالہ بیگم کو ساحر اور حانم خان ولا میں ہی لے آئے تھے ان کا علاج ویسے ہی جاری تھا ڈاکٹرز کی طرف سے مثبت تاثرات ملے تھے۔۔۔آنسہ بیگم تو جیسے دوبارہ جی اٹھیں تھیں ان کے خان سائیں زندہ تھے سلامت تھے ان کے پاس ان بیٹا تھا ان کے پاس اب ان کی بہو بھی تھی باقی وہ سفاک لوگوں سے ان کی جان چھوٹ چکی تھی اب انہیں زندگی میں اور کچھ نہیں چاہیئے تھا۔۔۔۔۔

حانم اور حالہ بیگم ایک کمرے میں رہتے تھے حانم ان کا اچھے سے خیال رکھتی تھی سب ٹیوی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے جب آنسہ بیگم نے بات شروع کی حالہ سائیں خیر سے اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے اس لیے میں چاہتی ہوں کیوں نہ بچوں کے نکاح کا باقائدہ اعلان کرتے ہوئے ان کی پوری رسموں کے ساتھ رخصتی ہو جائے چائے پیتی حانم کو ٹھسکا لگا ساحر اپنی مسکراہٹ چائے کے کپ کی آر میں چھپا گیا کیا ہوا حانم بچے آنسہ بیگم فوراً پانی کا گلاس لے کر اس کی پشت پر آئیں اس میں کوئی شک نہیں تھا انہیں اس واقعے کے بعد سے حانم اور بھی زیادہ عزیز ہو گئی تھی

وہ پھوپھو سائیں میری پڑھائی ابھی جاری ہے میں نے اپنے بابا سائیں کا خواب پورا کرنا ہے ایسے میں رخصتی۔۔۔حانم نے جھجھک کر کہا

میرے بچے آپ ضرور اپنے بابا سائیں کا خواب پورا کریں حماد خان نے اس کے سر پر دست شفقت رکھا مگر ہم چاہتے ہیں کہ باقاعدہ رسم کے ساتھ آپ کے نکاح کا اعلان ہو جائے باقی اس سے آپ کی پڑھائی اور خواب میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی کیوں چھوٹے خان

جی بابا سائیں جیسے آپ لوگوں کا حکم

ساحر کو کوئی مسئلہ نہیں تھا اب وہ اس کی تھی تو پھر کس بات کا ڈر اور ویسے بھی حانم کے خواب اسے حانم سے زیادہ عزیز تھے

ٹھیک ہے جیسے آپ لوگوں کی مرضی مگر میں چاہتی ہوں اس فنکشن سے پہلے ایک دفعہ ہم پیرس سے ہوں آئیں ایک تو وہاں میری دوست ہے جسے میں انوائیٹ کرنا چاہتی ہوں اور دوسرا ہماری کمپنی نے ایک بہت بڑا آڈر لیا تھا جو تقریباً پورا ہونے

والا ہے کیوں ساحر سائیں حانم نے وجہ بتا کر ساحر کو پوچھنے والے انداز پر مخاطب کیا

جی مورے نورِ ٹھیک کہ رہی ہے تب تک آپ لوگ تیاریاں کر لیجئے گا

حانم جہاں ساحر کے سب کے سامنے نورِ کہنے پر جھینپ گئی وہی سب ساحر کی بات

سے متفق ہوئے جی بیٹا ٹھیک ہے آپ لوگ ہوں آئیں پیرس سے پھر

ساحر سائیں!!!

حانم نے اپنے کمرے کی طرف جاتے ساحر کو دیکھ کر اسے پکارا

جی نورِ ساحر

www.novelsclubb.com

پہلے وہ اس کے تم تم کی رٹ سے چڑ جاتی تھی اب اس کے نورِ ساحر کہنے پر جھینپ

جاتی تھی اور شاہد ساحر بھی یہ محسوس کر چکا تھا تبھی اسے بارہا نور ساحر کہ کر اس

کے چہرے پر آئے رنگوں سے حفظ اٹھاتا تھا

ساحر سائیں آپ نے ٹکٹ بک کروالی ہے ہماری مجھے تو لگتا ہے اس بات عینی نے خفا

ہو جانا ہے مجھ سے اور وہ کھڑوس زاوی سر حانم نے کان کر ساحر کی آنکھوں میں

دیکھ کر زاوی سر بولا تھا تاکہ وہ اس کے ایکسپریشن جان سکے

جس کی مسکراہٹ زاوی کے نام پر تھی

تمہے کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا آفٹر آل تم کمپنی کے باس کی بیوی ہو

ہمم آپ مجھے بتادیں کب کی فلائٹ ہے تاکہ میں اپنی پیکنگ کر لو

فلائٹ کل دوپہر کی ہے تم کر لو پیکنگ

ہمم اوکے۔۔۔

www.novelsclubb.com

حانم اپنے کمرے میں آگئی اس نے آگے کے لیے بہت کچھ سوچ رکھا تھا

اس دن جب اس نے زاویار کی تصویر دیکھی تھی تو وہ بری طرح چونک گئی تھی اس

کے آفس کا باس ہی اس کا کزن اور سابقہ شوہر تھا

مگر زاویار کے رویے نے اسے حیران کیا تھا وہ تو اس سے ایسے بات کرتا تھا جیسے ان

کی پہلی ملاقات ہو

پھر اسے خیال آیا کہ جس طرح اس نے کبھی زاویار کو نہیں دیکھا تھا ہو سکتا ہے

زاویار نے بھی اسے نہیں دیکھا ہو تو وہ بغیر اس سے ملے اسے دیکھے اسے دھتکار کر

چلا گیا

یاں یہ اس کی کوئی چال ہو

کاش میں نے اس شخص کی تصویر پہلے دیکھ لی ہوتی

حانم کو اپنی مہندی والا دن یاد آیا جب صنم اسے چھیڑ رہی تھی

صنم کیا مسئلہ ہے اگر دکھانی ہے تصویر تو دکھاؤ نہیں تو اس کو میرے سامنے سے گم

کرو

میں کیوں دکھاؤ آدی سائیں کل آپ نے ویسے ہی لایو دیکھ ہی لینا ہے

دفعہ ہو جاؤ تم حانم تنگ آ گئی

اچھا یہ لے دیکھ لیں

نہیں اب نہیں دیکھنی میں نے اس دن حانم نے بھی اس کی تصویر نہیں دیکھی

اور اوپر سے ساحر سائیں کا پاٹنر زاویار کیسے ہو سکتا ہے چلو میں نے انہیں نہیں دیکھا

انہوں نے مجھے نہیں دیکھا مگر ساحر سائیں اور وہ تو آپس میں ایک دوسرے سے مل

اور دیکھ چکے تھے

ان سب باتوں کا جواب تو اسے اب پیرس جا کر ہی ملنا تھا

پیرس!!!

آج ڈیڑھ دو ہفتے ہونے کو ائے تھے مگر نور حاکم کا کچھ اتا پتا نہیں تھا

زاویار پاگل ہوا جا رہا تھا

www.novelsclubb.com

آج نور العین بھی زارون کے ساتھ آفس آئی تھی زارون کے لاکھ منع کرنے کے

باوجود مگر چلنی تو پھر عینی کی ہی تھی

میں پھر کہہ رہا ہوں نور العین اگر تم نے زیادہ بر ڈن لیا تو میں آج کے بعد تمہارا

آفس جانا ہی بند کر دوں گا

زارون جب عینی سے خفا ہوتا تھا اسے نورالعین ہی بلاتا تھا

اووو سرزی آپ کو اپنے سٹاف کا کتنا خیال ہے آپ کو چاہے آپ ہم سے نظر ہٹا کر

اپنی معصوم بیوی پر دھیان دیں

لیفٹ میں موجود دنوں بچوں کی طرح کر رہے تھے

مسز زی میں اپنی بیوی پر ہی دھیان دے رہا ہوں زارون نے اس کے بازو میں اپنا

بازو اڑایا نورالعین اس کے پوزیسو انداز پر مسکراہٹ دبا گئی

زاویار لیفٹ سے زارون اور نورالعین کو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اینٹر ہوتے

دیکھ کر چونک گیا

زارون نورالعین کو اس کے کیبن کے پاس چھوڑ کر ایک ضروری کال اٹینڈ کرنے

چلا گیا

نورالعین ادھر ہے تو اسے نور حاکم کا بھی پتا ہو گا

اوو مس نورالعین آج آفس آئیں ہیں میڈیم آپ آج بھی نہ آتی

زاویار نے طنزیہ انداز میں کہا

نورالعین دانت پیس کر رہ گئی

جی سر میں ہی اگئی اس ڈوبتے آفس کو بچانے سامنے بھی نورالعین تھی

اوو آپ کا احسان ہے ویسے آپ کس سے لیو لے کر گئیں تھیں اتنے دنوں کے لیے

سر میں سر زی اور سر خان سے لیو لے کر گئی تھی آپ کو کئی پرابلم ہے

زاویار نے اس کے لاپرواانداز میں جواب دینے پر مٹھیاں بھینچ لیں

یم نے یہاں خیراتی ادارہ نہیں کھولا ہوا جو آپ لوگوں کو سیلیری بھی دیں اور اتنی

لمبی لیو بھی

میں آپ سے سیلیری نہیں لیتی اور نہ ہی آپ کے انڈر کام کرتی ہوں سو آپ مجھ

سے سوال کرنے کا حق نہیں رکھتے

عینی نے سختی سے کہا

خوامخواہ ہی یہ بندی سب پر رعب جمارہا ہوتا ہے

مجھے پتا ہے کس کے انڈر اور انڈر کام کرتی ہو تم

ویسے میرا معصوم دوست پھنس کیسے گیا

زاویار کا لہجہ حقارت آمیز ہوا تھا

زاویار زارون نے ایک مکا زاویار کے منہ پر مارا تمہاری ہمت کیسی ہوئی نورالعین سے اتنی گھٹیا بات کرنے کی

زارون اس لڑکی نے تمہارا دماغ خراب کر دیا ہے اس دن بھی تو اس کے لیے مجھ سے لڑ گیا تھا

www.novelsclubb.com

جس لڑکی کی بات کر رہا ہے نہ تو وہ میری بیوی ہے اور تو میرا کچھ بھی نہیں لگتا

ایسے کیسے کچھ بھی نہیں لگتا اس کمپنی کا ٹو نٹی فائز پرسنٹ کا مالک ہوں میں

اس کا انتظام بھی میں بہت جلد کرتا ہوں تو دوست کہلانے کا بھی لائک نہیں ہے چلا جا میری نظروں سے اس سے پہلے تجھے دھکے مار کر نکالوں یہاں سے۔۔۔۔

زاویار وہاں سے چلا گیا

زی آپ ٹھیک ہیں عینی نے پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھایا

ہمم میں ٹھیک ہوں زارون نے پانی کا گلاس اس کے ہاتھ سے پکڑا

اور اپنی پینٹ کی پاکٹ سے فون نکالا اور کسی کو کال ملائی

ہیلو ہاں جو کام میں نے تمہیں دیا تھا کیا تم نے وہ کر لیا ہے

او کے مجھے اس کے پیپرز آج ہی چاہیے

ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ دونوں اپنے فلیٹ پر پہنچے تھے

حانم اور ساحر حانم کے فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر آ گئے

آہ۔۔۔۔ویلکم بیک حانم نے اپنے دونوں بازو کھول کر گہرا سانس لیا

ساحر بھی اپنا کوٹ اتار کر صوفے پر بیٹھ گیا

پچھلی بار جب وہ حانم کے فلیٹ پر آیا تھا تو کافی انکمفرٹیبل تھا ایک جھجھک تھی تب اس

کا حانم کے ساتھ کوئی گہرا رشتہ نہیں تھا مگر اب حانم اس کی محرم تھی وہ بنا جھجھک اس کے پاس آسکتا تھا

افففف اللہ میں بہت تھک گئی ہوں حانم نے پانی کا گلاس ساحر کے آگے رکھا خود دوسرے صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھی

اچھا پھر تم آرام کرو میں زارون سے مل کر آتا ہوں ساحر نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھ کر بولا

ابھی حانم کچھ کہتی اس کے فلیٹ کا دروازہ زور زور سے کھٹکا۔۔۔۔

******

www.novelsclubb.com

ابھی حانم کچھ کہتی اس کے فلیٹ کا دروازہ زور زور سے کھٹکا۔۔۔۔

حانم اور ساحر دونوں ہی بری طرح چونک گئے

میں دیکھتا ہوں

ساحر دروازہ کھولنے کے لیے بڑھا ساحر نے جیسے ہی دروازہ کھولا

تواس کی محبوبہ مطلب جیمز تیزی سے اندر داخل ہوااس کی پھرتی پر ساحراور حانم

دونوں ہی ہڑ بڑا گئے

جیک کو دیکھ کا ساحر کے منہ کے زاویے بگڑے اس بلا کو تو وہ بھول ہی گئے

تھے۔۔۔

وہی دوسری طرف حانم نے ہنسی دبائی یہ بندہ ساحر کو خوب تپاتا تھا

تم واپس آ گئے مجھے یقین تھا تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گے

ساحر پہلے ہی تھکا ہوا تھا

دیکھو مسٹر جیک تم چپ کر کے یہاں سے نکل جاؤ نہیں تو میں تمہے چھوڑو گا نہیں

ساحر نے دانت پیس کر کہا

چھوڑنا کون چاہتا ہے

وہ تقریباً اس کے گلے ہی لگ گیا

اب کہ حانم کو بھی عجیب لگا یہ بندہ تو حد سے بڑھ رہا ہے

او مسٹر یا مس واٹ ایور نکلو میرے گھر سے تم تو شوکھے ہی ہو گئے ہو

حانم نے ساحر کا بازو پکڑ کر جیک کو اس سے دور کیا

کیوں کیوں نکلو یہ ساحر ڈئیر کا گھر ہے اس حساب سے میرا بھی ہے جیک نے پھر

ساحر کا ہاتھ پکڑا

تم۔۔۔۔ساحر نے ہاتھ جھٹکا اس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی اس چپکو مخلوق کو خود سے

دور کیسے کرے

اوواووو کہا چھوڑو ساحر سائیں کا ہات

Stay away from my husband

دور رہو میرے ہسبنڈ سے

اور نکلو میرے گھر سے یہ گھر بھی میرا ہے اور ساحر سائیں بھی میرے ہیں دفعہ

ہو جاؤ اس سے پہلے میں تمہاری ہڈیاں توڑ دو

واٹ!!!!

ہسبنڈ!!!!!جیک کی صدمے سے بھرپور آواز نکلی

آج نور کے بازو سے پلاسٹر اترنا تھا

تو زارون کا ہاسپٹل سے ہو کر زارون نے گاڑی کا رخ ساحر اور حانم کے فلیٹ کی طرف کیا

زی ہم کدھر جا رہے ہیں عینی نے زارون سے پوچھا

ہمم ساحر اور نور کے فلیٹ جا رہے ہیں

اوو واؤ وہ دونوں کب واپس آئے

آج ہی آئے ہیں ساحر کا نمبر فرانس میں ایکٹیو شو ہو رہا ہے ہمم۔۔۔ایک دو منٹ

خاموش رہنے کے بعد عینی بول پڑی

بندہ کوئی سونگ ہی لگا لیتا ہے یہ کہہ کر خود ہی اس نے اوڈیو پلیر اون کیا مگر وہاں کسی انگلش سونگ کی بے باک لائینز سن کر کھسیاتے ہوئے دوبارہ اوڈیو پلیر بند کر گئی

www.novelsclubb.com

جبکہ زارون لب بھینچ کر مسکراہٹ دبا گیا۔۔۔

---

how could you cheat me

تم مجھے کیسے دھوکہ دے سکتے ہو

یو لائیر ایے ے ے ے تم نے شادی کر لی تم کیسے کر سکتے ہو

ایے ے ے ے

ساحر جیک کو دیکھ ہی کہار ہا تھا وہ تو حانم کا تپا تپا سا روپ دیکھ رہا تھا

صوفے پر بیٹھا جیک ٹیشو باکس میں سے آخری ٹشو نکالتا آنکھیں اور ناک پہنچتا اس

ٹشو کو بھی باقیوں کے پاس زمین پر پھینک چکا تھا

حانم نے گہرا سانس لیا اس سکھی کا نگڑی کو بازو سے پکڑ کر آپنے فلیٹ کے دروازے

کے باہر پٹکھنے والے انداز میں نکالا

تم نے مجھ سے میرا ساحی چھین لیا دیکھنا تمہے پیرس کے کسی سلون میں آنے کی

اینٹری نہیں ملے گی جیک نے دھایادی

نکلو

تم جارہے ہو کہ میں پکڑو جوتی حانم نے ہاتھ اپنی سینڈل کی طرف بڑھائے یہ دیکھ کر جیک وہاں سے رفو چکر ہو گیا۔۔۔۔

ساحر کے فلیٹ کی طرف جاتے زارون اور نور دونوں ہی یہ منظر دیکھ کر رکے

نور!!!!

نورالعین دوڑ کر حانم کے گلے لگی عینی حانم بھی عینی کو دیکھ کر خوشی سے چیخی

حانم کی چیخ سن کر ساحر بھی دروازے پر آیا

خان زارون بھی آگے بڑھ کر اس کے گلے لگا میں ابھی تیری طرف ہی آنے والا

وہ تو ٹھیک ہے مگر یہ بندہ کون تھا جسے نور نے نکالا کیا کوئی تنگ کر رہا تھا

وہ چاروں اندر ٹیوی لاؤنج میں آئے

ارے نہیں زی سر کسی کی ہمت وہ چھڑ کر دیکھائے وہ تو ساحر سائیں کی گرل فرینڈ

تھا

مطلب۔۔۔۔نوراور زارون نے نا سمجھی سے پوچھا

یہ کہ وہ ساحر سائیں کے پیچھے پڑا ہوا تھا آج تو اس نے حد ہی کر دی

ہاہاہاہانوراور زارون کتنی دیر ہنستے رہے

خان تو نے مجھے تو کبھی نہیں بتایا کہ تیری گرل فرینڈ بھی ہے ہاہاہا

اچھا اب بس بھی کر جاؤ ساحر ان کی مسلسل ٹانگ کھینچنے ہر جھنجھلایا

اچھا۔۔۔ہاہاہاایک بار پھر وہ تینوں قہقہ لگا گئے

تم لوگ ادھر خیریت اور زی تجھے کیسے بتا لگا کہ ہم آ گئے ہیں

ساحر نے تشویش سے پوچھا کیونکہ اس نے تو ابھی کسی کو بھی اپنے پیرس آنے کا بتایا

تھا ہاں تیرا فرانس والا نمبر ادھر پیرس میں ایکٹو شو رہا تھا اس لیے مجھے پتا لگ گیا

اچھا۔۔۔ساحر نے سر اسبات میں ہلایا

اچھا خان مجھے تجھ سے ایک ضروری بات کرنی ہے

کون سی ضروری بات

ایک امپورٹنٹ فائل پر سائن کروانے ہیں اور فائنل گاڑی میں ہے میں لے کر آیا۔

اچھا چل تو لے کر میرے والے فلیٹ میں ہی آجائیں

حانم دروازہ لاک کر لو میں اور زی اوپر جا رہی ہیں

جی اچھا۔۔۔

اب کیسی طبعیت ہے تمہاری عینی وہ دونوں بیڈ پر آمنے سامنے بیٹھی ہوئیں تھیں

حانم نے اس کے ہاتھ تھام کر پوچھا میری طبیعت ٹھیک ہے مگر میں تم سے ناراض

ہوں عینی نے ناراضگی سے اپنا رخ بدلہ

کیوں؟؟؟؟عینی

تمہارا نکاح ہو گیا خان سر کے ساتھ اور تم نے مجھے بلایا ہی نہیں

یار عینی نکاح بہت ایمرجنسی میں ہوا تھا میں تمہے پیرس سے کیسے بلاتی

ناراض تو نہ ہو اب میرے نکاح کا فنکشن ہے پاکستان میں اور میں تمہارے بغیر دلہن ہی نہیں بنوں گی پکا

حانم نے اسے منانے کی کوشش کی

اچھا اتنا کہہ رہی ہو تو مان ہی جاتی ہوں عینی نے احسان کرنے والے انداز میں کہا

شکریہ جنابِ عالیہ

اچھا نور وہ میں نے بھی تمہے ایک بات بتانی تھی

عینی نے جھجھک کر کہا

کون سی بات

وہ۔۔۔عینی اٹکی

کیا وہ حانم نے اپنی دونوں آئی برو اُچکائی

وہ میرا ابھی زی سر سے نکاح ہو چکا ہے

عینی تیزی سے بولتی آنکھیں میچ گئی

www.novelsclubb.com

کیا عینی حانم نے بیڈ سے تکیہ پکڑ کر اس پر حملہ کیا

اہ نور لگ رہی ہے مجھے عینی نے اپنا بازو تھاما

حانم بھی فوراً سٹل ہوئی اوو سوری سوری عینی مگر کچھ یاد آنے پر حانم نے پھر تکیہ زور سے اس کی تھامی ہوئی بازو پر مارا جھوٹی فریکچر تو تمہارا دائیاں بازو تھا

عینی کھسیا کر رہ گئی

اچھا بتاؤ کیسے یہ کارنامہ پیش آیا

وہ میں جب ایڈمٹ تھی نہ ہاسپٹل میں تب ہی زی نے مجھے پرپوز کر دیا

اووواؤ یعنی زی سر نے ہاسپٹل میں ہی تمہے پرپوز کر دیا اور ابھی تم کہتی تھی

ایسا ویسا کچھ نہیں ہے

ہی ہی عینی نے بتیسی دیکھائی

اچھا تو کہا پر کیا نکاح تم لوگوں نے حانم نے اپنا تھوڑی کے نیچے رکھ کر پوچھا

اسلامک سینٹر میں ہوا تھا ہمارا نکاح

یار میری تو خواہش تھی کہ میری شادی بہت گرینڈ ہو جسٹ لائک ایشین میرج یو نو

میں نے ایشن شادی کے فنکشن دیکھے ہیں مجھے اتنا فیسینیٹ کیا ہے

بٹ نہ میرا کوئی ہے نہ ہی زی کا عینی اداس ہوئی

اوئے میں ہوں نہ تمہاری بہن پھر فکر کس بات کی ایشین ٹائپ ہی فنکشن ہوں گے

تمہاری شادی کے فکر مت کرو۔۔۔

اوو تھینک یو سو مچ نور عینی اس کے گلے لگی

مینشن ناٹ...

www.novelsclubb.com

ارے مبارک ہو فائنلی زی تو نے بھی ہمت کی نہیں تو مجھے لگا ہی تھا کہ تو بڈھا ہو کر

ہی شادی کرے گا

ساحر نے اسے مبارکباد دینے کے ساتھ ساتھ طنز بھی کیا

چل ہٹ بڈھا ہو گا تو

اچھا چھوڑ تو نے کونسا یقین کر لینا ہے تو یہ بتا یہ فائنل کس چیز کی ہے

تو کھول کر دیکھ لے زارون سنجیدہ ہوا

ساحر نے فائنل کھولی

زی کیا یہ ضروری ہے ساحر نے سنجیدگی سے پوچھا

بہت ضروری ہے یہ خان کسی کو اس کی اوقات دیکھانے کے لیے اور دوسرا میں نے

اب اپنی رئیل جوب کو بھی صحیح ٹائم دینا

جوب کو یا گھر کو ساحر نے مسکراہٹ دبا کر کہا

ایک ہی بات ہے زارون نے بھی ڈھیٹوں کی طرح کہا

حانم ساحر کے ساتھ آفس میں آئی لیفٹ سے باہر نکلتے وہ اپنے کیبن کی طرف بڑھی

جہاں عینی اس کا انتظار کر رہی تھی اور ساحر اپنے کیبن کی طرف جہاں زارون اس کا

ابھی ساحر اپنی چیئر میں جا کر بیٹھا ہی تھا کہ زاویار دندناتا ہوا وہاں آیا

کیسی ہو عینی میں ٹھیک اے ون آج لیٹ ہو گئی

ہاں یار وہ کل کی اتنی تھکاوٹ تھی ٹائم کا پتا ہی نہیں لگا حانم نے اپنے پرس سے اپنا

فون تلاش کرتے ہوئے کہا

اوو یار شٹ میرا فون لگتا ہے ساحر سائیں کی گاڑی میں رہ گیا ہے

اچھا میں لے کر آتی ہوں

ہمم۔۔۔اچھا جاؤ لے آؤ پھر خان سر کی ایس ٹی انڈسٹریل والوں کے ساتھ لنچ اور

میٹنگ ہے

اچھا حانم ساحر کے کیبن کی طرف بڑھی جب اندر سے نظر آتے زاویار کو دیکھ کر

اس کے قدم تھمے

ہاں زی تم نے مجھے بلایا

زاویار زی کے بلانے پر اس کے آفس آیا وہاں ساحر کو دیکھ کر چونک گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم یہاں پر کیا کر رہے ہو

زاویار نے ساحر کو عجیب سی نظروں کے ساتھ دیکھ کر کہا۔۔

اووا چھا جوب لینے آئے ہو گے

میرا ریفرینس چاہیے

بی ہیوز اویار یہ خان ہے اس کمپنی کہ سیو نٹی فائیو پرسنٹ کا مالک اور میں نے تمہیں

یہ پتا نہیں بلایا تھا کہ میں نے اپنی ٹوئنٹی فائیو پرسنٹ شیئرز خان کو بیچ دیے ہیں

سواب سے تمہارا باس ہے خان۔۔۔۔۔

زاویار کو لگا کسی نے اس کے منہ پر کس کے تماچہ مارا ہو

مجھے تو نہیں البتہ اگر تمہے میرا ریفرینس چاہیے تو بتا دینا کیونکہ جتنا گندا تمہارا

رسپونس ہے مجھے ہیڈ اوف ڈائریکٹرز کے ساتھ میٹنگ کرنے میں دیر نہیں لگے گی

پھر اس کے بعد تو تمہے یہاں سوئیپر کی جوب نہیں ملے گی۔۔۔

ساحر اپنا ڈارک گرے کوٹ جھٹک کر کھڑا ہوا جس میں اس کی پرسنیلٹی اس کے

نام کی طرح ساحرانہ لگ رہی تھی

حانم یہ سب دیکھ کر وہاں سے ہٹ گئی زاویار کے لیے اس کے دل میں نفرت اور بھی بڑھ گئی

زی تم ایسا کیسے کر سکتے ہو

ساحر کے آفس سے باہر جانے پر زاویار نے غصے سے پوچھا

جو مجھے ٹھیک لگا میں نے وہی کیا جو مجھے ٹھیک لگا

یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے تم بس اپنے کام پر دھیان دو یہ نہ ہو کہ خان تمہے واقعی اس آفس سے نکال دے

زی بھی سر جھٹک کر آفس سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

ہائے خان سر ڈیزی ساحر کو دیکھ کر اس کی طرف لپکی

اپنے کیبن سے جھانکتی حانم نے شولے بار نظروں سے اس منظر کو دیکھا تھا

چپکو!!!! ساتھ ساتھ بڑبڑایا بھی تھا

ہائے میں مر جاواں کڑیے جیلسی عینی نے انگلش پنجابی میں مکس کر کے کہا

ہاں تو....

He is mine

اسے تو میں بتاتی ہوں

حسن نے ڈیزی کے راستے میں ٹانگ اڑائی (اصلی والی ہاہاہا)

ڈیزی جو ساحر کی پشت کو دیکھتی بے دھیانی میں آ رہی تھی ٹکر لگنے پر دھرم سے

گڑی۔۔۔

اوو مس ڈیزی اگر آپ سے نہیں چلا جاتا تو اتنی ہائی ہیل مت پہنا کریں نہیں تو یوہی

گرتی پھیڑیں گی

سٹاف کا باقی لوگ ڈیزی کو۔ گڑا دیکھ کر ہنسنے لگ گئے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

شٹ اپ ڈیزی شرمندہ ہوتی وہاں سے غائب ہوئی

آئی بڑی خان سر

پتا نہیں اسے اتنی زیادہ جیلیسی کیوں ہو رہی تھی

جبکہ عینی اپنا قہقہہ دبانے میں مصروف تھی

زاویار غصے سے اپنے آفس سے باہر نکلا مگر اپنے کیبن کے باہر کھڑی نور کو دیکھ کر

اسے اپنا سارا غصہ ہوا ہوتا محسوس ہوا

مس نور حاکم ویلکم بیک

زاویار نے پرجوش ہو کر اسے پکارا

جی زی سر آپ نے مجھے بلایا تھا ڈیزی نے بتایا حانم نے جان کر ڈیزی کا نام لیا

حانم کا لہجہ میٹھا تھا جسے محسوس کر کے زاویار خوش ہوا۔۔

مس نور مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے

www.novelsclubb.com

جی جی زاوی سر لہجہ ہنوز میٹھا تھا۔۔۔

کیا تم آج میرے ساتھ لنچ پر چلو گی

واٹ!!!!

(کمینے مجھ پر لائن مار رہا ہے تیری تو)دل کی آواز

واٹ دو یو مین سر

نہیں نہیں نور پلیز مجھے غلط مت سمجھنا مجھے تم سے بہت ہی زیادہ ضروری بات کرنی ہے

اور وہ بات یہاں پر بھی ہو سکتی ہے پلیز مائی ریکوئسٹ

اوکے حانم نے کچھ سوچ ہاں کر دی

ساحر سائیں میں آج نور العین کے ساتھ جا رہی ہوں لنچ کرنے وہاں سے گھر چلی جاؤں گی آپ فکر

ت کیجئے گا۔۔۔۔۔

ساحر ریسٹورنٹ میں بیٹھا حانم کا وائس میسج سن رہا تھا وہ یہاں ایس ٹی انڈسٹریل کے مینیجر کے ساتھ لنچ کے لیے آیا تھا پھر ان کی میٹنگ تھی

حانم نے جھوٹ کیوں بولا زارون تو بتا رہا تھا آج اس نے اور نورالعین نے لنچ کرنے جانا ہے پھر حانم۔۔۔۔

کیا حانم کچھ چھپا رہی ہے مجھ سے

مگر وہ فون واپس ٹیبل پر رکھ گیا۔

یقین کے ساتھ

اعتبار کرتے ہوئے۔۔۔۔

زاویار نے حانم کو آئفل ٹاور کے قریب ترین ریسٹورنٹ میں بلایا تھا لنچ وہ لوگ کر چکے تھے

www.novelsclubb.com

اور زاویار کے ترلے منتوں کے بعد واک پر آئے تھے

حانم کب سے اس کی بات کا انتظار کر رہے تھی

سر میرے خیال سے آپ نے میرا ٹائم ویسٹ کرنا تھا

حانم نے غصے سے کہا

نو نو پلیز

وہ دونوں آئفل ٹاور کے فینسی ایریا پر آئے

ایسا لگ رہا تھا وہ جگہ کسی کے لیے سپیشل سجائی گئی ہو

زاویار آج کر ہی لے بات

نور حاکم

میں میر زاویار تم سے اپنے پورے ہوش ہو حواس میں ان پیرس کی گلیوں کو گواہ بنا کر اپنی محبت کا اعتراف کرتا ہوں

نور کیا تم مجھ سے شادی کرو گی میں تم سے بہت محبت کرتا اتنا۔ کہ میں لفظوں میں

www.novelsclubb.com

نہیں بتا سکتا

پہلے پہل مجھے یہ صرف ایٹریکشن لگی تھی مگر ان پچھلی دو ہفتوں میں تمہاری غیر موجودگی نے مجھے پاگل کر دیا تھا تب مجھے ادارک ہوا کہ واقع مجھے تم سے بے انتہا محبت ہو گئی ہے

تم ہو وہ لڑکی جس کے آگے زاویار جھک گیا

اپنا ایک گھٹنہ زمین پر ٹکائے زاویار آج حانم سے اپنی محبت کا اعتراف کر رہا تھا۔۔

حانم میں جتنی ہمت تھی اس نے اپنے دائیں ہاتھ کا تھپڑ زاویار کے منہ پر جڑا

****

www.novelsclubb.com

تم ہو وہ لڑکی جس کے آگے زاویار جھک گیا

اپنا ایک گھٹنہ زمین پر ٹکائے زاویار آج حانم سے اپنی محبت کا اعتراف کر رہا تھا۔۔

حانم میں جتنی ہمت تھی اس نے اپنے دائیں ہاتھ کا تھپڑ زاویار کے منہ پر جڑا

زاوی ابھی اس کے ایک تھپڑ سے نہیں سنبھلا تھا کہ دوسرا تھپڑ حانم نے اس کے

بائیں گال پر رسید کیا

ن۔۔ور

نورِ ساحر نام ہے میرا تمہاری اتنی اوقات کہ تم مجھے پرپوز کرو میرا دل کرتا ہے

تمہیں سولی پر لٹکادوں گھٹیا انسان بھگوڑے تمہاری تو۔۔۔۔۔

یس یس!! یس

کراؤڈ کے یس یس کے شور پر حانم ہوش کی دنیا میں واپس آئی

نور پلیز

ایک گھنٹہ زمین پر ٹکائے زاویار ابھی بھی اسی پوزیشن میں بیٹھا ہوا تھا

یہ کیا طریقہ ہے مسٹر زاویار

نور میں تم سے محبت کرتا ہوں اور اس بات کا میں پوری دنیا میں اعلان کر دینا چاہتا

ہوں

حانم نے آس پاس دیکھا ایک آدھ لوگ ان کی ویڈیو بھی بنا رہے تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسٹر زاویار کسی عزت دار لڑکی کو پرپوز کرنے کا یہ طریقہ ہے حانم بھڑک اٹھی

نہیں نور میں تمہاری بہت عزت کرتا ہوں زاویار سیدھا کھڑا ہو گیا

مسٹر زاویار ایک بات یاد رکھنا اگر دو ہم دونوں کی کوئی کپل فوٹو سوشل میڈیا میں ائی

نہ تو تم میرا چہرہ دیکھنے کے لئے ترس جاؤ گے

یہ سب رسکی تھا حانم نے ہوش سے کام لیا

ن۔ نہین نہیں جیسا تم کہو گی ویسا ہی ہو گا نور جو تم

کہو گی

زاویار نے باقائدہ ان لوگوں کے پاس جا کر ان سے ویڈیو ڈیلیٹ کروائی۔۔۔

نور پلیز مجھے بتاؤ تمہارا کیا جواب ہے

اچھا اور میں کہوں میرا جواب نہ ہے تو حانم نے پراسرار لہجے میں پوچھا

تو میں تمہاری ناکوہاں میں بدلنے کے لئے کچھ بھی کروں گا زاویار نے جیسے اس کا

چیلنج ایکسیپٹ کیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ok than wait for me to agree

ٹھیک ہے پھر میری رضامندی کا انتظار کرو

مگر اس کے کچھ رولز ہیں حانم نے احسان کرنے والے انداز میں کہا

کیسے رولز؟؟زاویار نے چونک کر کہا

سب سے پہلے تو تم مجھے آفس میں بالکل تنگ نہیں کرو گے ہم ویسے ہی رہیں گے

جیسے ابھی ہیں

دوسرا یہ فضول کے لنچ ڈنر تو بالکل بھی ارینج کرو گے

اور آج جو احمقانہ حرکت تھی وہ تو ہرگز نہیں

حانم کا لہجہ عجیب بے زاری لیا ہوا تھا مگر زاویار تو اس کا لہجہ سرے سے ہی فراموش

کیے ہوئے تھا

مجھے منظور ہے!!!

ہمم اوکے دین بیسٹ اوف لک مسٹر میر زاویار

تمہاری اولٹی گنتی شروع ہوتی ہے

اسے وش کر کے دوسری بات دھیرے سے بڑبڑاتی وہاں سے نکلنے کے پر تولنے لگی

میں چھوڑ دیتا ہوں زاویار بھی اس کے پاس آیا

آپ آپ میرے شوفر بھی بنے گے حانم نے بظاہر ہنس کر کہا

نہیں وہ زاویار خجل ہو گیا۔۔۔

حانم اپنے فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر آئی تو اسے کیچن سے کھٹ پٹ کی آواز آئی

ایک لمحے کے لیے حانم کو چوڑ کا خیال آیا لمحے کے ہزارویں حصے میں حانم نے کی

ریک کے نیچے پڑے ڈیکوریشن پیس کو ہاتھ میں تھاما اور جلدی سے کیچن کی طرف

بڑھی اس سے پہلے وہ بھاری بھر کم شو پیس سے ساحر کا سر پھاڑتی ساحر نے ایک ہی

جست میں اس کا ہاتھ تھام لیا

نور!!!

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساحر سائیں

آہ۔۔۔۔اللہ میں تو ڈر ہی گئی تھی

حانم نے شوپیس کیچن کے شیلف پر رکھا خود شیلف سے ٹیک لگا کر گہرے گہرے

سانس لینے لگ پڑی

خود کو کمپوز کرنے کے بعد حانم نے ساحر کے ہاتھ پانی کا گلاس پکڑا جو اس نے حانم

ہی کے لیے بھرا تھا

بیٹھ کر پیو

افففف پتا میں کتنا ڈر گئی کہ پتا نہیں کون گھس گیا میرے فلیٹ میں حانم نے کرسی

میں بیٹھتے ہوئے کہا

خیر آپ یہاں پر کیا کر رہے تھے

نکاح کے بعد سے حانم اور ساحر کے پاس اپنے اپنے فلیٹ کے علاوہ ایک دوسرے

کے فلیٹ کی چابی بھی موجود تھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں تمہارا انتظار کر رہا تھا پھر سوچا کیوں نہ پاستہ بنالیا جائے پہلے تو تم زبردستی بنواتی تھی آج میں نے بنالیا

ویسے بھی میں نے لنچ ٹھیک نہیں کیا تھا اور اب تو ڈنر ٹائم ہو گیا

خیر لنچ سے یاد آیا تم تو نورالعین کے ساتھ لنچ کرنے گئی تھی کیسا گزرا دن تمہارا

م۔میرا۔۔ہم اچھا گزرا دن

انجوائے کیا حانم نے نظریں چرائیں ان فیکٹ میرا پیٹ تو بہت زیادہ بڑھ گیا ہے مجھے نہیں لگتا پاستے کے لیے گنجائش ہو گی

حانم اس سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی

کوئی بات نہیں پھر تم جا کر ریسٹ کرو میں سب سمیٹ کر فلیٹ لاک کر کے چلا جاؤ گا۔۔

آپ اسے ڈش آؤٹ کریں میں آئی

حانم فورا کمرے کی طرف بڑھی

باتھ لے کر واش روم سے باہر آئی آج کے واقع نے اس کے اعصاب جھنجھلا دیئے تھے اوپر سے اس کا ساحر سے جھوٹ بولنا شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر وہ کتنی ہی دیر وہ انہیں باتوں کو سوچتی رہی سب سے بڑا تو اسے ساحر سے جھوٹ بولنے کا گلٹ تنگ کر رہا تھا

ہوش تو اسے تب آیا جب اپنے فلیٹ کا دروازہ لاک ہونے کی آواز آئی

بے دھیانی میں حانم کی نظر گھڑی پر پڑی وہ گھنٹے سے شیشے کے سامنے کھڑی تھی

وہ فوراً کمرے سے باہر نکلی

پاستہ ڈش میں ڈھکہ ہوا پڑا تھا

ساحر سائیں شٹ!!! حانم تم کیسے کر سکتی ہو ساحر سائیں کے ساتھ ایسا

کیا وہ ناراض ہو گئے یک دم حانم کا دل اداس ہوا

وہ اپنے کمرے میں آ کر چت بستر میں گڑی ایک آنسو اس کی آنکھ سے ہوتا اس کے نم بالوں میں جذب ہو گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساحر کافی دیر حانم کا انتظار کرتا رہا یہاں تک کے حانم کا نظریں چرانا بھی محسوس کر چکا تھا جب کافی دیر بعد بھی حانم باہر نہیں آئی تو ساحر کھانا ڈھانپ کر اس کے فلیٹ کو لاک کر کے اوپر آ گیا

بھوک تو اڑ ہی چکی تھی اس لیے چپ چاپ آ کر بستر پر دراز ہو گیا دماغ میں ہزاروں باتوں کے ساتھ شکوے نے بھی حنم لیا مگر دل سے ایک ہی آواز آئی تھی

نورِ ساحر تمہاری ہے

www.novelsclubb.com

صبح حانم کی جلد ہی آنکھ کھل گئی تھی کچھ سوچ کر فورا بستر سے اٹھی اور کیچن کی طرف بڑھی

ساحر سائیں آپ کو تو منا ہی لوں گی

کیا ناشتہ بناؤ حانم نے فورا یوٹیوب اون کیا

افففف اللہ کتنے اوکھے اوکھے ناشتے ہیں

بلا ساحر سائیں کو کیا پسند ہو گا حانم نے اپنے ہاتھ کی انگلی اپنی تھوڑی کے نیچے رکھ کر

سوچنے والے انداز میں کہا

ہاف فرائی یگ اور ایوا کاڈو ٹوسٹ

حانم اللہ کا نام لے کر شروع ہو جا ہو کین ڈو اٹ

بریڈ پر بٹر لگا کر اسے ٹوسٹر میں ڈالا اور فریج سے ایوا کاڈو

نکال کر اس کے سلائس کرنے لگی

اوو یہ تو ایزی تھا نور ساحر بہت جلد تم بھی ایک بہترین شیف بنو گی

اب ایگ کی باری

ہائے اللہ یہ بس قطرہ سا اوئل ڈالنا ہے پین میں حانم نے ہاف فرائی ایگ کی ویڈیو

دیکھ کر بولا

چلو دیکھ لیتے

ارے یہ تو دو قطرے ہو گئے کچھ نہیں ہوتا خیر ہے حانم نے سر جھٹک کر شلف سے انڈا پکڑا

اللہ خیر اللہ کا نام لے کر انڈا پین میں ڈالا سر کر کے چند چھینٹیں اس کے ہاتھ پر گڑی

اللہ سائیں ماما سائیں حانم نے بے ساختہ کہا

آفوو و پھر گہرا سانس لے کر اپنے کام جھٹ گئی

فائنلی ایک گلاس میں جوس ڈال کر اس نے ٹرے میں رکھا

جہاں ہاف فرائی ایگ کے ساتھ دو بٹر ایوا کاڈو ٹوسٹ رکھے ہوئے تھے

حانم ٹرے اٹھا کر اوپر والے فلیٹ کی طرف بڑھی

ساحر کے فلیٹ کے دروازے کے باہر کھڑی ہو کر وہ چابی سے دروازہ کھولنے لگی

جب وہاں سے جیک گزرا

حانم نے ترچھی آنکھ کر کے جیک کو دیکھا پھر اپنا ہونٹ دانتوں تلے دبا کر اپنا سر ہلا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر اسے ڈرایا

بے چارہ جیک دروازہ کے ساتھ لگتا گرتا پڑتا وہاں سے دوڑا

ہاہاہاہا حانم ساحر کے فلیٹ میں داخل ہوئی

واؤ ساحر سائیں تو بہت نفاست پسند ہیں صاف ستھرے فلیٹ کو دیکھ کر حانم نے کہا

حانم جھجھکتی ہوئی ساحر کے کمرے کی طرف بڑھی اندر وہ اڑا تڑ چھا لیٹا ہوا تھا

ساحر سائیں آٹھ جائیں آفس نہیں جانا

حانم نے آواز دی مگر جواب ناداد

ساحر سائیں حانم نے اب زرا اونچی آواز دی

مگر اب بھی وہاں سے کوئی حرکت نہیں ہوئی

حانم نے اس کے بازو سے ہلایا ساحر سائیں آٹھ جائیں آفس نہیں جانا

حانم اسے ہلا کر وہاں سے ہٹنے لگی جب ساحر نے اس کا ہاتھ پکڑا

سس۔۔۔اور حانم کی سسکی پر ایک دم اٹھ کر بیٹھا اپنے سامنے کھڑی حانم کو دیکھ کر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنکھیں جھپکی پھر اس کے چہرے پر درد کے آثار دیکھ کر اثر نے حانم کا ہاتھ چھوڑا

وہ تو اس سب کو خواب سمجھ رہا تھا

سوری

مگر اس کا سرخ ہوتا ہاتھ دیکھ کر تشویش میں آیا

یہ کیا ہوا ہے نور اب زرا نرمی سے ہاتھ تھامہ

افف ساحر سائیں اسے چھوڑیں اور یہ لیں ناشتہ میں نے خود بنایا ہے

پکڑیں کہیں ٹھنڈا نہ ہو جائے

حانم نے سائیڈ ٹیبل پر پڑی ٹرے ساحر کے سامنے کی

ساحر خاموشی سے حانم کو دیکھ رہا تھا

حانم اس کی خاموشی نوٹ کر کے اداس ہوئی

آئی ایم سوری ساحر سائیں مجھے کل ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا آپ نے ویٹ۔۔۔۔

ابھی حانم اور کچھ بولتی ساحر نے سائیڈ ٹیبل کے دراز میں پڑے فرسٹ ایڈ باکس

میں سے برنال نکال کر حانم کے ہاتھ پر لگائی

تم کتنی لاپرواہو نور ساحر اپنا ہاتھ بھی جلالیا اور اوپر کچھ لگایا بھی نہیں

حانم ایک دم خاموش ہو گئی

****

تم کتنی لاپرواہو نور ساحر اپنا ہاتھ بھی جلالیا اور اوپر کچھ لگایا بھی نہیں

حانم ایک دم خاموش ہو گئی

آئی ایم سوری ساحر سائیں مگر میں ایسا نہیں چاہتی تھی وہ مجھے پتا نہیں لگا کیسے نیند آگئی

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں نور یقین تم کل تھکی ہوئی ہو گی نہیں تو وہ پاستہ تمہارا فیورٹ تھا تم کیسے چھوڑ سکتی ہو اسے

خیر میں زرا فریش ہو آئوں پھر ٹیسٹ کرتا ہوں کہ مس شیف نے کیسا بنایا ہے

بریک فاسٹ ساحر بیڈ سے اٹھتا

واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

پاکستان!!!!!

شائستہ بیگم ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی ملازمہ سے اپنے پاؤں دبوا رہیں تھیں جب سونیا اپنا بیگ گھسیٹتے اندر آئی

سونیا۔۔۔۔

شائستہ بیگم سونیا کی ابتر ہوتی حالت دیکھ کر اس کی طرف لپکی جس کا ایک گال سوجھا ہوا تھا اور آنکھوں کے نیچے ہلکے پڑے ہوئے تھے

سونیا میری بچی شائستہ بیگم اس کے گلے لگنے کو آگے بڑھی جب سونیا نے اپنی پوری طاقت کے ساتھ انہیں خود سے دور جھٹکا

دور رہیں آپ مجھ سے

سونیا میں تیری ماں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی ماں نہیں ہے میری آپ صرف ڈائن ہیں ڈائن میری اس حالت کی زمہ دار ہیں آپ دور رہیں مجھ سے سونیا پاگلوں کی طرح چیخ رہی تھی

یہ کیسا شور ہے؟شور کی آواز سن کر گھر کی خواتین اور آغا سائیں باہر آئے

آغا سائیں دیکھیں کیسے اس وحشی نے میری بچی کو مارا ہے کتنا روئی تھی میں کہ نہ کرواؤ اس سے میری بچی کی شادی میری پھول سی بیٹی شائستہ بیگم پھر سونیا کے قریب آئیں

پھول جیسی بچی آپ کی اور آنسہ کیا وہ ماں کی بیٹی نہیں تھی یاں اس کے پاس دل نہیں تھا اللہ سائیں نے اس نیک کی قسمت میں نیک شوہر لکھا تھا اور تمہاری بیٹی کی جو حرکتیں تھیں اسے ویسا ہی شوہر ملا ہے اب پھر واپس آگئی ہے ہم سب کے سر پر عزاب بننے مگر آغا سائیں اب یہ عورت اور اس کی بیٹی اس گھر میں نہیں رہے گی ہماری بھی جوان بیٹیاں ہیں اب یہ تو یہ دونوں ادھر رہیں گی یہ ہم ہما جاوید بھی سونیا کا حال دیکھ کر بول پڑیں

جی آغا سائیں پہلے ہی اس سونیا نے میری صنم کو بھی جانے کیا پٹی پڑھائی تھی

اچھا بھا بھی سائیں تمہاری صنم کوئی دودھ پیتی بچی ہے جو باتوں میں آگئی شائستہ نے

طنزیہ انداز میں کہا

بس کر جاو شائستہ بہت ہو گیا تمہارا اب میں تمہے ایک لمحہ یہاں برداشت نہیں

کر سکتا

آغا سائیں کی دھاڑ پر سناٹا ہوا

آغا سائیں وہ باہر وہ سونیا بی بی سائیں کو لینے۔۔۔۔۔

نوراں نے وہاں آکر جھجھکتے ہوئے کہا

نہیں۔ نہیں آغا سائیں میں آپ کے پاؤں پکڑتی ہوں پلیز مجھے اس شخص کے ساتھ

نہ بھیجیں آپ جو سزا دیں گے مجھے قبول ہو گی پلیز یہ ظلم مت کریں آپ آپ میرا

قتل کر دیں مگر اس شخص کے ساتھ نہ بھیجیں میں میں نے نہیں جانا

سونیا زار و قطار روتی آغا سائیں کے قدموں میں گری شائستہ بیگم کے بھی دل کو کچھ

www.novelsclubb.com

ہوا

نہیں جائے گی میری بیٹی یہاں سے شائستہ بیگم نے سونیا کو تھاما

جائے گی ضرور جائے گی تمہاری بیٹی بھی اور تم بھی ہم تمہے اب اس حویلی میں اور

برداشت نہیں کر سکتے ہیں

یہاں سے دور چلی جاؤ اور پھر جو جی میں آئے کرو ہمیں کوئی غرض نہیں

جاوید سائیں بھی وہاں آئے

کیوں نکالیں گے آپ ہمیں نہیں نکال سکتے حصہ ہے میرا اس حویلی میں شائستہ بیگم

بھڑکی

www.novelsclubb.com

بس کر جائیں ماں خدا کے لیے بس کر جائیں پیسہ پیسہ پیسہ کیا کریں گی آپ اس کا قبر

میں ان کی کوئی جگہ نہیں ہے آپ کی دولت کے لیے ہوس نے مجھے آپ جیسا بنا دیا

ہے کاش میں بھی بھائی کے ساتھ چلی جاتی

ماموسائیں میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں آپ چائے ایک کمرہ ہی دے دیں

مگر یو گھر سے نہ نکالیں میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں سونیا روتے ہوئے ہاتھ جوڑ گئی

بہت بہت مبارک ہو حالہ اللہ سائیں نے کرم کیا آنسہ بیگم حالہ بیگم کے گلے لگیں

ادی سائیں یہ میرے پاک رب کی شان ہے نہیں تو میں نے تو بالکل ہی امید چھوڑ دی تھی

نہیں حالہ ناامیدی کفر ہے آنسہ بیگم نے اسے اپنے ساتھ لگایا

بے شک رب کائنات ہمیشہ ہم گناہ گاروں کو نوازتا ہے

بے شک حالہ بیگم نے بھی نم آنکھوں سے کہا

واہ کیا بات ہے یہاں تو نندھ بھاوج میں تو آپس میں پیار ہو رہا ہے

تبھی حماد خان وہاں آئے

جی خان سائیں میں آج بہت خوش ہوں حالہ کی رپورٹس بہت اچھی آئیں ہیں ڈاکٹرز

کا کہنا ہے اس کے کینسر کی پکڑ ہو چکی ہے اب بس صرف چند مہینے دوائیاں کھانی پڑیں گی

آنسہ بیگم کے لہجے میں صاف خوشی عیاں تھی۔۔

ماشاءاللہ یہ تو اچھی بات ہے بہنا حماد خان نے حالہ کے سر پر ہاتھ رکھا

شکریہ حماد اداسائیں

اچھا میں یہ خبر حانم کو دے کر آئی

حالہ بیگم اپنے کمرے کی طرف بڑھی

www.novelsclubb.com

آنسہ!!!

آنسہ جو مسکرا کر حالہ بیگم کی خوشی دیکھ رہیں تھیں حماد خان کے پکارنے ہر چونکی

جی خان سائیں

خان کی خانم سائیں جب شوہر کام سے آتا ہے تو اس کے لیے اپنے ہاتھوں سے چاہے

شاہے بنائی جاتی ہے۔۔۔

جی میں ابھی بنا کر لائی آنسہ مسکرا کر کیچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ہائے کیسی ہو نور عینی حانم کے کیبن میں آئی

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ کیسی ہو

میں تو بہت اچھی وہ ی نے کھلکھلا کر کہا

ہاہاہاحانم بھی جواب میں ہنس دی جب اس کی نظر عینی کے ہاتھ میں تیسری انگلی

میں پہنی انگھوٹھی پر پڑی

واؤ عینی یہ تو بہت خوبصورت ہے

نور نے عینی کا ہاتھ پکڑا

زی نے دی ہے کل عینی نے شرما کر کہا

اوہو زارون سر نے دی ہے یہ تو بہت پیاری ہے

www.novelsclubb.com

نور کل مجھے اور زی کو بہت مزا آیا ہماری طرف سے ایک بار پھر خان سر کو تھینکس کہنا

تھینکس؟؟؟ مگر کس لیے حانم نے ناسمجھی سے پوچھا

ارے تمہے نہیں بتایا خان سر نے کل انہوں نے مجھے اور زارون کو لنچ ٹریٹ دی تھی خود تو ان کی میٹنگ تھی نہیں تو وہ کہ رہے تھے کہ تم اور وہ بھی ضرور ہمیں جوائن کرتے خیر کل لنچ کے بعد ہم نے تھوری واک کی پھر زی نے مجھے پرپوز کرنے کے سٹائل میں رنگ دی۔۔۔۔

عینی اور بھی بہت کچھ بتا رہی تھی مگر حانم تو اسی بات میں اٹکی ہوئی تھی

"ساحر سائیں میں آج نور العین کے ساتھ جا رہی ہوں لنچ کرنے وہاں سے گھر چلی جاؤں گی آپ فکر مت کیجئے گا"

کیا کوئی کسی پر اتنا بھی ٹرسٹ کر سکتا ہے جتنا ساحر سائیں اس پر کرتے ہیں

پہلے میں نے ان سے جھوٹ بولا جسکا انہیں پتا بھی تھا کہ میں جھوٹ بول رہیں ہوں

پھر میں نے ان کا دل دکھایا حانم کی آنکھیں پانیوں سے بھر گئیں

نور کیا ہوا؟؟عینی نے چونک کر حانم کی سرخ ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر پریشانی کے

ساتھ پوچھا

کچھ نہیں بس آنکھ میں کچھ چلا گیا ہے میں زرا چیک کر کے آئی حانم وہاں سے اٹھی

اس کا رخ ساحر کے آفس کی طرف تھا

حانم اندر گئی تو زاویار پہلے سے ہی اندر موجود تھا

مس نور آپ یہاں زاویار اسے دیکھ کر چونکہ مگر حانم اسے اگنور کیے ساحر سے

مخاطب ہوئی

سا۔خان سر مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے

یس میں۔۔۔۔سر ابھی وہ بھی اکیلے میں حانم نے ایک نظر زاویار کو دیکھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھنے کا انداز ایسا تھا جیسے کہہ رہی ہو جائیں

اوکے مسٹر زاوی آپ یہاں سے جا سکتے ہیں باقی بات بعد میں ہو گی

زاویار ایک نظر ساحر کو دیکھ کر مٹھیاں بھینچ کر وہاں سے چلا گیا

سر۔۔۔۔

مس نور

یہ سب کیا ہو رہا ہے ساحر سائیں حانم کی آواز بھرائی ہوئی تھی

ساحر ایک دم چونکا کیا ہوا ہے نورِ؟

ساحر پریشان ہوا

آپ۔۔۔حانم کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا ساحر فورا اپنی چیئر سے اٹھ کر اس کے

قریب آیا

کیا ہوا نور مجھے بتاؤ

نہیں حانم زور زور سے نفی میں سر ہلانے لگ پڑی ساحر حانم کا ہاتھ پکڑ کر آفس سے

www.novelsclubb.com

باہر لے گیا اسے گاڑی میں بٹھایا اور خود گاڑی چلانے لگ پڑا۔۔۔۔

حانم گاڑی کی سیٹ سے اپنی پشت لگا کر آنکھیں موند گئی

اور گاڑی کے رکنے پر حانم نے آنکھیں کھولیں

ساحر اس کا ہاتھ تھام کر اپنے فلیٹ میں لے آیا

حانم کو صوفے پر بٹھا کر خود زمین پر پنجوں کے بل بیٹھ کر اس کے ہاتھ تھام گیا

کیا ہوا ہے نور مجھے بتاؤ کیوں رو رہی ہو؟؟

حانم نے شکوہ کناں نظروں سے ساحر کو دیکھا

آپ کو پتا تھا نہ کہ میں نے جھوٹ کہا ہے کہ میں نور کے ساتھ جا رہی ہوں پھر بھی

آپ نے مجھ سے نہیں پوچھا

کیوں ساحر سائیں کیوں نہیں پوچھا آپ نے مجھ سے

ساحر خاموشی سے اسی پوزیشن میں بیٹھا ہوا تھا

میں کچھ پوچھ رہی ہوں ساحر سائیں کیوں نہیں پوچھا آپ مجھ سے پوچھنے کا حق

رکھتے تھے

حانم نے اپنے ہاتھ اس کی گرفت سے چھڑوائے

آپ بتائیں مجھے ساحر سائیں

آپ کو پتا ہے میں کل نورالعین کے ساتھ نہیں زاویار سر کے ساتھ لنچ پہ گئی تھی

حانم نے سنجیدگی سے ساحر کو دیکھ

آپ کو پتا ہے اس شخص نے مجھے کل پرپوز کیا ہے

ساحر کی گرفت حانم کے ہاتھوں پر سخت ہوئی

اس کے کسے ہوئے جبڑے اس کے اشتعال میں آنے کا ثبوت تھے

وہ شاہد اس کا ضبط آزما رہی تھی

آپ نے مجھ سے کیوں چھپایا ساحر سائیں کہ سر زاوی ہی میر زاویار ہے اب حانم

کے لہجے میں شکوہ تھا کرب تھا

مجھے جواب چاہیئے ساحر سائیں اب کہ حانم نے ساحر کے ہاتھ تھامے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساحر نے اس کے کرب زدہ لہجے پر تڑپ کر اس کی طرف دیکھا

نور مجھے نہیں پتا تھا

مجھے نہیں پتا تھا کہ کہ زاویار اس آفس کا باس ہے

نہیں پتا تھا کہ جسے ٹونٹی پایو پرسنٹ کی پارٹنر شپ زارون نے دی تھی وہ میر زاویار ہے

مجھے نہیں پتہ تھا تم جب اس آفس میں جوب کرنے لگی تو میں پاکستان چلا گیا تھا جب وہاں سے واپس آیا تو مجھے زاویار آفس کے باہر ملا اس نے جب مجھے بتایا کہ وہ اس آفس کا باس ہے مجھے لگا کہ وہ میرے صرف چڑا رہا ہے مجھے تب بھی معلوم نہیں تھا مگر۔۔۔۔۔

پھر مجھے زارون سے پتا لگا کہ وہ یہاں کا شیئر ہولڈر ہے مجھے اس وقت صرف تمہاری فکر تھی

کہ تم اس کو دیکھ کر اپنا فیصلہ نہ بدلو راہ فرار نہ چن لو اپنے خواب کو نہ ادھورے چھوڑ

دو

مگر حیرانی مجھے تب ہوئی جب گزاروں اور تم آپس میں بالکل عام سے رویہ کے ساتھ مل رہے تھے

پھر مجھے پتا لگا کہ تم لوگ آپس میں دوسرے کو نہیں جانتے مجھے پیار کو تو ویسے ہی میں نے آفس سے نکلوا دینا تھا اس لئے میں نے تمہیں بتایا کہ کہیں تمہارے خواب کے راستے میں رکاوٹ نہ بن جائے یہ بات

اور جارہ گئی تم سے نہ پوچھنے کی بات تو مجھے تم پر یقین تھا کہ میروں کی نور حانم اسعد حاکم کبھی ہمارا سر جھکانے والا کام نہیں کرے گی

ساحر کے لہجے میں مان تھا

نور حانم تو کمزور ہو سکتی ہے مگر نور ساحر نہیں

حانم روتے ہوئے اس کے شانے پر اپنی پیشانی ٹکا گئی

کیا کوئی کسی پر اتنا اندھا اعتبار بھی کر سکتا ہے ساحر سائیں سر ہنوز شانے پر تھا حانم

نے بھیگے لہجے میں رشک کے ساتھ کہاہاں اسے خود پر رشک ہو رہا تھااپنی قسمت پر رشک ہو رہا تھا

میں نے پہلے بھی کہ تھانورِ ساحر کہ میرے نزدیک محبت کا پہلا اصول اعتبار ہے اور تمہارے جھوٹ کو جاننے کے باوجود تم پر یقین کرنا میری محبت کا امتحان تھا!!!!

آپ مجھ پر اعتبار کرتے ہیں مگر مجھے آپ کا ساتھ بھی چاہیئے ساحر سائیں حانم سیدھی ہوئی

ایک لڑکی کے لیے اس کا کردار بہت معنے رکھتا ہے ساحر سائیں اور ہر لڑکی کو اپنے کردار کو صاف کرنے کے لیے آپ جیسا ہم سفر نہیں ملتا

ہر کردار کے سوراخ کے لیے پیوند نہیں ملا کرتے

میں سزا دینا چاہتی ہوں ساحر سائیں ایسے لوگوں کو جو اپنی انا میں کسی کی زندگی برباد کر دیتے ہیں آپ میرا ساتھ دیں گے نہ حانم نے اس کی سرمئی آنکھوں میں جھانکا تھا اس کی بھوری آنکھوں میں آس کے دیے روشن تھے

مجھے پاکستان میں پتا لگا تھا صنم کے ہاتھ میں تصویر دیکھ کہ میر زاویار کون ہے میں حیران ہو گئی تھی

پھر ان کا رویہ خود کے ساتھ یاد آیا

اس لیے میں اس کے ساتھ گئی تھی

تاکہ جان سکوں ہو سب کیا فریب تھا اس شخص کے اتنے اچھے رویے کے پیچھے کیا مکاری چھپی ہے میں کل سب صاف اور واضح کرنے گئی تھی مگر۔۔۔

مگر میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ شخص مجھے پرپوز کر دے گا اس س

وقت میرا دل کر رہا تھا اسے اتنا ماروں اتنا ماروں کو وہ اپنی، شناخت بھول جائے

پھر خیال آیا کہ قسمت بھی کیا چیز ہے نہ کیسے کیسوں کو کہاں لا پٹکتی ہے

اس شخص کے حقارت آمیز الفاظ میرے دماغ میں ہتھوڑے کی طرح برستے ہیں

جن کا ازالہ اسے کرنا پڑے گا

غیر مرائی نقطے کی طرف دیکھتے ہوئے حانم نے اٹل لہجے میں کہا تھا

نور ساحر تم اپنے ساحر سائیں کو اپنے ہر فیصلے پر ہر راستے میں اپنے ساتھ پاؤ گی۔۔۔۔

ساحر نے جیسے بات ہی ختم کر دی

کہاں گئے تھی تم نور حانم جب آفس آئی تو نور العین اسے ہولی

کہیں نہیں یار بس گھر گئی تھی وہ میرا فون گھر رہ گیا تھا

اچھا ابھی نور العین کوئی اور بات کرتی حانم کا فون بجا

ہیلو اسلام علیکم جی مما سائیں

جی کیا؟؟؟ حانم اپنی چیئر سے اٹھی میں میں بتا نہیں سکتی مما سائیں میں کتنا خوش

ہوں اوکے اوکے میں سائیں کو بھی بتا کر آئی

افففف عینی میں کتنا خوش ہوں حانم نور العین کے گلے ملی

میری مما سائیں عینی میری مما کو کینسر تھا مگر اب وہ ٹھیک ہیں۔ان کی رپورٹس بہت

اچھی آئیں ہیں

واؤنور یہ تو بہت اچھی خبر ہے تمہیں تو بہت بہت مبارک ہو

ہاں میں سائیں کو بتا کر آئی

حانم ساحر کے آفس میں گئی

ساحر سائیں ساحر سائیں

کیا ہوا ہے حانم ساحر مما حانم سانس لینے لگ پڑی

کیا ہوا ممانی سائیں کو

ان کی رپورٹس بہت اچھی آئیں ہیں میں بہت خوش ہوں ساحر سائیں ڈاکٹرز نے

بہتری بتائی ہے حانم خوشی کے مارے اس کے ہاتھ سے پکڑ چکی تھی جب زاویار اور

زارون اندر آئے

حانم سائیڈ پر ہوئی

زاویار نے خون آشام نظروں سے اس منظر کو دیکھا

میں چلتی ہوں حانم وہاں سے چلی گئی

افففف نورِ حوصلہ ہی نہیں ہے تجھ میں

آج حانم خوش تھی بہت خوش پہلے تو اس نے ساحر کو مناحل یاد و سرا صاحب سب

کو شیئر کر کے اپنے دل کا بوجھ اتارا

اور اب مما سائیں کی خبر

وہ اپنا سامان سمیٹ رہی تھی جب زاویار ادھر چلا آیا

میں بھی سوچ ہی رہی تھی کہ اب تک دن اتنا اچھا کیسے گزر گیا حانم اسے دیکھ کر دل

ہی دل میں بڑبڑائی

نور تم ساحر سے دور رہا کرو

نور نے ائی بروا چکائیں

اس نے تمہارا ہاتھ پکڑا ہوا تھا

تم مجھ پر شک کر رہے ہو

حانم کا لہجہ سپاٹ تھا

www.novelsclubb.com

نہیں نور مگر تم خان سے دور رہو وہ اچھا انسان نہیں ہے

کیوں انہیں کیا مسئلہ ہے وہ بھی میرے باس ہیں تمہاری طرح

میری بات الگ ہے نور وہ گاؤں کا ایل مینیر ڈ بندہ ہے مجھے وہ بالکل اچھا نہیں لگتا

آپ کی بات الگ کیسے ہوئی آپ میں کوئی ہیرے جڑے ہوئے ہیں اور گاؤں کے

پینڈوں کی کیا بات کی میں بھی گاوں

کی ہوں میرا تعلق بھی گاؤں سے ہی ہے میں بھی گوار ہوئی پھر

حانم کو تیز چڑا اب یہ غصہ گاؤں والوں کو گوار کہنے کا تھا یہاں ساحر کی برائی کرنے کا

نہیں وہ۔۔ نہیں کیا اگر خان سر المینز ڈ ہوتے تو آج آپ سے اونچی پوسٹ پر نہیں

بیٹھے ہوتے

حانم نے اسے شیشہ دیکھایا

سر جھٹک کر وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

****

حانم گاڑی میں آکر بیٹھی اور دروازہ زور سے بند کیا

اس کی اتنی ہمت کہ ہمیں گاؤں کا پینڈو کہے گا خود کیا ہے پڑھا لکھا جاہل گدھا وہ میں

منہ میں بڑبڑانے لگی

نور آریواو کے؟؟

ساحر نے حانم کے اتنی زور سے گاڑی کا دروازہ بند کرنے پر استفسار کیا

ساحر سائیں اس وقت میں بہت غصے میں ہوں مجھ سے کچھ مت پوچھیں

حانم نے تپے ہوئے لہجے میں کہا

ساحر بھی کندھے اچکا کر گاڑی سٹارٹ کرنے لگ پڑا

کچھ دیر یوں ہی خاموشی سے گزر جانے کے بعد حانم پھر بول پڑی

ساحر سائیں ہاؤ مین ہوار

آپ کو پتہ ہے نا میں اس وقت غصے میں ہوں آپ پوچھ بھی نہیں رہے مجھے کیا ہوا

ہے

حانم نے آنکھیں چھوٹی کر کے دکھی لہجے میں کہا

مگر تم نے ہی تو کہا ہے کہ تم سے اس وقت کچھ بھی نہ پوچھو ساحر بوکھلا ہی گیا

ہاں توں وہ میں نے کہا ہے نا

پوچھنا تو آپ کا فرض بنتا ہے حانم نے منہ موڑ کر خفگی کے ساتھ کہا

اچھا تو نورِ ساحر کیا آپ اس خادم کو بتائیں گی کہ آپ کو کس چیز کا غصہ چڑا ہوا ہے

ساحر نے بہت ہی دل فریب انداز میں پوچھا تو نہ چاہتے ہوئے بھی حانم مسکرا دیں

دی

پھر اپنا غصہ یاد آنے پر پھٹ پڑی

اس سٹوپڈ زاویار اس کی ہمت کیسے ہوئی آپ کو گاؤں کا گوار کہنے کی مجھے کہتا آپ

سے دور رہو اس کی ہمت کیسے ہوئی آپ کی برائی کرنے کی حانم نون سٹوپ شروع

ہو گئی

ون منٹ۔۔۔ساحر نے اس کی بات کاٹی

جی۔۔۔پھاڑ کھانے سے انداز میں جواب دیے جیسے اسے اپنی بات کاٹنا ناگوار گزرا

ہے

یہ غصہ گاؤں والوں کو گوار کہنے کا ہے یہاں میری برائی کرنے کا ساحر نے آنکھوں

میں شرارت لیے بظاہر سنجیدگی سے پوچھا

آف کورس آپ کی برائی کرنے حانم بولتی اپنی زبان اپنے دانتوں میں دبا گی

نہیں مطلب۔۔۔دونوں باتوں پر غصہ ہے بالاخر جھنجھلا کر بولی تو ساحر اپنی

مسکراہٹ نہ روک سکا

کیا ہے کیوں مسکرا رہے ہیں حانم نے آنکھیں ترچھی کر کے ساحر کو دیکھا

نہیں میں کب ہنس رہا ہوں ساحر نے مسکراہٹ دبا کر اپنا چہرہ سامنے کیا

آئسکریم کھاؤ گی گاڑی کا رخ آئس کریم پارلر کی طرف موڑ کر ساحر نے حانم کے

تپے ہوئے چہرے کی طرف دیکھ کر پوچھا

اس کا تپا تپا چہرہ بہت کیوٹ لگ رہا تھا

نہ حانم زور زور سے نفی میں سر ہلایا

پکانہ میں واپس موڑ لو گاڑی ویسے ڈیزی مجھے کل سے کہہ رہی کہ خان سر اتنی بڑی

ڈیل ملی ہے آئسکریم ہی کھلا دیں

اسے لے جاؤ

ساحر اپنا چہرہ تھوڑا سا ٹیڑا کر کے حانم کے سرخ ہوتے چہرے کی طرف دیکھ کر بولا

حانم نے گہرا سانس لیا پھر بولی جیسے پھول جھڑ رہی ہو

ساحر سائیں

واہ کیا انداز تخاطب تھا

ساحر ہمہ تن گوش ہوا

جی نورِ ساحر

آپ ڈیزی کو ہی لے جائیں

مگر پھر اس کے بعد اس کی ٹانگیں سلامت بچیں گی اس بات کی گرنٹی نہیں دے

www.novelsclubb.com

سکتی میں

پہلی بات انتہائی نرم لب و لہجے سے کہہ کر دوسری بات دانت پیستے ہوئے کہتی ساحر کے چودہ طبق روشن کر گئی

نہیں میں کیوں لے کر جانے لگا کسی اور کو جب نورِ ساحر ہے میرے ساتھ

آئسکریم پارلر میں بیٹھی نور مزے سے اپنی آئسکریم کھانے کے بعد ساحر کی آئسکریم کھانے میں مصروف تھی جب ساحر نے اسے پکارا

نور

www.novelsclubb.com

ایک لمحے کو نور نے اپنا چہرہ اوپر کیا اس کے دائیں گال پر لگی آئسکریم دیکھ کر ساحر اپنی مسکراہٹ دبا گیا ایک چاکلیٹ اور ایک آئسکریم حانم ان دونوں چیزوں کی دیوانی تھی اور اس کا کھانے کا طریقہ بھی نرالہ تھا

گال پر لگ گئی ہے آئسکریم ساحر نے ٹشو پیپر اس کی طرف بڑھایا

نور نے لاپرواہی سے اپنا گال صاف کر کے اپنا دھیان دوبارہ اپنی پگلتی آئسکریم کی طرف مرکوز کیا

ساحر اس کی آئس کریم ختم ہونے کا انتظار کرنے لگا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جب تک آئسکریم ختم نہیں ہو جاتی حانم اس کی بات نہیں سنے گی

آئسکریم ختم ہونے کے بعد حانم نے التجائیہ نظروں سے ساحر کی طرف دیکھا

نو۔۔۔نور دو آئسکریم کھالیں ہیں بس اور نہیں یار گلہ خراب ہو جائے گا ابھی موسم بھی نہیں ہے

نہیں میں نے کھانی ہے تو کھانی اگر آپ کو یاد ہو تو آپ ہی مجھے ادھر لائے تھے میں نے ضد نہیں کی تھی حانم نے ناک منہ چڑایا

نور،،،،ساحر نے تنبیہ کی

مگر اثر کسے ہونا تھا حانم نے ویٹر کو بلایا

ون ڈبل چاکلیٹ

ساحر گہرا سانس بھر کر رہ گیا

سچ میں وہ ہی تو لایا تھا اسے یہاں اب تحمل سے بیٹھا اسے اپنے سٹائل میں آئسکریم کھاتا دیکھ رہا تھا جو اپنی حرکتوں سے اس کا ضبط آزما رہی تھی

اہ۔۔۔مزا آگیا زبردستی آئسکریم کا تیسرا کپ ختم کر کے ہی حانم نے سانس لیا

کھا لیا ساحر نے اپنی تسلی کے لیے پوچھا

تو اور کیا اب کیا میں آئسکریم سے ہی پیٹ بھر لوں آپ نے پاستہ بنا کر بھی کھلانا ہے

افففف یہ نخرہ

بیل ہے کر کے ساحر اور حانم کے گاڑی کے پاس آئے

اور تمہے ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہے پاستہ بنا کر کھلاؤں گا ساحر نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا

ساحر کے لفظوں پر دونوں کو ہی اس دن والا واقع یاد آیا

تب بھی ساحر نے یہ ہی کہا تھا وہ واقع یاد کر کے دونوں ہی کھلکھلا کر ہنسے

حانم نے چھپکے سے ایک نظر ساحر کی مسکراہٹ پر ڈالی اور دل میں ماشاءاللہ کہا

آج سے پہلے اس نے کبھی ساحر سائیں کو اتنا ہنستے نہیں دیکھا تھا

ساحر میں نے تو تب آپ سے پاستہ بنوالیا تھا جب ہمارا کوئی خاص رشتہ نہیں تھا اب

تو میرا پورا پورا حق ہے

حانم نے رعب سے کہا تو ساحر نفی میں سر ہلا کر مسکرانے لگا

جب من چاہی محبت مل جائے وہ بھی تب جب اسے پانے کی کوئی امید کوئی سرا

پاس نہ ہو تو اس کے ناز نکھرے بھی اٹھائے جاتے ہیں اور لاڈ بھی

پھر مسکرائٹ یوہی لبوں کا حصہ بن جاتی ہے

جیسے ساحر کی اپنی نور ساحر کو پا کر

مسز زی مسز زی زارون کا موڈ آج کافی خوشگوار تھا تبھی عینی کو پکارتا گھر میں داخل

ہوا مگر گھر تو ایسے جیسے سنسان پڑا ہوا تھا

عین!!!عین!!!نورالعین!!!!

کہاہو یار؟؟؟

عینی کی طرف سے کوئی جواب نہ پاکر زارون اب پریشان ہوا

اپنے روم کیچن ٹیوی لاؤنج وہ کہی بھی نہیں تھی زارون کادل دھڑکا جب اس کی نظر

گیسٹ روم کے بند دروازے کے نیچے سے لائٹ کی چمک نظر آئی

زارون دھیرے دھیرے قدم اٹھاتا گیسٹ روم کی طرف بڑھااور دھیرے سے ہی

گیسٹ روم کادروازہ کھولا

عینی میڈم صوفے پرایک جگہ سمٹ کر بیٹھی سامنے لگی ایل آئی ڈی پر کوئی ہارر

مووی دیکھ رہیں تھیں لائٹس ساری اوف تھیں صوفے کے آگے پڑی ٹیبل پر پاپ

کارن بکھرے پڑے تھےاور عینی میڈم کبھی ایک ہاتھ آنکھ پر رکھ لیتی تو کبھی ہٹا

دیتی

عینی کوادھر دیکھ کر جہاں زارون نے سکون کاسانس لیاوہ ہی اس کااتنامگن ہو کر

مووی دیکھنے پر اسے تپ چڑی

پھر کچھ سوچ کر زارون دھیرے دھیرے قدم بھرتا صوفے تک گیا

کیونکہ صوفے کی پشت دروازے کی طرف تھی اس لیے عینی بھی زارون کو نہیں دیکھ پائی

اس سے پہلے زارون اسے ڈراتا

عینی زور، ور سے چیخیں مارتی اس کے ساتھ لگی

عینی جب آفس سے واپس آئی تھی تو زارون کو کسی کام کے لیے جانا پڑھ گیا اس لیے زارون کے لیے کھانا بنا کر وہ کمرے میں آگئی کافی دیر بعد جب زرقون واپس نہ آیا تو عینی نے موی دیکھنے کا پلین بنایا ایک عدد پاپ کارن کا بول اور ہاتھ میں ہارر مووی کی یو ایس بی لیے وہ گیسٹ روم کی طرف بھری کیونکہ وہ جانتی تھی جتنے تہزیب کے دائرے میں رہ کر وہ پاپ کارن کھاتی ہے زارون سے اسے ضرور ڈانٹ پٹ جانی

ہے کیونکہ اس معاملے میں زارون بہت سٹرکٹ تھا اسے اپنا کمرہ صاف ستھرا پسند تھا

پہلے پہل مووی انجوائے کرنے کے بعد جب مووی زیادہ ہارر ہوئی تو عینی کی سیٹی بھی گم ہوئی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ صوفے سے اٹھ کر کمرے کی لائٹ جلا لیتی

اس لیے اس نے صوفے پر ہی سمٹ کر زارون کے آنے کی دعا کرنا غنیمت جانا جب کوئی ہارر سین آتا آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیتی جب ختم ہوتا تو ہاتھ اٹھا لیتی ایک دم سے اس کی نظر ایل سی ڈی کے پاس لگے کانچ کے ڈیکوریشن پیس پر اپنے پیچھے کھڑے بھوت (بقول اس کے) کا عکس نظر آیا عینی کا رنگ پھیکا پڑا پھر ایک دم سے ایل سی ڈی میں ایک خوفناک چڑیل خوفناک آوازوں کے ساتھ نمودار ہوئی ادھر ہی عینی کی بس ہوئی وہ زی زی چیختی زارون کے ساتھ لگی

اہ۔اہ۔۔۔زارون بچارا خود عینی کی چیخ سے ڈر چکا تھا۔۔۔۔

تین منٹ تک عینی کی چیخیں کمال ضبط کے ساتھ برداشت کرنے کے بعد زارون نے کمرے کی لائٹ اون کی

عین ابھی بھی بھوت بھوت چیخ رہی تھی

چپ ایک دم چپ زارون کی آواز پر عینی کو ہوش آیا زر

آرون نے دیکھا عینی کا رنگ زرد پڑھ چکا تھا

زارون نے اسے تھام کر صوفے پر بٹھایا اور خود اس کے لیے پانی لانے کے لیے کمرے سے جانے لگا جب عینی زور زور سے نفی میں سر ہلاتی اس کو وہاں سے جانے سے روک گئی زارون گہرا سانس لیتا اس کے پاس ہی بیٹھ گیا اور ٹیبل پر پڑا بوتل کا گلاس عینی کی طرف بڑھایا جسے کانپتے ہاتھوں سے عینی تھام کر گھونٹ گھونٹ پینے لگی

واؤ مزہ آگیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہت ٹیسٹی آپ کے ہاتھ میں جادو ہے ساحر سائیں

پاستہ فنش کر کے حانم نے ساحر کی تعریف کی

جسے ساحر نے سر خم کر کے وصول کی

تو تم مانتی ہو نہ کہ تم خوش نصیب ہو

مطلب؟؟ حانم نے نا سمجھی سے ساحر کی طرف دیکھا

اس دن تم ہی تو کہہ رہی تھی کہ ساحر سائیں آپ کی بیوی بہت خوش نصیب ہو گی

جب مجھ سے پاستہ بنوایا تھا

حانم کو کھانسی لگی آہو اہو ساحر نے پانی اس کی طرف بڑھایا نور تم ٹھیک ہو

آہو۔۔جی آہو میں ٹھیک ہو

ہاں تو اس دن مجھے نہیں پتا تھا نہ کہ وہ خوش نصیب عزیم ہستی میں ہی ہوں آہو

کھانسی میں اٹک اٹک کر بولتی ساحر کو مسکرانے پر مجبور کر گئی۔۔۔۔

اچھا نور مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی

ساحر نے اپنی چیئر حانم کے قریب کھینچی

جی؟؟؟

نور مجھے مورے کا فون آیا تھا وہ کہہ رہی تھیں کہ اب وہ اور تاخیر نہیں کرنا چاہتی تاخیر کس لیے حانم شاہد واقع بھول گئی تھی یہاں انجان بن رہی تھی ہمارے فنکشن کے لیے

اوو اچھا ہمم ٹھیک ہے ساحر سائیں پھر ہم چلیں گے میں اپنی لیوا پیرو کر والوں حانم مورے چاہتی ہیں کہ اسی فنکشن میں رخصتی بھی ہو جائے اور ممانی سائیں بھی کیونکہ فنکشن کے بعد ویسے ہی ہم دونوں نے پیرس واپس آجانا ہے تو وہ دونوں چاہتی ہیں کسی کو بات کرنے کا موقع نہ ملے کے بغیر رخصتی۔۔۔۔ساحر خاموش ہوا

حانم خاموش تھی۔۔۔۔

نور تمہارے خواب مجھے بہت عزیز ہیں تم فکر مت کرو اگر تم نہیں چاہو گی تو میں

مورے سے بھی بات۔۔۔۔

مجھے منظور ہے ساحر سائیں

مجھے آپ پر خود سے زیادہ یقین ہے اور ویسے بھی آپ ہی کہتے ہیں کہ محبت میں پہلی شرط اعتبار اور یقین ہوتی ہے اور مجھے بھی آپ پر آپ ہی کی طرح یقین کرنا ہے بنا کسی "پر" یا "مگر" کہ

آج نورِ ساحر نے بھی اپنے لفظوں سے اپنے ساحر سائیں کو معتبر کر دیا تھا

خود کو کمپوز کرنے کے بعد عینی نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا جہاں زارون اسے خشمگین نظروں سے دیکھ رہا تھا بلکہ گھور رہا تھا

یہ کیا حرکت تھی عین؟؟؟

جب اتنا ہی ڈر لگتا ہے ہارر مویز دیکھنے سے تو پھر الٹے کام کرتی ہی کیوں ہو اور اپنے کمرے کا ٹی وی خراب ہو گیا تھا جو گیسٹ روم میں آ گئی ہو

نہیں آپ کو کچرا بالکل نہ پسند ہے اور وہاں پر کھلا ڑا ڈلتا نہ اس لیے ادھر آ گئی عینی نے ایسے بتایا جیسے کوئی معارکہ مارا ہو

یو آر امپوسیبل عین تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا ہے

زارون نے تاسف سے کہا تو عینی کی گول مٹول نیلی آنکھیں پانیوں سے بھر گئی اور ہونٹ باہر کو لٹک گئے

آپ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں زی ایک تو میں اتنا ڈری ہوئی ہوں اور اوپر سے آپ مجھے ڈانٹ رہیں ہیں

عینی کے رونے پر زی تھوڑا نرم پر ایار میں کب ڈانٹ رہا ہوں۔۔

ڈانٹ رہیں ہیں میں۔میں نہ خان سر کو بتاؤں گی آپ بالکل نہیں اچھے خان۔۔۔خان کو کیوں زارون نے اس وقت کو کو ساجب ساحر نے نورالعین کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا کہ زی اگر اسے تنگ کرے تو وہ اپنے بھائی کو بتائے میں تو بتاؤں گی

میں جا رہی ہوں مجھے مت بلایئے گا اب

عینی سوسو کرتی گیسٹ روم سے باہر نکل گئی

یہ کمرہ کون صاف کرے گا عین

عین یار!!!!

زارون تاسف سے صوفے اور ٹیبل پر بکھرے سامان (پاپ کارن) کو دیکھتا انہیں سمیٹنے لگا

شادی کر کے پھنس گیا یار اچھا خاصا تھا کنوارا

ہاہاہا

www.novelsclubb.com

حانم ابھی فریش ہو کر لیٹنے ہی لگی تھی جب اس کے موبائل پر بل ہوئی

آئی ایم سوری نور

میں شرمندہ ہوں مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیئے تھا

پلیز ناراض مت ہو۔۔۔۔

تمہارا زاوی

اس کے پاس میرا نمبر کہاں سے آیا

حانم کے ماتھے پر بل پڑے

پھر اس کے میسج سین کر کے اگنور کرتی بستر پر دراز ہو گئی کیونکہ اس کا موڈ بہت اچھا تھا وہ یہ بات سوچ کر اپنا موڈ اور دماغ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی

****

یار عینی اداس کیوں ہو رہی ہو یار ایک ہفتے کی ہی تو بات ہے ویسے بھی تم لوگوں نے بھی تو پاکستان آ جانا ہے آیک آدھ دن تک آفٹر آل تمہاری بیسٹی کی شادی ہے

حانم نے عینی کو گلے لگایا

نور میں تمہے بہت مس کروں گی میری زندگی میں بہت کم لوگ ہیں جو میرے لیے بہت خاص ہیں اور تم ان میں سے ایک ہو

آوو واب رولاو گی کیا پگلی حانم نے عینی کے گال کھینچے

مس نور زاوی سر آپ کو بلو فائلز کے ساتھ اپنے آفس میں بلا رہے ہیں

اتنے میں حانم کے کالیگ نے نور کو آ کر بتایا

بے ساختہ ہی حانم کے ماتھے پر بل پڑے

اچھا میں آتی ہوں

اپنے ڈیسک سے بلو فائلز پکر کر حانم نے گہرا سانس لیا

اور زاوی کے کیبن کی طرف بھر گئی

www.novelsclubb.com

مے آئی کم ان سر؟؟؟

نور حانم کی آواز پر اپنی چیئر پر ریلیکس سا بیٹھا زاویار سیدھا ہوا

یس مس نور کم ان اینڈ سٹ

حانم اس کے سامنے والی چیئر میں جا کر بیٹھ گئی اور زاویار کے کچھ بولنے سے پہلے ہی

وہ بول پڑی

یہ لیں سر بلیو فائل میں نے یہ کمپلیٹ کر دی ہے اینڈ جو ڈی۔جی انڈسٹری کے پیپرز تھے اور جو پرنٹ کروانے کے لیے ڈاکومنٹس دیئے تھے ہو میں نے خان سر کے آفس میں رکھ دیئے ہیں آگے اجازت ہو تو میں جاؤ انتہائی پروفیشنل انداز میں اسے بریف دے کر حانم نے اجازت مانگی وہی دوسری طرف زاویار بے چین ہوا

پلیز نور میری بات سنو زاویار نے اپنے ٹیبل پر پڑی فائلز سائیڈ پر کر کے حانم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا چاہا جب حانم نے غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکا

بی ان یور لمٹ مسٹر زاویار

آئی ایم سوری،،،

آخر کس کس چیز کی معافی مانگے گے آپ مسٹر زاویار حانم نے آنکھیں بڑی کر کے پوچھا

حانم میں اپنی بات پر شرمندہ ہوں مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیئے تھا

www.novelsclubb.com

زاویار نے صلح جو انداز میں کہا

مگر مجھے تو آپ کے لب و لہجہ سے کہیں شرمندگی نہیں جھلکتی محسوس ہو رہی

خیر بائے داوئے آپ کو یہ بتانا تھا کہ میں کل جا رہی ہوں پاکستان

پاکستان واپس مگر کیوں نور؟؟؟ زاویار کے لہجے میں پریشانی اور بے چینی دونوں ہی تھے

میری فیملی ہے ادھر میری مما سا۔۔۔ مما کی طبیعت نہیں صحیح اس لیے میں ادھر جا رہی ہوں کیوں آپ کو کوئی پرابلم ہے؟ اگر ہے تو آئی ڈونٹ کیئر کیونکہ خان سر مجھے لیو دے چکے ہیں

www.novelsclubb.com

حانم نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا

نور تم میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہو

زاویار کی تھکی بے بس سی آواز آئی

ایک پل کو حانم نے بھی اپنی سرخ ہوتی بھوری آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا جو زیادہ دیر

حانم کی انکھوں میں نہیں دیکھ سکا

میں کیا کر رہی ہوں مسٹر زاویار

کین یو پلیز اکسپلین ؟؟؟؟

تم مجھے کیوں اگنور کر رہی ہو نہ میرے میسج کا

ریپلائے کرتی ہو نہ ہی میرے پرپوزل کا واضح جواب دیا ہے

اور اب پاکستان جا رہی ہو میں کیسے رہوں گا نور میرے لیے تو تمہارے بغیر

گزارے پچھلے دو ہفتے سوہان روح تھے اب تم پھر جانے کی بات کر رہی ہو۔۔۔۔

فرسٹ آف آل آپ کو ایسا کیوں لگا کہ میں اگنور کر رہی ہوں دوسرا میں ہر آن

ناؤن نمبر کے میسج کا ریپلائے نہیں کرتی

اور تیسری اور سب سے اہم بات پرپوزل تو آپ نے مجھے دے دیا مگر کہاں ہے آپ

کی فیملی

کہاں ہے آپ کے پیرنٹس کو باقاعدہ رسم کے ساتھ میرے گھر رشتہ لے کر آتے

بتائیں مسٹر زاویار؟؟

میرے پرپوزل کا میرے گھر والوں سے کیا تعلق ہے

زاویار نے حیرانی سے پوچھا

واؤ مسٹر زاویار واؤ

میں ایک عزت دار گھر سے تعلق رکھتی ہوں وہاں ایسے لڑکے کا کھلے عام لڑکی کو

پرپوز کرنا بے غیرتی سمجھا جاتا ہے وہاں ایسے رشتے نہیں ہوتے اور آپ بات کرتے

ہیں پرپوزل کی

حانم نے طنزیہ تالی بجائی

آج کے بعد اپنے گھر والوں سے بات کیے بغیر مجھ سے پانے سوکالڈ پرپوزل کے

جواب کا مت ہی پوچھیے گا

تو تمہے کیا لگتا ہے میں عزت دار گھر سے تعلق نہیں رکھتا زاویار نے غصے سے ٹیبل پر

ہاتھ مار کر کہا

آئی ڈونٹ نو میں نے آپ کو کبھی اتنا جاننے کی کوشش نہیں کی پر سکون انداز میں اسے جواب دیتی حانم اس کے کیبن سے باہر نکل گئی

میں گھر کیا کہوں گا

زاویار مسلسل اسی بات کو سوچ رہا تھا

کیا گھر والے اس کا فون بھی اٹھائیں گے

زاویار نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ وہ اتنا بے بس بھی کبھی ہو گا۔۔۔۔۔

یہ سب میری اس سو کالڈ کزن کی وجہ سے ہوا ہے اسی کی وجہ سے میرے گھر والے مجھ سے دور ہو گئے ہیں

کیا تھا اگر میں نے اپنی پسند کی ہم سفر کی خواہش کر لی تھی اسے ہی میرے متھے مارنے کی پڑی تھی

زاویار کو اپنی اس غائبانہ کزن سے شدید نفرت محسوس ہوئی

افف نور حاکم تمہے تو میں ہاکر ہی رہوں گا تم میری محبت کے ساتھ ساتھ ضد بھی ہو اب تمہارا یہ ہی ایٹیٹیوڈ تمہے سب جدا اور منفرد بناتا ہے تمہارے لیے کچھ بھی کروں گا

بھابی سائیں کیا کہ رہی تھی حانم کیا اسے کوئی اعتراض۔۔۔۔۔آنسہ بیگم نے حالہ سے حانم کے جواب کے بارے میں استفسار کیا

جی ادی سائیں میری ہوئی تھی حانم سے بات اسے کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ وہ لوگ تو کل ہی آرہے ہیں واپس

www.novelsclubb.com

ارے یہ تو بہت اچھی بات ہے حالہ میں بہت خوش ہوں اللہ سائیں ہمارے بچوں کو بھی سدا خوش رکھے۔۔۔۔

آفس میں ایک مصروف دن گزارنے کے بعد حانم گھر آئی

اب اس کا رخ ساحر کے فلیٹ کی طرف تھا جو آج اپنی مصروفیت کی وجہ سے آفس نہیں آیا تھا

ساحر کی نئی مصروفیت ایس کے انڈسٹری کی ایک اور برانچ کھولنا ہے یہ خواہش تو ساحر کی پہلے کی تھی مگر پیسے اور وقت کی قلت کی وجہ سے وہ اس پر کام نہیں کر پا رہا تھا اب چونکہ اس کے پاس وقت بھی تھا اور پیسہ بھی اس لیے وہ فرانس کے دوسرے شہر میں بھی اپنی انڈسٹری کی برانچ کھولنا چاہ رہا تھا جس پر کام زوروں شور سے ہو رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

خان سائیں حانم رخصتی کے لیے مان گئی ہے آنسہ بیگم نے مسکراتے ہوئے حماد خان کو بتایا

یہ تو بہت اچھی بات ہے پھر آپ لوگ تیاریاں شروع کریں اور جنہیں جنہیں بلانا ہے اس کی لسٹ تیار کریں پھر ہم حویلی چلیں گے انویٹیشن دینے حماد خان نے کہا تو

آنسہ بیگم کی مسکراہٹ تھمی

نہیں خان سائیں

میں اس حویلی میں نہیں۔جاؤں گی اور نہ ہی ان لوگوں کو اپنے بچے کی شادی پر بلاؤ

گی انہوں نے ہمیشہ میرے خان کو حقارت آمیز لہجہ میں مخاطب کیا ہے

مگر آنسہ وہ صرف ہماری بیٹے کے رشتہ دار نہیں ہیں

ہماری بہو کے بھی کچھ لگتے ہیں ہم نہ سہی مگر حانم

کا تو ان کے ساتھ بہت گہرا رشتہ ہے آغا سائیں اس کے

دادا لگتے ہیں اس کے دونوں تایا اور تائی سائیں اس کی کزنیں کیا حانم کو دکھ نہیں ہو گا

جب ان میں سے کوئی نہیں ہو گا

وہاں

آپ بھول گئے ہیں خان سائیں یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے مجھے دکھ دینے کے

ساتھ ساتھ حانم کو بھی دکھ دیا اس پر بھی بہتان لگائنگ مگر فرق صرف اتنا تھا کہ وہ

مجھ جیسی ڈرپوک نہیں۔ تھی اس نے ثابت کیا کہ وہ نور حانم ہے اپنے اوپر غلط الزام پر اٹھی انگلی کو توڑ بھی سکتی ہے اور اکھاڑ بھی اور جہاں رہ گئی ان لوگوں کو بلانے کی بات تو اگر حانم چاہے گی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا کیونکہ حانم کی خوشی مجھے خود سے بڑھ کر عزیز ہے

حانم پلیٹ میں بریانی ڈال کر ساحر کے لیے لے گئی اسے پورا یقین تھا کہ ساحر نے کچھ نہیں کھایا ہونا

ساحر کے فلیٹ کا دروازہ ان لاک کر کے حانم اندر آئی اور سیدھا ساحر کے کمرے کی طرف بڑھی اور توقع کے عین مطابق ساحر اپنی سرمئی آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے اپنے لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپنگ کرنے میں مشغول تھے

اہمم اہمم حانم نے گلا کھنکھارا مگر کوئی رسپونس نہیں

اہمم اہمممم

حانم نے ایک دفعہ پھر زور سے گلا کھنکھارا تو ساحر نے بنا اس کی طرف دیکھے اپنی دائیں ہاتھ کے پاس پڑے ٹیبل سے پانی کا گلاس پکڑا کر حانم کی سمت بڑھایا

حانم نے دانت کچکائے پھر ہونٹوں پر شرارتی مسکراہٹ لائے

وہ بالکل ساحر کے سامنے ہی بیٹھ گئی

ساحر سائیں نرم میٹھا لہجہ

ساحر کے کان کھڑے ہوئے مگر نظر لیپ ٹاپ سکرین پر تھیں

ساحر سائیں!!!!

ساحر نے نامحسوس انداز میں آنکھیں ترچھی کیں

حانم اپنی آنکھیں پٹپٹائے وہ اسے اپنی طرف متوجہ کرنے پر تلی ہوئی تھی۔۔۔

حانم نے گہرا سانس لیا اس بار اس نے لیپ ٹاپ بند کرنے کی بجائے ساحر کی آنکھوں سے اس کا چشمہ ہی اتار لیا

نورِ ساحر میں بہت امپورٹنٹ کام کر رہا ہوں

مجھے گلاسس دے دو

امپورٹنٹ کام بعد میں پہلے یہ گرما گرم بریانی کھائیں میں نے خود اپنے ہاتھوں سے

۔۔۔۔۔پلیٹ میں ڈالی ہے حانم نے فرضی کالر جھاڑ کر کہا

یار بھوک نہیں ہے

پر مجھے تو تھی مگر آپ نے نہیں کھانی تو ٹھیک ہے میں اٹھا لیتی ہوں سامنے حانم ہو

اور اگلا بندا بات نہ مانے

تم نے ڈنر نہیں کیا نور ساحر نے سنجیدگی سے پوچھا

نہیں نہ میں نے ہم دونوں کے لیے بریانی بنائی آپ کو پتا تو ہے مجھے اکیلے کھانے کی

عادت نہیں ہے

اچھا بیٹھو میں زرا فریش ہو کر آیا

پانچ منٹ بعد ساحر فریش ہو کر آیا پھر دونوں نے کھانا شروع کیا

واہ بریانی ٹیسٹی تھی مگر جو سپائیسی بریانی آنسہ پھوپھو سائیں بناتی ہیں اس کا کوئی

جواب نہیں۔۔۔۔

ہمم مورے کے ہاتھ کی بریانی تو میں خود مس کر رہا ہوں

ساحر نے پانی کا گلاس پکڑ کر کہا۔۔۔۔

اچھا نو راب دو مجھے گلاسس میں نے ابھی اور کام بھی کرنا ہے

نہیں بالکل بھی نہیں مجھے بالکل بھی اچھی نہیں لگتی یہ گلاسس آپ کی سرمئی

آنکھیں ہی چھپ جاتی ہیں حانم نے منہ بنایا

اچھا نہ ابھی کے لیے دے دو

فریم لیس گلاسس اس کی سرمئی آنکھوں پر بہت جچ رہیں تھیں مگر حانم کو تو صرف

سرمئی آنکھیں ہی پسند تھیں

یہ لیں حانم نے منہ بسور کر اسے گلاسس تھمائی

پھر اٹھ کر پلیٹس کیچن میں رکھ کر واپس اس کے کمرے میں آئی

ویسے ساحر سائیں آپ کتنے کنجوس ہیں اتنا ٹائم ہو گیا مجھے یہاں آئے ہوئے آپ

ایک دفعہ بھی مجھے پیرس کی خوبصورت جگہوں پر گھمانے نہیں لے کر گئے

حانم نے شکوہ کیا مگر ساحر ابھی بھی اپنے کام میں محو تھا۔۔۔

حانم ایک شکوہ کناں نظر ساحر پر ڈال کر وہاں سے اٹھ گئی

اس کے جانے کے بعد ساحر نے ایک بند دروازے کی طرف دیکھا اور اپنی گلاسس اتار کر گہری سانس ہوا کی طرف سپرد کی پھر اپنا فون اٹھا کر مطلوبہ جگہ پر ملایا

ہیلو ہاں جو میں نے کہا تھا وہ سب تیار ہے

میں نور کو سرپرائز دینا چاہتا ہوں

www.novelsclubb.com

آپ کہاں سے واپس آرہے ہیں اتنی رات کو گھر میں داخل ہوتے ساتھ ہی زارون عینی کے ہتھے چڑھا

تم سوئی نہیں ابھی تک صوفے پر بیٹھ کر اپنے شوز اتارتا ریلیکس سے انداز میں بولا

میں نے آپ سے کچھ پوچھا ہے زی عینی نے اس کا اپنی بات کو نظر انداز کرنا برا لگا

ہاں میں ضروری کام سے گیا تھا اندازا بھی بھی لاپرواتھا۔۔

زی۔۔۔بس ایک لمحہ لگا تھا عینی کو اپنی نیلی آنکھوں میں آنسوؤں لانے میں اور

صوفے پر ریلیکس سے بیٹھے زارون کو ایک دم سیدھا ہونے میں

زارون کا موڈ عینی کو تھوڑا تنگ کرنے کا تھا

پر سورات کمرے کی خود صفائی کرنے کے باوجود بھی وہ اسے منا رہا تھا مگر میڈم کے

نکھرے ختم ہونے کو ہی نہیں دے رہے تھے اب اس نے سوچا تھوڑا ایٹیٹیوڈ وہ

بھی دکھا لے مگر یہ اس کی خام خیالی تھی کیونکہ عینی نے پہلے موقع پر ہی اپنا ہتھیار

آنسو نکال لیے تھے

www.novelsclubb.com

یار رو کیوں رہی ہو عین،،،،۔زی فورا اس کے پاس آیا آپ مجھے اگنور کر رہے ہیں

پتہ ہے میں نے آپ کے لیے اپنے ہاتھوں سے ڈنر بنایا ایک تو آپ لیٹ ہو گئے اوپر

سے میری بات کو جواب بھی نہیں دے رہیں ہیں۔۔

سوسو کرتی عینی دکھ سے بولی

اوو میری عین نے میرے لیے ڈنر بنایا ہے تو چلو کرتے ہیں ہم پھر ساتھ ڈنر

زارون نے اس کے شانے پر بازو رکھا

جسے جھٹکتے ہوئے عینی نے انکار کیا

نہیں کرنا ڈنر پہلے مجھے بتائیں کہاں تھے آپ کس کے

ساتھ تھے

اور یہ لیڈیس فارفیوم کی خوشبو

زی مجھے سچ سچ بتائیں کہاں سے آرہے ہیں آپ

عینی نے تو اس کا کالر ہی پکڑ لیا

تم مجھ پر شک کر رہی ہو عین زارون متحیر ہوا

تو پھر بتا کیوں نہیں رہے آپ مجھے عینی کی آواز رندھ گئی

افف میں ساحر کے ساتھ تھا یار

جھوٹ خان سر کیا لیڈیس فارفیوم یوز کرتے ہیں؟؟؟ عینی نے ماتھے پر بل ڈال کر

www.novelsclubb.com

اسے گھورا

افففف لڑکی اس نے نور کے لیے سرپرائزارینج کیا ہے وہ اس کے لیے گفٹ کر رہا تھا

تب میرے ہاتھ سے فارفیوم کی باٹل ٹوٹ کر گر گئی تو یہ اس کی سمیل ہے

پکانہ عینی نے آنکھیں چھوٹی کی

واؤ خان سر نور کے لیے سرپرائزارینج کر رہیں ہاؤ رومنٹک ایک آپ ہیں کبھی آپ

نے کیا میرے لیے سرپرائزارینج عینی نے منہ بسورا

اچھا ابھی اس دن تمھے لنچ پر لے کر نہیں گیا تھا میں

اوو وہ لنچ تو خان سر کی طرف سے تھا عینی نے منہ بنایا

اچھا اور یہ رنگ زارون نے عین کے بائیں ہاتھ کی تیسری انگلی پر پہنی رنگ پر انگوٹھا

پھیرا

ہاں تو بیوی ہوں میں آپ کی۔۔۔۔۔عینی نے اٹھلا کر کہا

ہاں مگر یہ شک۔۔۔۔

کیا تمہے مجھ پر یقین نہیں ہے عین؟؟؟؟زارون نے خفا لہجے میں سنجیدگی سے پوچھا

عینی نے اس کے چہرے پر واضح خفگی

وہ۔۔۔۔مطلب تمہے واقعی مجھ پر یقین نہیں ہے نورالعین

زارون دکھی لہجے میں کہتا وہاں سے جانے لگا جب عینی نے اسے بازو سے روکا

زی۔۔۔

زی مجھے یقین ہے آپ پر مگر مجھے اپنی قسمت

سے ڈر لگتا ہے کہ کوئی آپ کو مجھے چھین نہ لے مجھے

یہ سوچ کر خوف آتا ہے کہ اگر آپ کی زندگی میں کوئی

اور آگئی تو میں جی نہیں پاؤں گی نیلی۔آنکھیں

یک دم گیلی ہوئی

اور تمہے ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہے چھوڑ دوں گا

یاں میری زندگی میں تمہارے علاوہ کسی اور کے لیے جگہ ہے کیا کبھی تمہے میری

محبت میں کھوٹ دیکھا عین مجھے بتاؤ کیا اتنے ٹائم میرے ساتھ رہنے کے باوجود بھی میں تمہارے دل میں اپنے لیے بھروسہ قائم نہیں کر سکا

زارون کا لہجہ دکھ سے بھر گیا

نہیں زی بالکل بھی نہیں آگر آپ پر یقین نہ ہوتا تو کبھی آپ کے ساتھ میں اپنی زندگی شروع نہیں کرتی

میرا اس وقت آپ کی بیوی کے روپ میں یہاں ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ مجھے آپ پر یقین ہے میں بس ڈر گئی تھی

آئی ایم سوری اگر آپ کو میری کوئی بھی بات بری لگی ہو

عینی نے اپنے کان پکڑے

اچھا اب یہ کیوٹ فیس نہ بناؤ میں نہیں آنے والا تمہاری باتوں میں زی نے اس کے ہاتھ کانوں سے ہٹائے

زی میرے پیارے زی نہیں عین کے زی نہیں عینی نے آنکھیں پٹپٹائی نہ چاہتے

ہوئے بھی زارون کے ہونٹوں پر مسکراہٹ

آگئی۔۔۔

نور۔۔

نور ساحر نے نور کو ہلایا

نور اٹھو

اہ ایک دم سے حانم اُٹھ کر بیٹھی

ساحر سائیں آپ اس وقت یہاں فلائٹ کا ٹائم ہو گیا ہے کیا؟؟

نہیں چلو میرے ساتھ ساحر نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر اٹھایا

کہاں؟؟؟ حانم نے ہاتھ سے جمائی روکتے ہوئے کہا

چلو تو پھر بتاتا ہوں۔۔۔۔

ساحر سائیں رات کے تین بج رہیں ہیں آپ کو پتا بھی ہے صبح ہماری فلائٹ ہے اس

وقت کہاں لے کر جا رہے ہیں آپ مجھے

حانم نے بند ہوتی آنکھوں سے کہا تو ساحر اسے ایسے ہی تھامے باہر کی طرف بڑھا

گاڑی میں بھی حانم سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے سوتی رہی

مطلوبہ جگہ پر پہنچ کر ساحر نے حانم کو ہاتھ سے پکڑ کر گاڑی سے باہر نکالا

ساحر سائیں گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگائے وہ انگھتی ہوئی ساحر کو مخاطب کر رہی تھی

نورِ ساحر اوپن یور آئیز

ساحر نے سرگوشی کی

حانم نے اپنی نیم واہ آنکھیں کھولیں تو اپنے زمانے کا منظر دیکھ کر مبہوت رہ گئی

وہی آئفل ٹاور کی جگمگاتی روشنیوں سے نہایا پیرس رات کے اس وقت اکا دکا ہی لوگ تھے جہاں پہ حانم اور ساحر کھڑے تھے وہاں کوئی بھی نہیں تھا یہ سب ایک خواب سا منظر لگ رہا تھا

www.novelsclubb.com

حانم کو بے ساختہ اپنے پیرس میں پہلی رات یاد آئی تب اس نے اپنے فلیٹ کے ٹیرس سے یہ منظر دیکھا تب وہ اکیلی تھی اداس سی مگر آج اس کے ساتھ اس کا ہم سفر تھا آج اداسیاں کہیں دور جا سوئیں تھیں

ایک دم نورِ ساحر کی کھلکھلاہٹ ہوا میں ہر سو جلترنگ بجا گئی

مثبوت سا ہو کر ساحر نے اس منظر کو پورے حق کے ساتھ اپنے موبائل میں قید کیا

نورِ ساحر ساحر نے ایک دفعہ پھر سرگوشیانہ انداز میں اسے پکارا

جو اس وقت سیاہ ڈھیلے ٹراؤزر کے ساتھ سیاہ لونگ کرتا اور اوپر سیاہ شال جو کہ جلدی میں ساحر نے اسے پہنائی تھی وہ اس خوبصورت سیاہ سرمئی رات کا حصہ لگ رہی تھی

ساحر سائیں یہ سب کچھ بہت خوبصورت ہے مانوں خواب سا جیسے ابھی میری آنکھ کھلے گی اور سب کچھ ہوا میں تحلیل ہو جائے گا

حانم خواب ناک لہجے میں بولی

مگر یہ خواب نہیں ہے یہ حقیقت ہے ایک خوش کن حقیقت حانم نے آنکھیں بند کر کے اس خوشبو میں بسی ہواؤں کو خود میں انڈیلا

جب ساحر نے اس کا ہاتھ تھاما

چلو۔۔۔

کہاں ابھی تو ٹھیک سے دیکھا۔۔۔۔۔حانم کچھ کہتی جب ساحر اسے کونے میں لے گیا جہاں اندھیرا تھا

ساحر سائیں حانم نے دائیں بائیں مڑ کر دیکھا وہاں کوئی بھی نہیں تھا

ساحر سائیں

حانم نے پھر آواز لگائی

سا۔۔۔۔

ایک دم لائٹس آون ہوئیں اور حانم ساکت رہ گئی

ایک خوبصورت سی ٹیبل جس کے گرد دو کرسیاں پڑی تھیں ان کے ارد گرد آف

www.novelsclubb.com

وائٹ کلر کے نیٹ کے پردے لگے ہوئے تھے اور ان پر سجی فیری لائٹس منظر کو

اور خواب ناک بنا رہے تھے

ہیپی برتھڈے مسز نور ساحر وہ ابھی اسی میں کھوئی ہوئی تھی جس اسے اپنے کان

کے پاس سرگوشی سنائی دی

چلیں کاٹ لیں کیک

ساحر نے حانم کے آگے ہاتھ پھیلایا

حانم نے جاندار مسکراہٹ کے ساتھ اس کے ہاتھ پر اپنا کومل مومی ہاتھ رکھ دیا

ٹیبل پر حانم کا فیورٹ چاکلیٹ لاوا کیک پڑا تھا جس کے اوپر وائٹ کریم کے ساتھ

ہیپی برتھڈے مسز نور ساحر لکھا ہوا تھا

ساحر سائیں یہ سب بہت خوبصورت ہے تھینک یو سو مچ

پہلے کیک کاٹ لیں ساحر نے کیک پر لگی کریم اس کے ناک پر لگائی

پھر دونوں نے مل کر کیک کاٹا

ہیپی برتھڈے ٹویو

ہیپی برتھڈے ٹویو

ہیپی برتھڈے مسز نور ساحر

حانم نے کیک کاٹ کر ساحر کو کھلایا پھر ساحر نے حانم کو

چلیں میرا گفٹ دین

گفٹ وہ دے تو دیا یہ سب کچھ میں نے ہی ارینج کیا ہے

ساحر نے اس سب ڈیکوریشن کی طرف اشارہ کر کے کہا

مگر یہ تو سرپرائز ہے میرا گفٹ

حانم نے پھر اپنا ہاتھ آگے کیا

گفٹٹٹٹ۔۔۔۔۔

ایک منٹ ساحر نے اپنے شرٹ پینٹ پر ہاتھ مارا

کہاں گیا؟؟؟

www.novelsclubb.com

کہاں گیا یار

ہمم یہ رہا ساحر نے گلاب کا خوبصورت سا پھول نکال کر حانم کے سامنے کیا اور ایک گھٹنے پر بیٹھا

بے ساختہ ہی حانم کا دل زور سے دھڑکا

G

?So Mrs Noor e Sahir will you be mine

ایک اور گلاب کا پھول نکالا

?Will you be mine for ever

اب دو پھول

With the deep corner of my heart

اب ایک ساتھ چار پھول نکالے

?Will you be mine till the last breath

www.novelsclubb.com

حانم کارواں رواں اسے ہاں کہنے کو بے تاب تھا

حانم نے ہاتھ آگے بڑھا کر پھول تھامے پھر اپنے مخصوص انداز میں اپنا ہاتھ تھوڑی کے نیچے رکھ کر سوچنے والے انداز میں کہا

سوچوں گی پھر مسکراہٹ دبا کر ساحر کا گال کھینچ کر وہاں سے بھاگی

اس کی کھلکھلاہٹیں ہوائوں کے ساتھ ساتھ ساحر کو بھی اپنا اسیر بنا رہیں تھیں

ایک دم سے نور کا پاؤں اٹکا اس سے پہلے وہ سامنے آتی سیڑھیوں سے گرتی ساحر نے اسے تھاما دونوں کی ہی دھڑکن تیز اور سانسیں پھولی ہوئیں تھیں

دھیان سے نور

آپ ہیں نہ دھیان رکھنے کے لیے

تم نے جواب نہیں دیا ساحر نے بھاگنے کی وجہ سے اس کے منہ پر آئی لٹوں کو پیچھے کیا

ہمممم۔۔۔۔

نورِ

www.novelsclubb.com

اچھا میری کچھ شرطیں ہیں وہ دونوں ہی سیڑھیوں پر بیٹھ گئے

اچھا تو کیا ہیں محترمہ نور حانم صاحبہ کی شرطیں

ہمم شرط نمبر ون میں اپنی سٹڈیز آگے کمپلیٹ کروں گی

منظور ہے

شرط نمبر ٹو میں جو بھی بدمٹینیور رکھوں گی

اوکے۔۔۔۔۔

شرط نمبر تھری میں جیسا بھی کھانا بناؤ گی کھانا پڑے گا

اووو کے ساحر نے اوو کو کھینچا تو حانم نے اسے گھورا

اوکے اوکے

شرط نمبر تھری آپ روز میرے لیے چاکلیٹس لائیں گے

موٹی ہو جاؤ گی ساحر نے زبان پہ لانے کی غلطی نہیں کی

اوکے

شرط نمبر فور جب میں کہوں گی مجھے پاستہ بنا کر کھلائیں گے

اور تمہے ایسا کیوں لگتا ہے کہ تمہے پاستہ بنا کر کھلاؤں گا یہ بات تو ہر گز نہیں کریں گے

ساحر کے کچھ بولنے سے پہلے ہی حانم بول پڑی تو ساحر نفی میں سر ہلاتا اوکے کہ گیا

اور لاسٹ بٹ نوٹ لیسٹ۔۔

اچھا ابھی ایک اور رہتی ہے

فلحال آگے کا پتا نہیں حانم نے آنکھیں مٹکا کر کہا

زیادہ نہیں ہو گی

تو میں نے ابھی جواب نہیں دیا

حانم نے گردن اکڑائی

آپ بھول رہیں کہ آپ مسز نور ساحر ہیں گوٹ اٹ نور حانم ساحر خان

آپ بھی شاہد بھول رہیں کہ ابھی رخصتی نہیں ہوئی

اچھا بتاؤ پانچویں شرط۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کو کبھی میری بات بری لگے یاں کبھی کوئی مس انڈر سٹینڈ نگ ہو جائے تو پلیز

سب سے پہلے وہ بات مجھ سے پوچھئے گا کیونکہ بد گمانیاں رشتے چاٹ جاتی ہیں

نور ساحر نے اس کا ہاتھ تھاما اول تو ایسا کچھ ہونے نہیں دو گا

مگر ہم انسان ہیں فرشتے تو نہیں ہیں پھر بھی میری پوری کوشش ہو گی حانم کہ میں

اپنے رشتے میں کوئی بد گمانی نہ آنے دوں اگر ہمیں آپس میں کوئی مسئلہ ہوا تو اسے

سلجھانے کی واحد جگہ ہمارا کمرہ ہو گا اور یہ میرا وعدہ ہے اب بتاؤ کوئی اور شرط نہیں تو

پھر گھر چلیں صبح فلائٹ ہے

ساحر سائیں حانم نے شانے پر سر رکھا

پہلے جب میں نے قبول کیا تھا تو مجھ سے زیادہ تب مما سائیں کی خواہش تھی مگر اب

مجھے دل و جان سے

قبول ہے

مجھے قبول ہے آپ کا ساتھ بھی اور ہم سفری بھی

www.novelsclubb.com

ساحر نے اپنی پینٹ کی پاکٹ سے ایک بریسلٹ نکال کر حانم کو پہنایا جس پر چھوٹا چھوٹا نورِ ساحر

ملا کر کندھا ہوا تھا

اپنے دوستوں کے ساتھ شہر میں رات کے اس پہر آوارہ گردی کرتے زاویار کی نظر دونوں پر پڑی نشے سے بند ہوتی آپنی آنکھیں کھول کر اس نے لڑکی کو دیکھنے کی کوشش کی جس پر اسے نور حانم کا گمان ہو رہا تھا

نور تم میرے حواسوں پر بری طرح چھائی ہوئی ہو کہ اب ہر جگہ تم ہی نظر آتی ہو

مگر بہت جلد میں آؤں گا اپنے گھر والوں کو لے کر

تمہے لینے

****

کس سے بات کر رہی ہوں ثمینہ سائیں

میر جواد نے ثمینہ بیگم کو فون پر کسی سے روتے ہوئے بات کرتے دیکھ کر پوچھا

وہ وہ میر سائیں۔۔۔ ثمینہ سائیں جو زاویار سے بات کر رہیں تھیں اپنے سامنے جواد میر کو دیکھ کر بوکھلا گئیں

وہ۔۔۔۔

انہوں نے ثمینہ سائیں کے ہاتھ سے فون پکڑا

زاویار

فون والے ہاتھ کی مٹھی کسی

ثمینہ بیگم نظریں جھکا گئیں کیا کرتی ماں تھی وہ۔۔۔۔

اسلام علیکم،،،،،،

حانم اور ساحر خان ولا کے ٹیوی لاؤنج میں داخل ہوئے

باتوں میں مصروف حالہ اور آنسہ بیگم چونکی

حانم چھوٹے خان سائیں دونوں مائیں اپنے بچوں کو دیکھ کر خوشی سے نہال ہی ہو گئی

جب حماد خان بھی اندر داخل ہوئے

خان سائیں آپ تو کہہ رہے تھے بچے شام کو آئیں گے ابھی کھانہ بھی تیار نہیں ہوا

بچے اتنی دور سے آئیں ہیں

آنسہ بیگم نے خفا لہجے میں کہا

اوہو پھوپھو سائیں ہم کون سا پیدل آئیں ہیں اور حماد پھوپھا سائیں کو ہم نے ہی منع

کیا تھا ہم اپنی سوئٹ سی ماؤں کو سرپرائز دینا چاہ رہے تھے تو بتائیں سویٹ لیڈیز

کیسا لگا آپ لوگوں کو ہمارا سرپرائز حانم نے دونوں کو ایک ساتھ گلے لگا کر کہا۔۔

میری جان تم دونوں ہی تو ہماری کل کائنات ہو

تم لوگوں کو اپنے پاس دیکھ کر اتنی خوشی ہو رہی ہے کہ میں بتا نہیں سکتی

اچھا تم لوگ جاؤ فریش ہو جاؤ میں کھانا لگواتی ہوں تم لوگوں کے لیے۔۔۔

نہیں نہیں مما سائیں میں بس تھوڑی دیر آرام کروں گی

مجھے بھوک نہیں ہے

اچھا میری جان تم لوگ آرام کرو پھر۔۔۔

نیم اندھیر کمرے میں اپنی آرام دے راکنگ چیئر پر بیٹھے اس وقت ایک گہری سوچ میں محو میر حاکم سائیں ماضی کی یادوں میں کھوئے۔۔۔۔

دادا سائیں آپ کو یاد ہے نہ کل کیا دن ہے آغا سائیں کے کمرے میں بیٹھی اپنا ہوم ورک کرنے میں مشغول حانم ایک دم چونک کر سیدھی ہوئی کچھ یاد آنے پر آٹھ کر آغا سائیں کے پاس گئی جو زمینوں کا حساب کر رہے تھے

آغا سائیں کے بھی ہاتھ تھمے انہیں کیسے بھول سکتا تھا کہ کل کیا ہے مگر وہ انجان بن گئے

نہیں مجھے نہیں یاد کل کیا ہے؟؟؟

کیا ہے کل نورے انداز سوچنے والا تھا

دادا سائیں حانم نے منہ بنایا

ارے ہم کیسے بھول سکتے ہیں اپنی نورے کی سالگرہ دیکھنا اس بار بھی ہم اپنی نورے کی سالگرہ دھوم دھام سے کریں گے

یےےےےے اور سب سے سپیشل گفٹ بھی آپ کا ہو گا

نورے نے جیسے حکم دیا

جو حکم ہماری پرنسس میر حاکم نے اسے اپنی شفقت کی آغوش میں لیا

میر حاکم کو جب ہوش آیا تو ان کا پورا چہرہ بھیگا بھیگا سا تھا

یک دم ان کے دل میں درد سا بڑھا اور وہ ادھر ہی ڈہ گئے

حانم اٹھی اور فریش ہو کر نیچے آئی تو ہر طرف خاموشی سی چھائی ہوئی تھی

مما سائیں

پھوپھو سائیں

ابھی وہ کچھ اور بولتی کہ ایک دم سے اس پر پھولوں کی برسات ہوئی

ہیپی برتھ ڈے ٹویو،،،

ہیپی برتھ ڈے ٹویو،،

ہیپی برتھ ڈے ڈیئر حانم

ہیپی برتھ ڈے ٹویو

وہاں آنسہ بیگم حالہ بیگم ساحر خان حماد خان اخضر اور علینہ بھی موجود تھے

حانم علینہ کو دیکھ کر چیختے ہوئے اس کے گلے لگی

لینہ۔۔۔ہیپی برتھڈے حانم سائیں سالگرہ بہت بہت مبارک علینہ نے گفٹ اس

طرف بڑھایا جسے حانم نے تھام لیا

ادی سائیں سالگرہ بہت بہت مبارک ہو شرمندہ لہجے میں کہتا اخضر سر جھکا گیا

جب حانم نے آگے بڑھ کر اسے پیار سے اپنے ساتھ لگایا

بہت شکریہ چھوٹے سردار سائیں خان نے بیک وقت شرارت اور پیار سے کہا

ساحر بھی آگے بڑھ کر اخضر کے گلے لگا

حانم اب دونوں ماؤں کو گلے لگا رہی تھی

حماد خان نے بھی آگے بڑھ کر اس کے سر پر پیار دیا

تم لوگوں کو یہاں کا کیسے پتہ لگا

حانم نے استفسار کیا

ہمیں ساحر ادا سائیں لائے ہیں

حانم نے مسکرا کر ساحر کو دیکھا جس نے جواب میں سر خم کیا

اچھا چلو اب کیک کاٹ لیں

حانم نے سب بڑوں کی دعاؤں میں کیک کاٹا اور سب کو کھلایا

حانم خوش تھی مگر کہیں اندر دل میں تکلیف بھی تھی۔۔۔۔

اخضر اور علینہ واپس چلے گئے تھے شام کا کھانا کھا کر

حماد خان اور آنسہ نے بھی حویلی جانا تھا

www.novelsclubb.com

حانم اپنے کمرے میں آئی دادا سائیں سب سے اچھا گفٹ ہمیشہ آپ کا ہوا ہے آپ

بیسٹ ہو

حانم کو اپنی کہی بات یاد آئی

دادا سائیں آپ نے مجھے ہمیشہ قیمتی اور خوبصورت تحفہ دیا ہے سب سے الگ مگر

آپ کو پتا ہے اس سالگرہ میں سب سے خوبصورت تحفہ مجھے کس نے دیا؟؟

ساحر سائیں نے....

ہاں میرے شوہر نے کیونکہ انہوں نے مجھے یقین کا تحفہ دیا ہے ہے کاش آپ بھی

مجھے یقین کا تحفہ دیتے یہ سونا یا چاندی یہ قیمتی چیزیں میرے کسی کام کی نہیں آئی

جس وقت مجھے صرف آپ کے اعتبار کی ضرورت تھی۔۔۔

حانم نے اپنے لب بھینچے ایک دفعہ تو منانے آتے اپنی نورے کو دادا سائیں

بس ایک دفعہ

میں پھر آپ کے گھٹنے پر سر رکھ کر رو لیتی

آنسہ اور حماد خان حویلی میں داخل ہوئے جہاں واپس نہ آنے کی عہد کیا تھا مگر یہ

خوش کے رشتے عہدوں پیماسے کہیں آگے ہوتے ہیں

آنسہ جواد میر اور ثمینہ جواد ان دونوں کا دیکھ کر کھڑے ہوئے

آنسہ میری بہن

وہ آگے بڑھے جب آنسہ بیگم نے انہیں بیچ میں ہی روک لیا

آپ پلیز آغا سائیں کو بلا دیں ان سے ضروری بات کرنی ہے

جواد میر کو دکھ ہوا مگر انہوں نے بھی کون سی کوئی کثر چھوڑی تھی

کیسی ہو آنسہ ؟؟؟اور حالہ ثمینہ بیگم ان کے قریب آئیں

ٹھیک ہو بھابھی سائیں اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے

شادی کر رہی ہو میں اپنے ساحر کی

مانتی ہوں میرا بیٹا ہے اس کی خوشی عزیز نہیں آپ لوگوں کو مگر ساحر کے ساتھ جڑنے والی حانم اس کا تو رشتہ ہے آپ لوگوں کے ساتھ اس خاندان کی پوتی ہے وہ اس کے ساتھ جو سلوک حویلی والوں نے کیا ہے میں یہاں آنا تو نہیں چاہتی تھی مگر میں نہیں چاہتی کہ کل کو کوئی میری بہو کے خاندان پر سوال کھڑا کرے

آنسہ بیگم کا لہجہ اٹل تھا

اتنے میں ہما بیگم وہاں آئیں

جواد اداسائیں آغا سائیں

آغا سائیں اپنے کمرے میں بے ہوش پڑے ہیں

ہما بیگم ہانپتے کانپتے لہجے میں بولیں

آغا سائیں آنسہ اور حماد سمیت سارے ہی آغا سائیں کے کمرے کی طرف بڑھے

آغا سائیں کو فوراً ہاسپٹل لے کر گئے

آنسہ بیگم روئے جا رہیں تھیں

کہاں کی ناراضگی؟؟

کہاں کی لاتعلقی؟؟

حانم کو جب ساحر کے زریعے آغا سائیں کی طبیعت خرابی کی خبر ہوئی تو وہ بھی سب کچھ بھلائے حالہ بیگم کے ساتھ ہاسپٹل میں موجود تھی

ڈاکٹر کیا ہوا ہے میرے دادا سائیں کو آپ بتائیں

حانم ڈاکٹر کے روم سے باہر نکلتے ساتھ ہی ان کے سر ہوئی

دیکھیں وہ اس وقت شدید زہنی دباؤ کے شکار ہیں اور ان کی پلس ریٹ بھی کم ہے جو ہارٹ آٹیک کی صورت بھی اختیار کر سکتا ہے جو ان کی صحت اور عمر دونوں کے لیے خطرناک ہے اس لیے انہیں زیادہ سے زیادہ خوش رکھنے کی کوشش کریں تاکہ انہیں ذہنی دباؤ نہ ہو۔۔۔۔

انہیں ہوش کب تک آئے گا

آنسہ بیگم نے پوچھا

ہمم انہیں روم میں شفٹ کر دیا ہے تھوری دیر تک انہیں ہوش آجایئے گا کوشش کریں زیادہ لوگ نہ جائیں ان سے ملنے اس طرح انہیں گھٹن ہو گی

اس وقت آغا سائیں کے کمرے میں حانم اور آنسہ ہی موجود تھیں اور شاہد آغا سائیں کو اس وقت انہیں دونوں کی ضرورت تھی

آغا سائیں کو جب ہوش آیا تو ان کے ایک طرف آنسہ اور دوسری حانم بیٹھی ہوئیں تھیں

www.novelsclubb.com

نورے آنسہ نقاہت کی وجہ سے بہت دھیرے سے پکار پائے دونوں ہی ان کے پاس ہوئیں

جی آغا سائیں

داداسائیں

تم دونوں مجھے معاف کر دو بیٹا سائیں

نہ میں ایک اچھا باپ بن سکا نہ ہی ایک اچھا دادا

سہی کہتی ہے نورے کہ اگر میں نے تم دونوں کو لاڈ کی جگہ اعتبار دیا ہوتا تو آج میں

یوں شرمندہ نہ ہوتا مجھے معاف کر دو

آغا سائیں کی آنکھیں بھر گئیں

نہیں نہیں آپ ہمیں شرمندہ مت کریں آغا سائیں دونوں نے ہی ایک ساتھ میر

حاکم سائیں کے ہاتھ تھامے وہ ان کے آنسو دیکھ کر تڑپ ہی تو گئیں تھیں

سب سے زیادہ میں تمہارا مجرم ہوں آنسہ اتنے سال اتنے سال میں نے تم سے لا

تعلقی رکھی میری انگلی پکڑ کر چلنے والی آنسہ جو میرے بغیر کبھی باہر نہیں نکلی اس پر

لگے الزام میں جھوٹے ثابت نہیں کر سکا میں اس قابل ہی نہیں تھا بس میری آخری

خواہش ہے کہ میری بیٹیاں مجھے معاف کر دیں تاکہ میں روز محشر اسعد اور صفیہ بانو

کے آگے شرمندہ نہ ہوں

پلیز دادا سائیں ایسی باتیں نہ کریں آپ کہیں نہیں جا رہے آپ ہمارے پاس ہیں آگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم آپ کو معاف کر دیں تو پلیز ایسی باتیں مت کریں اور جلدی سے ٹھیک ہو جائیں ابھی تو آپ نے اپنی نورے کی شادی بھی دیکھنی ہے آنسہ بیگم نے آگے بڑھ کر آغا سائیں کے آنسو صاف کیے تو آغا سائیں نے اپنے کانپتے ہاتھ دونوں کے سروں پر رکھ دیئے۔۔۔۔۔

آغا سائیں کو حویلی لے آئے تھے اب ان کی طبیعت قدرے بہتر تھی حانم نے سب گھر والوں کو معاف کر دیا تھا

www.novelsclubb.com

شائستہ اور سونیا کو اسی دن گاؤں اور شہر کے راستے میں پڑتے ایک گھر میں شفٹ کر دیا گیا تھا جو کہ آغا سائیں کی ہی ملکیت تھا شائستہ بیگم نے بہت واویلہ کیا تھا مگر ان کی سنسنی کس نے تھی

اس لیے حانم کی ان سے صد شکر ملاقات نہیں ہوئی

آنسہ بیگم نے بھی سب کو معاف کر دیا تھا مگر ایک خلا تھا جو ان کی زندگی میں رہ گیا تھا اور انہیں کوئی شک نہیں تھا کہ ان کے خان سائیں اس خلا کو بھی پر کر دیں گے

حماد خان کو پوری عزت اور مرتبے کے ساتھ حویلی میں بلایا گیا تھا

اسی ہفتے حانم کی رخصتی اور پھر اگلے دن ولیمہ تھا جو حماد خان کے فارم ہاؤس میں رکھا گیا تھا

آغا سائیں کی خواہش تھی کہ حانم اسی حویلی سے رخصت ہو مگر پہلے کا واقع یاد کر کے وہ خاموش ہو گئے

www.novelsclubb.com

تم یہاں پر کیا کر رہی ہوں صنم سائیں

جھولے پر تن تنہا بیٹھی کھوئی ہوئی صنم کے پاس اخضر آیا

وہ وہ سردار سائیں کچھ نہیں

صنم ہڑبڑا کر اٹھی

بے شک وہ اس سے چار ماہ بڑی تھی مگر اب وہ گاؤں کا سردار تھا

بیٹھ جاؤ صنم سائیں اخضر نے اسے بیٹھنے کے لیے کہا

صنم چپ کر کے بیٹھ گئی

تم جانتی ہوں حانی آدی سائیں آئی ہوئی۔ہیں

اخضر کی نظریں صنم کے زرد چہرے پر تھیں

ج۔جی پتا ہے

تم ملی ان سے؟؟؟

نہ۔ نہیں کیا وہ مجھ سے ملے گی وہ تو میری طرف دیکھیں گی بھی نہیں

صنم نے کرب سے بولا

تمہے ایسا کیوں لگتا ہے انہوں نے سب کو معاف کر دیا ہے ہم سب برابر کے شریک

ہیں اس جرم میں اخضر سائیں نے گہرا سانس لے کر دکھ سے کہا

نہیں میں زیادہ مجرم ہوں میں نے اپنی ادی سائیں پر ہی الزام لگا دیا میں اتنا گر گئی کہ

اس سونیا کی باتوں میں آ گئی

صنم کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے

اگر اتنا دکھ ہے اپنے کیے پر تو منا کیوں نہیں رہی اپنی ادی سائیں کو

کیا اتنا نہیں یقین ان پر کہ وہ تمہے معاف کر کے گلے لگا لیں گی

اخضر نے اس کا حوصلہ بڑھایا تو صنم اٹھ کھڑی ہوئی میں میں منالوں گی آدی سائیں کو میں منالوں گی صنم اندر چلی گئی پیچھے اس خالی جگہ کو دیکھ رہا تھا جہاں سے صنم اٹھ کر گئی تھی

www.novelsclubb.com

حانم اپنے ہاتھ میں سوپ کا باؤل پکڑے آغا سائیں کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی جب اسے راستے میں صنم ملی زرد رنگت اور وہ اسے پہلے کی نسبت زیادہ کمزور لگی

ہر وقت شوق و چنچل سی صنم تو نہیں تھی وہ اخضر کو ہمیشہ ستاتی پڑھائی سے جان

چھڑائی الٹی سیدھی حرکتیں کرتی صنم تو کہیں کھو ہی گئی تھی یہ تو کوئی اور تھی ویران سی

مجھے معاف کر دیں حانم ادی سائیں میں بہت بری ہوں میں نے بہت غلط کیا آپ کے ساتھ

میں۔۔۔میں سونیا کی باتوں میں آکر آپ کو دکھ دیتی رہی

وہ مجھے آپ کے خلاف کرتی رہی اور میں اس کا کہا مانتی رہی آج میں بھگت رہی ہوں ادی سائیں ایک ان دیکھی آگ میں جو میں نے ہی جلائے تھی آدی سائیں مجھے معاف کر دیں علینہ آپی سائیں بھی مجھے نہیں بلاتی اخضر بھی ناراض ہے نہ گھر والے ٹھیک سے بات کرتے ہیں میں مانتی ہوں میری غلطی بہت بڑی ہے مگر آپ تو بہت بڑے دل کی ہیں نہ آپ مجھے معاف کر دیں سب۔۔۔

سب معاف کر دیں گے پلیز آدی سائیں مجھے راتوں کو نیند نہیں آتی جب یہ سنتی ہوں کہ کسی پاک دامن کے کردار پر الزام لگانے کی سزا کیا ہے تو میری روح کانپ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جاتی ہے مجھے معاف کر دیں مجھے ایسا لگتا ہے کہ میں دن بہ دن ختم ہوتی جا رہی ہوں

حانم ادی سائیں مجھے معاف کر دیں صنم پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ پڑی حانم نے

آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا۔آج صنم کے دل کا بھی غبار نکل رہا تھا

میری جان میں نے تمہے معاف کیا

حانم کے ایک الفاظ اس کے جلتے دل پر اوس کی ٹھنڈی پھوار کی طرح برسے۔۔۔۔

حانم جب صبح اٹھی تو نیچے سے ہنسنے کی آواز سن کر نیچے پہنچی

افففففف عینی اور زی سر آپ یہاں

ان دونوں کو حویلی میں موجود پا کر حانم تو پھولے نہیں سما رہی تھی اس کی دوست

اس کی بہن نور العین فرانس سے آچکی تھی

نہیں تو کل تک تو وہ مایوس ہی ہو چکی تھی کیونکہ عینی کے ڈاکومنٹس میں کوئی مسئلہ

آ رہا تھا

www.novelsclubb.com

دیکھا میں نے کہا تھا نہ کہ میں ضرور آؤں گی

عینی نے گردن اکڑائی تو حانم اور عینی دونوں ہی کھلکھلا کر ہنس دیں۔۔۔۔

عینی کو بھی یہاں بالکل حانم ہی کی طرح ٹریٹ کیا جا رہا تھا اس کی آنکھیں اتنی محبت

پر بار بار نم ہو رہیں تھیں

آنسہ بیگم نے تو صاف کہا تھا کہ ساحر کی بہن ہونے کی حیثیت سے نور العین میری

اور حماد خان کی بیٹی ہے جس پر حماد خان نے بھی پورا ساتھ دیا تھا

جبکہ زارون اپنے خان سر کے یو پلٹنے پر خفا ہوا

خان سر آپ بھی زارون کی بے یقین سی آواز پر حماد خان کا قہقہہ گونجا

ہاں بھائی اتنے سال ایک جوان جہان لڑکے کا باپ بنا ہوں اب جا کر بیٹی ملی ہے تو تم

گلا کر رہے ہو۔۔۔۔

حانم جب خان ولا ہوتی تو ساحر میر حویلی جب ساحر خان ولا آتا تو میر حویلی پہنچی ہوتی

اتنے دنوں سے دونوں کی کوئی ملاقات نہیں ہو پائی

پھر جس دن ساحر نے واپس آنا تھا

تب بھی حانم اس سے نہیں مل پائی جی اس کا ساحر سے پردہ تھا

بقول ان کے اس طرح دلہن کو زیادہ روپ آتا ہے

بچارے ہاہاہا۔۔۔

عینی ان سب رسموں کو خوب انجوائے کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

مما سائیں پھوپھو سائیں میں نے نہ عینی اور زارون سر کو سرپرائز دینا ہے آپ پلیز

تیاریاں پکی رکھئے گا حانم نے دونوں کو رازداری کے ساتھ کہا تو دونوں ہی اسبات

میں سر ہلا گئیں تھیں

کیا باتیں ہو رہیں ہیں لیڈیز عینی وہاں آئی

کچھ خاص نہیں شاپنگ کی باتیں ہو رہیں ہیں

تم نے کر لی شاپنگ؟؟؟

ہاں کر تو لی۔نور مگر میں یہ کپڑے کیسے پہنوں گی

تمھے پتا تو ہے میں نے کبھی پہلے ایسے کپڑے نہیں پہنے

یو نو ہیوی ہیوی ٹائپ

کوئی بات نہیں میں ہوں نہ حانم نے اسے ہے کیا

یو آر مائی سویٹ ڈارلنگ اس نے حانم کے گال کھینچے

www.novelsclubb.com

زاویار بھی پاکستان آ چکا تھا

ثمینہ بیگم نے اسے اس دلائی تھی

اب اس کا دل بے چین تھا نور حاکم کو دیکھنے کے لیے اس لیے اس نے اسے میسج کیا

جب دو بیلوں پر کال پک کر لی گئی

ہیلو نور نور میں زاویار

جی بولیں سر

نور میں پاکستان آگیا ہوں

جی تو؟؟؟

زاویار کو اس کی بے رکھی پر دکھ ہوا

مگر ہائے رے یہ بے بسی کبھی کسی کو محبت نہ ہو

تم اپنے گھر کا ایڈریس بتاؤ تب ہی میں ملوں گا تمہارے گھر والوں سے

آپ کو کیوں ہی اتنی جلدی میں گھر والوں سے ملنے کی اور ویسے بھی میری بہن کی

شادی ہے ہم اس کی تیاریوں میں مصروف ہیں

حانم نے سر اسر جان چھڑائی

تو کیا تم مجھے اپنی بہن کی شادی پر انوائیٹ نہیں کرو گی؟؟؟

حانم جو فون رکھنے والی تھی ایک لمحے کو چونکی

ضرور مسٹر زاویار کیوں نہیں آپ کے بغیر تو یہ شادی ادھوری ہے حانم پراسرار سا مسکرائی تو دوسری طرف زاویار اتنی سی توجہ پر خوس ہو گیا

میں ضرور آؤں گا شادی پر۔۔۔

خیر سے وہ دن آ ہی گیا تھا جس کا سب کو انتظار تھا

مگر دوسری جانب زاویار کو بھی اس دن کا انتظار تھا مگر اس بات سے بالکل فراموش کہ یہ دن اس کی زندگی کا سب سے تلخ دن بننے والا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ منظر ایک بڑے اور خوبصورت سے فارم ہاؤس کا تھا جسے نہایت ہی خوبصورت سے دلہن کی طرح سجایا

گیا تھا

زاویار فارم ہاؤس کی چکاچوند دیکھ کر ایک لمحے کو تھم سا گیا تھا اسے نہیں پتا تھا کہ نور

حاکم اتنی امیر ہے

خیر اس نے اپنے کورٹ کی پاکٹ سے فون نکال کر نور کو میسج کیا۔۔۔۔۔

حانم برائڈل روم میں بالکل تیار شیار بیٹھی تھی

بیوٹیشن کو کیونکہ ادھر ہی بلا لیا گیا تھا تو ابھی حانم کسی سے نہیں ملی تھی

گھر کے سب لوگ تیاریوں میں مصروف تھے تھوڑی دیر میں جب ساحر نے آنا تھا

تب اس کا اور ساحر کا فوٹو شوٹ تھا پھر رسمیں شروع ہونی تھیں

اپنی بوریت دور کرنے کے لیے حانم نے فون اٹھایا تو بیک وقت دو میسج موصول

ہوئے

زاویار میر کا میسج

وہ یہاں پہنچ چکا تھا اور اسے بلا رہا تھا۔۔۔

ساحر سائیں حانم نے چونک کر اس کا میسج کھولا

سب سے پہلے اپنی نور ساحر کو دیکھنے کا حق صرف ساحر سائیں کا

حانم شش و پنج میں مبتلا ہوئی پھر کچھ سوچتے ہوئے انٹریس کی طرف بڑھی جہاں

زاویار کھڑا تھا

پانچ منٹ ہی گزرے تھے جب زاویار کی نظر بے دھیانی میں اپنے بائیں طرف بنی

راہداری پر پڑی اور اسے لگا جیسے وقت تھم سا گیا

نور سرخ رنگ کے لہنگے میں بھاری بھر کم زیور پہنے قدم قدم چلتی اس کے پاس آئی

سرخ خوبصورت جوڑے میں وہ بلا کی حسین لگ رہی تھی مہارت سے کیا گیا میک

اپ اس کے نقوش میں نکھار پیدا کر رہا تھا۔۔۔۔

نور۔۔۔۔زاویار مبہوت سا بس یہ ہی کہہ سکا۔۔۔

کہاں کھو گئے کزن سائیں

حانم نے زاویار کے آگے چٹکی بجائی

ہاں وہ نہیں زاویار ابھی تک مہبوت تھا کہ اس کے منہ سے اپنے لیے کزن سائیں

سن کر بھی حیران نہ ہوا

مسٹر زاویار سکتے میں چلے گئے ہو کیا

حانم نے زور سے تالی بجائی

زاویار کو ہوش آیا

تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو نور

نورِ حانم پورا نام ہے میرا سو کال می نورِ حانم

حانم نے سپاٹ لہجے میں کہا

نورِ حانم،،،،زاویار تھوڑا سا چونکا۔۔۔۔

خیر تمہارے گھر والے کہاں ہیں نور میں نے اپنی مما سے بات کی ہے وہ آئیں گے

۔۔

وہ اپنے مستقبل کو لے کر ایکسائٹڈ تھا

www.novelsclubb.com

مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ آئیں یا نہ آئیں حانم نے بے زار سے لہجے میں کہا

نور مجھے پتا ہے کہ تم مجھ سے ناراض ہو اس طرح پرپوز کرنے پر مگر مجھے نہیں پتا تھا

میں اب لے کے آؤ گا نہ انہیں

زاویار کی حالت مسکینوں جیسی ہو گئی تھی

زاویار اور بھی بہت کچھ بول رہا تھا مگر حانم کی اگلی بات پر اس کو چپ لگ گئی

جلدی بولو جو تم بولنے آئے ہو میر زاویار بارات کے آنے کا وقت ہو گیا ہے میرے

سسرال والے پہنچتے ہی ہوں گے

اسے لگا اس نے سننے میں غلطی کی ہے

کیا کہا مطلب تمہارا مطلب تمہاری بہن کے سسرال والے۔۔۔ نہیں مسٹر زاویار

میں اپنے سسرال والوں کی بات کر رہی ہوں لگتا ہے آپ کے کان خراب ہو گئے

ہیں

یہ یہ کیسا مذاق ہے حانم

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ مزاق نہیں ہے مسٹر زاویار

تم نے تو کہا تھا کہ تمہاری بہن کی شادی ہے

یس آفکورس میری رخصتی کے بعد اسی کی شادی ہے

یہ کیا بکواس ہے ہی جھوٹ ہے تمہاری رخصتی

یہ کوئی بکواس یا مزاق نہیں ہے مسٹر زاویار جواد میر

یہ حقیقت ہے

میری زندگی کی سب بڑی حقیقت اور پتا ہے میری زندگی کی سب سے تلخ حقیقت

کیا ہے میرا تم سے سامنہ ہونا ہے

اس سے بڑی تلخ حقیقت یہ ہے کہ تم زاویار جواد میر ہو اور میں نورِ حانم اسعد میر

اس سے بڑی حقیقت میں تمہاری سابقہ بیوی ہوں جس سے تم بغیر ملے بغیر دیکھے

طلاق دے کر جا چکے تھے

جس کی ذات کے پرخچے تم نے اپنی انا کے زعم نکالے تھے

اس سے بھی بڑی حقیقت کے آج میری شادی ہے

پتہ ہے کس سے

جہاں اتنے جھٹکے دیئے ہیں وہاں ایک اور سہی حانم نے طنزیہ لہجے میں کہا

میٹ مائی سیلف مسز نورِ حانم ساحر حماد خان!!!

حانم کے لہجے میں تفخر تھا

نہیں۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔۔ یہ سب جھوٹ ہے تم جھوٹ بول رہی ہو تم تم وہ

نہیں ہو سکتی تم تو نور ہو نور حاکم بہادر، عقلمند، خوبصورت تم وہ نہیں ہو سکتی

تم کیسے وہ ہو سکتی ہو

www.novelsclubb.com

میں وہ ہی ہوں جس کی ذات کا تماشا بنایا تھا تم نے نے میں وہی ہوں ہو جس کے

کردار کو سوالیہ نشان بنا دیا تھا تم نے

تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے بدلہ لیا ہے مجھ سے

زاویار غم غصے اور دکھ بھرے لہجے میں حانم کو دونوں بازوؤں سے تھامے جھنجھور کر

بولا

اس کا لہجہ اور آواز بلند ہو گئی

جب وہاں ساحر آیا ساحر کی آنکھوں میں شولے بھڑک رہے تھے۔۔۔

حانم کا اس کی سرمئی سرخ آنکھیں دیکھ کر دل سہما

حانم نے پوری قوت سے زاویار کو دور جھٹک کر اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا

میں نے پہلے بھی کہا تھا مسٹر زاویار مجھے ہاتھ لگانے کی جرات بھی مت کرنا

اور جا رہی دھوکے اور بدلے کی بات تو یہ سب تمہاری فطرت ہے میری نہیں میں

نے کبھی تمہاری حوصلہ افزائی نہیں کی تھی

تم ہی رال ٹپکا کر آئے تھے

تم پر میں تھوکنا پسند نہ کروں

میری خواہش تھی کہ میری کبھی تمہارے ساتھ ملاقات نہ ہو ہو مگر شاید قسمت کو

بھی تم جیسے انا پرست غرور کے پتلے کو خاک کرنا تھا

یاد تو ہوں گے ہی تمہے اپنے الفاظ۔۔۔

آج تمہے اس حال میں دیکھ کر میں تم سے اپنا آخری نفرت کا رشتہ بھی ختم کرتی ہوں۔۔۔

حانم جاتے جاتے مڑی

ہاں اب آ ہی گئے ہو شادی پر تو کھانا کھا کر جانا ہم گاؤں والے بہت بڑے دل کے ہوتے ہیں

حانم نے حقارت آمیز لہجے میں کہہ کر ساحر کا ہاتھ تھامہ اور اسے وہاں سے کے گئی

نہیں نہیں نور میں مر جاؤ گا تمہارے بغیر زاویار گھٹنے کے بل بیٹھتا چلا گیا

دوسری والی سائیڈ سے مہمان آنے لگ پڑے تھے اور زاویار ادھر ہی ساکت گھٹنے کے بل بیٹھا تھا تھکے ہارے لٹے ہوئے جواری کی مانند اسے وہ تھپڑ تکلیف دہ نہیں لگا جتنا یہ سن کر کہ وہ ساحر کی بیوی ہے اور اس سے بڑھ کر اس کی سابقہ بیوی ہے جسے پانے کے تمام راستے وہ کھو چکا تھا نور!!!!!

زاویار وہاں سے اٹھا اور ایکزٹ کی طرف تنے ہوئے اعصاب کے ساتھ بڑھا

****

تم روم میں جاؤ میں دیکھتا ہوں مورے یا ممانی سائیں آگئی ہیں تو میں ان کو روم میں بھیجتا ہوں ساحر نے حانم کا ہاتھ چھوڑ کر اسے برائڈل روم میں جانے کو کہا

ہمم۔۔۔حانم مسکرا کر اسبات میں سر ہلاتی اپنا لہنگا تھامے روم کی طرف چلی گئی۔۔۔۔

ساحر ک سرخ واپس اسی جگہ پر تھا جہاں ابھی کچھ دیر پہلے زاویار موجود تھا

www.novelsclubb.com

زاویار شدید غصے میں کیب کروا کر حویلی پہنچا

یہاں کے راستوں سے اسے کوئی واقفیت نہیں تھی نہیں تو جتنے طیش اور غصے میں وہ تھا اگر خود گاڑی ڈرائیو کر کے حویلی جاتا تو راستے میں اپنا خطرناک قسم کا ایکسیڈنٹ ضرور کروالیتا۔۔

اپنی جیب میں موجود پیسے بغیر گنے پھینکنے والے انداز میں ڈرائیور کے منہ پر ماڑا کر

لمبے لمبے ڈھاگ بھرتا اندر کی طرف بڑھا

میر حویلی کو بھی پھولوں اور لائٹوں سے سجایا گیا تھا

اتنی سجاوٹ دیکھ کر زاویار کو اپنے اندیشے سچ ہوتے ثابت ہوئے

زاویار سیدھا آغا سائیں کے کمرے میں گیا

وہاں لگی بڑی بڑی حانم کی تصویریں دیکھ کر اس کے قدم لڑکھڑائے

ایک دم دل میں ٹیس سی اٹھی

اس کی آنکھوں کی سرخی اس بات کی گواہ تھی

صنم سونیا اس کے اعتاب کی شکار ہونے والی تھیں

زاویار شدید اشتعال میں حویلی کے بیٹھک میں آکر چیزیں توڑنے لگا

صنم،،،،

سونیا،،،،

صنم سونیا زور زور سے آوازیں لگاتا ہاتھ میں آئی ہر چیز زمین بوس کر رہا تھا

شور کی آواز سن کر تیار شیار سی خواتین بیٹھک میں آئیں

سد شکر تھا کہ مرد حضرات فارم ہاؤس کے لیے نکل چکے تھے اب بس خواتین تھیں

جنہیں لے جانے کی زمہ داری اخضر سائیں نے خود لی تھی

صنم جو پہلے ہی ساحر اور حانم کی شادی پر دکھی تھی زاویار کی دھاڑ سن کر اس کی روح

لرزی

تو کیا اس بات سے بھی پردہ اٹھنے والا ہے کیا زاویار اداسائیں کو سب پتا لگ گیا ہے

صنم کو اپنے جسم سے جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی

زاویار سائیں ثمینہ جواد زاویار کو دیکھ کر بیک وقت خوش اور پریشان ہو گئی

اگر کوئی واپس آ گیا تو

زاویار سائیں ہما جاوید میر بھی اسے دیکھ کر حیران ہوئیں

صنم صنم کہاں ہے مما اور وہ سونیا آج میں ان دونوں کو جان سے مار دوں گا مجھے

بتائیں کہاں ہیں وہ دونوں

زاویار بیٹا کیوں کیا کیا ہے صنم نے تم کیوں اسے مارو گے

ثمینہ بیگم پریشان ہوئیں۔

تبھی ڈرتے ڈرتے صنم وہاں آئی

زاویار چیل کی طرح صنم کی طرف لپکا۔۔۔

حانم برائڈل روم میں آکر تھوڑی دیر پہلے کا واقع سوچنے لگی

زاویار اور ساحر دونوں کا میسج دیکھ کر حانم کچھ سوچ کر اینٹرس کی طرف بڑھی

برائیڈل روم سے باہر نکل کر حانم کے قدم خود بہ خود فارم ہاؤس کی بیک سائیڈ کی

طرف مڑے جہاں ساحر کھانے اور سجاوٹ کا انتظام کروا رہا تھا

اپنی بے اختیاری پر حانم کو یقین ہو چلا تھا کہ دوسرے تمام کاموں سے زیادہ اہم اس

کے لیے اس کے ساحر سائیں کا حکم تھا

وہاں ساحر کو اکیلا بیٹھے دیکھ کر حانم کے ہونٹوں پر شرارتی سی مسکراہٹ آئی

وہ اپنا لہنگا تھامے دھیرے دھیرے قدم چلتی اس کے پیچھے آئی اور اس کی آنکھیں

ڈھک گئی

آج کا دن خاصا تھکاوٹ والا تھا سارے انتظامات بھی ساحر کو خود ہی دیکھنے پڑے وہ

بڑی بڑی سجاوٹ سے لے کر چھوٹی موٹی سجاوٹ بھی حانم کی پسند کے مطابق

کروانا چاہتا تھا غرض یہ کہ وہ ہر چیز اپنی نگرانی میں نور حانم کی پسند کے مطابق کروانا

چاہتا تھا

سارے انتظامات کروانے کے بعد وہ ادھر ہی بیٹھ گیا ابھی اس نے اپنے گھر جا کر

فریش ہو کر تیار بھی ہونا تھا

جب ایک دم سے کسی نے اس کی آنکھوں پر اپنے مومی ہاتھ رکھ دیئے

ہاتھوں سے آتی مہندی اور پھولوں کی خوشبو محسوس کیے ساحر کے مونچھوں تلے

سرخ لبوں پر گہری مسکراہٹ دوڑ گئی

چوریوں کی چھنکار اس کے دل میں بھی ارتعاش پیدا کر گئیں

ساحر نے دھیرے سے ان ہاتھوں کو ہٹا کر حانم کو پکارا

جو اس کے پیچھے کھڑی تھی

سوچ لیں ساحر سائیں یہ نہ ہو مجھے دیکھ کر ہوش ہی کھو بیٹھے حانم نے شرارت

بھرے لہجے میں کہا

تو ساحر بھی اس کی بات کا جواب دیئے بغیر نہ رہ سکا

سوچ لیا نور ساحر آپ کو دیکھ کر ہوش بھی کھو بیٹھے تو کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔

حانم ایک دم سے اس کے سامنے آئی اور ساحر واقع ساکت رہ گیا

خوبصورت نہیں وہ حسین ترین لگ رہی تھی

کیا ہوا ساحر سائیں آج سے پہلے کبھی اتنی خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی حانم نے

مسکراہٹ دبا اس کے آگے چٹکی بجائی جو مبہوت ہو کر حانم کو دیکھ رہا تھا

کبھی کسی اور کو دیکھنے کی چاہ ہی نہیں کی ہمیشہ ایک ہی لڑکی کو دل سے چاہا ہے اور

میری محبت کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ وہ لڑکی میری بیوی کے

روپ میں میرے سامنے کھڑی ہے

یہ اتنا خوبصورت لب ولہجہ حانم کو خود پر رشک کرنے پر مجبور کرتا تھا

بے ساختہ اس کے گال سرخیاں جھلکانے لگے

حانم بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئی

شکریہ ساحر نے اس کے خوبصورت روپ کو دیکھ کر دل میں ماشاءاللہ کہا

شکریہ ؟؟؟ کس لیے ؟؟

حانم نے اپنی جھلی پلکیں اٹھا کر پوچھا

میرا مان رکھنے کے لیے

آپ کا حکم ماننا میرا فرض ہے حانم نے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ سر خم کیا۔۔

پھر کچھ یاد آنے پر سنجیدہ ہوئی ہوئی

ساحر سائیں

میرے بدلے کا وقت آگیا ہے جب قسمت اس شخص کو منہ کے بل گرائے گی

میں۔نے بہت انتظار کیا ہے اس وقت کا اس شخص کو آج پتا لگے گا کسی کے کردار کو

مشکوک بنانا کیا ہوتا ہے

غرور کا انجام کیا ہے

حانم کے لہجے میں نفرت ہی نفرت تھی

نورِ،،،، ساحر نے بہت دھیمے لہجے میں اسے پکارا تھا

جانے کیا تھا اس کے لہجے میں حانم نے چونک کر اسے دیکھا تھا

جی ساحر سائیں

ساحر کی نظریں سامنے درخت پر لگیں فینسی لائٹس پر تھیں جو بار بار جل جھج رہیں

تھیں

میں تمہارا سکون چاہتا ہوں؟؟

سکون؟؟؟؟ حانم خاموش تھی یاں پھر ساحر کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی

آپ کیا کہنا چاہتے ہیں ساحر سائیں حانم نے نا سمجھی سے پوچھا اسے واقع اس کی بات سمجھ نہیں آئی تھی

حانم ساحر نے اپنا رخ حانم کہ طرف کیا اور اس کا بھاری چوریوں سے بھرے ہاتھ تھامے

نور ساحر مجھے تمہارا سکون بہت عزیز ہے اور خدا کی قسم اگر اس شخص کی تذلیل سے تمہے سکون ملتا ہوتا تو اس شخص کو بہت پہلے ہی میں اس کی اوقات بتا دیتا

مگر میں جانتا ہوں میری حانم ایسی نہیں ہے وہ سب سے جدا ہے جس کا دل بہت نرم اور خوبصورت ہے

بالکل اپنے نام کی طرح

لائٹ اوف ڈیوائن

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے دوسروں کو رسوا کر کے کہاں سکون ملے گا وہ تو۔۔۔۔

نور سرمئی آنکھوں سے ہوتے سرمئی دھوئیں میں کہیں

کھو گئی ہر شہ کہیں پیچھے چلی گئیں

حانم میری جان میری لاڈو کیوں رو رہی ہے

اسعد حاکم نے روتی ہوئی حانم کو گود میں اٹھایا

بابا سائیں زاویار سائیں بالکل نہیں اچھے وہ مجھے سب دوستوں کے سامنے موٹی موٹی

کہہ کر میرا مزاق اڑا رہے ہیں

حانم نے روہانسے لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

ارے میرا بچہ اس میں رونے کی کیا بات ہے آپ اسے آنے دو اسے میں دیکھ لوں گا

نہیں بابا سائیں آپ دیکھنا کل میں بھی ان کے دوستو کے سامنے انہیں کالا کالا کہوں

گی پھر انہیں پتا لگے گا حانم نے اپنے ننھے ہاتھوں سے اپنے آنسو صاف کیے

نہ میری جان ایسے کسی کا مزاق نہیں اڑاتے اللہ سائیں ناراض ہوتے ہیں

اسعد حاکم نے اسے ٹوکا

مگر بابا سائیں وہ بھی تو میرا مزاق اڑا رہے تھے

تو کوئی بات نہیں اللہ سائیں اس سے ناراض ہوں گے آپ نے تو نہیں کرنا نہ اللہ کو

ناراض

اور اگر ویسے بھی آپ اس کا مزاق اڑاؤ گی تو کیا فرق رہ جائے گا اس میں اور میری نور

حانم میں

آپ تو سب سے مختلف ہو اپنے بابا سائیں کی چندا

سوری بابا سائیں

www.novelsclubb.com

سوری اللہ سائیں مجھ سے ناراض مت ہوئیے گا میں کسی کا مزاق نہیں اڑاؤں گی

حانم ابھی بھی اسی منظر میں کھوئی ہوئی تھی

جب وہ ساحر کی اگلی بات پر ہوش میں۔آئی

مگر پھر بھی تمہارا فیصلہ کچھ اور ہے تو تم اپنے ہر راستے میں اپنے ہر فیصلے میں ساحر حماد خان کو اپنے ساتھ پاؤ گی

حانم نے نم دیدہ آنکھوں سے اس شخص کو دیکھا جو نہ صرف اسے اس سے زیادہ جاننے کا دعویدار تھا بلکہ اسے بے حد عزیز بھی تھا اپنے بدلے سے زیادہ اپنے ہر کام سے زیادہ

حانم نے گہرا سانس ہوا میں سپرد کیا اور کھڑی ہوئی

ہاتھ ابھی بھی ساحر نے تھاما ہوا تھا

تو کیا فیصلہ ہے نور؟؟؟

وہ ہی جو نورِ ساحر کا ہونا چاہیئے

حانم نے اپنا ہاتھ آزاد کروایا

ہاتھ چھوڑیئے ساحر سائیں مہمان نوازی کا وقت ہے ہم گاؤں والے بہت مہمان نواز ہوتے ہیں اب باہر مہمان آئیں ہیں تو انہیں یہ بھی نہ کہیں کہ کھانا کھا کر جایئے

www.novelsclubb.com

گا۔۔۔۔

نور حانم واقع سب سے جدا تھی

کیا اس کا کردار اتنا بے مول تھا کہ اس کی وضاحت کے لیے وہ اپنے اصول توڑتی

اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ اس کا شوہر اس پر یقین کرتا ہے اس کے گھر والوں کو

یقین تھا اس پر

"پھر لوگ کیا کہیں گے "اس کی کوئی گنجائش بچتی کہاں ہے۔۔۔۔

ساحر نے محبت بھری نظر اس پر ڈالی جو اس کو جان رہی تھی اس کا مان رکھتی تھی اور

اس کے ایک بار کہنے پر مان جایا کرتی تھی۔۔۔۔

زاویار چیل کی طرح صنم پر لپکا

اور ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کر گیا

ثمینہ اور ہما بیگم کا ہاتھ بے ساختہ منہ پر گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ کیا کر رہے ہو زاویار ثمینہ بیگم نے صنم کو پانے پیچھے کیا

ہٹ جائیں سارے آج میں اسے چھوڑوں گا نہیں اس کی وجہ سے میں آج برباد

ہو گیا ہوں میری نور کی شادی ہو رہی ہے اس ساحر سے اس کی وجہ سے میں نے اپنی

بیوی کھوئی ہے

اس نے اور سونیا نے ور غلایا تھا مجھے جھوٹی باتیں بتائی نور کے خلاف

کیا کہی جا رہے ہو زاویار ثمینہ چیخیں

نہیں چھوڑوں گا میں دونوں کو

میرا گھر برباد کیا آپ کی بیٹی نے

اسے تو میں ابھی زاویار ایک اور تھپڑ مارتا کہ اخضر نے ہوا میں ہی اس کا ہاتھ روک لیا

صنم تو زاویار کے ایک ہی تھپڑ سے بے ہوش ہونے کو تھی دوسری دفعہ اسے ہاتھ

ہوا میں بلند دیکھ کر زور سے آنکھیں اور مٹھیاں بھینچ گئی

زاویار نے اپنے ہاتھ کو سختی سے تھامے اخضر کو دیکھ کر اپنا ہاتھ جھٹکا

www.novelsclubb.com

اسے ہاتھ بھی مت لگانا میر زاویار

اخضر کی دھاڑ پر زاویار کے ماتھے پر بل آئے

تمیز سے بار کرو مجھ سے اور کیوں نہ لگاؤں اسے ہاتھ تم ہوتے کون ہو مجھے روکنے والے

اس گاؤں کا سردار ہوں میں اور اپنے خاندان کی عزت پر ہاتھ اٹھانے والے کے ہاتھ کاٹ سکتا ہوں

اور تمہے تو اس حویلی سے نکال دیا گیا ہے تو پھر کس منہ سے واپس آئے ہو کس منہ سے نام لے رہے ہو میری ادی سائیں کا جس کو نکاح کے روز طلاق دے کر بھاگ گئے تھے

اخضر نے اسے دھکا دیا

تمیز سے رہو اخضر نہیں تو میں بھول جاؤں گا کہ تم چھوٹے ہو

تمیز کی بات تو تم مت ہی کرو تمہارے منہ پر چچ نہیں رہا اور نکلو اس حویلی سے تم

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیسا کچے کانوں کے انسان سے وقت رہے ہی جان چھوٹ گئی میری ادی سائیں کی اگلی بار ان کا نام لیا تو زبان نکال دوں گا

وہ کہیں سے بھی اٹھارہ سالہ اخضر نہیں لگ رہا تھا

زاویار اخضر کے پاس کھڑے تین بار ودی گارڈز کو دیکھ کر ہاتھ ملتا رہ گیا

مگر اب اسے پتا کرنا تھا کہ سونیا کہاں ہے کیونکہ ان سب میں وہ بھی شریک تھی صنم ہر تو اس کا بس نہیں چلا مگر سونیا کو اس نے چھوڑنا نہیں تھا۔۔۔۔

اپنا حلیہ ٹھیک کرو آغا سائیں کا فون آیا ہے

اخضر واپس اندر آ کر کانپتی صنم کو کہہ کر واپس مڑ گیا ہما اور ثمینہ بیگم گاڑی میں بیٹھ چکی تھیں صنم بھی جلدی سے اپنا حلیہ درست کرتی گاڑی میں آ کر بیٹھی دل ابھی بھی اندر سے ڈر کے مارے سُکھڑ پھیل رہا تھا۔۔۔۔

علینہ عینی اور حالہ بیگم حانم کے ساتھ برائڈل روم میں بیٹھی ہوئیں تھیں جب آغا سائیں اور اخضر حانم کو لینے اندر آئے

پھولوں کی چادر کے سائے میں ایک طرف سے اخضر نے اور دوسری طرف سے آغا سائیں نے حانم کے بازو سے تھاما ہوا تھا دونوں کے درمیان میں حانم قدم قدم اٹھاتی سٹیج میں اس کے انتظار میں کھڑے آف وائٹ شیروانی کے ساتھ سرخ رنگ کے کلے میں شہزادہ لگ رہا تھا اپنی شہزادی کے انتظار میں اس کی عزت میں کھڑا ساحر کے ساتھ زارون اس کے بھائی کی حیثیت سے ادھر موجود تھا تو عینی دونوں کی ہی سائیڈ پر تھی ایک طرف ساحر کی بہن تو دوسری طرف حانم کی دوست عینی بھی مہرون اور سیاہ رنگ کے امتیاز کا بھاری ڈریس پہن کر سنبھلتی بہت خوبصورت لگ رہی تھی مشرقی طرز کے کپڑے اس پر واقع بہت سوٹ کیے تھے جس کی تعریف زارون سب کے سامنے ہی کر چکا تھا بنا عینی کی گھوریوں کا اثر لیے۔۔۔

حانم نے جیسے ہی ساحر کے آگے بڑھائے ہوئے ہاتھ اپنا ہنائی ہاتھ رکھا ہر طرف تالیاں ہوٹنگ کا شور گونجا اور ایک دم سے دونوں کے اوپر گلاب کی برسات ہونے لگی

حانم کو لگا جیسے کسی نہ اس کا دل پڑھ کر سجاوٹ کروائی ہو۔۔۔۔

پھر رسموں کا دور چلا دوں پلائی کی رسم میں علینہ عینی اور صنم پیش پیش تھیں

بالآخر وہ وقت آ ہی گیا جس کے لیے بیٹی کے ماں بات خوش بھی ہوتے ہیں اور دکھی بھی

حانم کو قرآن پاک کے سائے تلے ساحر کے ساتھ رخصت کرنے کا وقت آ چکا تھا

حانم سب سے پہلے آغا سائیں کے ساتھ لگی آنکھوں سے بے شمار آنسوؤں نکل کر بہہ گئے آغ سائیں نے ڈھیروں دعائیں اس کے سپرد کی پھر آہستہ آہستہ سب کے گلے لگی جواد اور جاوید سائیں نے بھی اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر ڈھیروں دعائیں دی سب سے آخر میں حالہ بیگم کے گلے لگ کر بہت روئی دونوں کو ہی اسعد حاکم کی کمی

شدت سے محسوس ہوئی

اس کمی کو محسوس کر کے حماد خان آگے بھرے اور انہوں نے حانم کے سر پر دست شفقت رکھا

یونورِ حانم اپنے ساحر سائیں کے سنگ خان ولا رخصت ہوئی

آسان نہیں تھا ساحر سائیں اور حانم کو دیکھنا مگر یہ آگ بھی تو میری ہی جلائی ہوئی ہے سونیا نے تو بس تیل کا کام کیا تھا

کاش مجھے پہلے ہی پتہ ہوتا کہ کم عقلی کی ایک طرفہ محبت صرف زخم دیتی ہے جو ناسور بن کر ساری زندگی رستا ہے

تو شاید میں اپنے قدم روک لیتی مگر پھر سوچتی ہوں کہ یہ میری سزا ہے کسی پاک دامن پر الزام لگانے کی سزا کسی کا دل دکھانے کی سزا

میں صنم جواد میر بس اتنا ہی کہوں گی بے شک محبت ایک فطری عمل ہے یہ بتاتی

نہیں ہے کہ کب کہاں اور کیسے یہ دل میں اترے گی مگر جب لگے کہ یہ یک طرفہ ہے تو خود پر پہرے بٹھالو کیونکہ جب یہ ہی محبت ناسور بنتی ہے تو ساری زندگی صرف تکلیف کا ہی باعث بنتی ہے

صنم نے ڈائری بند کی یہ ہی تھی وہ ڈائری جس کی وجہ سے سونیا نے اسے استعمال کیا تھا جس نے اس کے دل کے تہہ خانوں۔میں چھپے راز کو فاش کیا تھا

صنم نے اپنے ہاتھ میں پکڑے لائٹر سے آگ جلائی اور اسے ڈائری کے قریب لے گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پوری ڈائری پر اپنا قبضہ جما لیا

کمرہ دھواں دھواں ہو گیا تھا

صنم ہنوز ڈائری کو ہاتھ میں ہی پکڑے بیٹھی تھی اسے اپنے ہاتھ میں جلن بھی محسوس نہیں ہو رہی تھی

جب کوئی دروازہ کھول کر اندر آیا

****

www.novelsclubb.com

تو پیسے بھیج رہی ہے کہ وائرل کرو تیری تصویریں فون

کے اس طرف سے مقابل کی مکروہ آواز گونجی

پلیز میرے ساتھ ایسا مت کرو بیوی ہوں میں تمہاری

سونیا گڑگڑائی۔۔۔

ہووو۔۔۔بیوی جو مجھ سے خلع لینا چاہتی ہے میں بھی دیکھتا ہوں تو کیسے مجھ سے

آزادی لیتی ہے کوئی نہیں مدد کرے گا تیری نہ تیرے گھر والے نہ تیارا باپ اب تو

صرف میری غلام ہے پتا لگا گیا ہے میں نے تو کہاں چھپ کر بیٹھی ہے آرہا ہوں صبح

لینے پیسوں کا انتظام کر کے رکھنا نہیں تو اس دن کی مار تو یاد ہی ہو گی

اگر ایسا کرنا تھا تو کیوں کی شادی مجھ سے اس دن انکار کر دیتے سونیا چیخی

مجھے لگا تھا اتنے امیر خاندان کی ہے کچھ تو دیں گے تجھے مگر تیرے گھر والوں نے تو

کھالی ہو کر ہی تجھے رخصت کر کے میرے سر ڈال دیا اب فون رکھ دماغ نہ خراب

کر۔۔۔

نہیں۔ نہیں سونیا فون دیوار پر مار کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی وہ مکار شخص اسے پیسوں کے عوض بلیک مل کر رہا تھا

پھر درشتگی سے اپنے آنسو رگڑتی اٹھی اور سیڑھیاں اترتی نیچے کی جانب بڑھی

سونیا نیچے آئی تو شائستہ بیگم صوفے پر بیٹھی ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی

اسے بے ساختہ ہی پانی ماں سے نفرت ہوئی آج سونیا کا حال میں کھڑی تھی اور اس کی ماں کو کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا

وہ ایک آخری نفرت انگیز نظر ان پر ڈال کر کیچن کی جانب بڑھی

www.novelsclubb.com

زاویار نے حویلی میں کام کرنے والی کو پیسے دے کر شائستہ بیگم کی رہائش کا پتا لگوایا وہ جلد از جلد ادھر پہنچنا چاہتا تھا اپنے ضمیر کے گلٹ سے آزادی چاہتا تھا اور آزادی پانے کا ایک ہی راستہ تھا سارا مدعا سونیا اور صنم کے سر پر ڈالنا۔۔۔۔

صنم ہنوز ڈائری کو ہاتھ میں ہی پکڑے بیٹھی تھی اسے اپنے ہاتھ میں جلن بھی محسوس نہیں ہو رہی تھی

جب کوئی دروازہ کھول کر اندر آیا..

حانم کی رخصتی کے بعد حالہ بیگم بھی میر حویلی ہی واپس آ گئیں گو کہ آنسہ بیگم نے بھی حانم کے ساتھ انہیں خان ولا میں رکنے کو کہا تھا پہلے تو مجبوری تھی مگر اب انہیں اپنی بیٹی کے سسرال رہنا مناسب نہیں لگا سو وہ

انہیں خوبصورتی سے انکار کرتی اپنے سسرال آ گئی

اخضر عجیب سی کیفیت میں لان میں ٹہل رہا تھا آج کے ہوئے واقع کے بارے میں آغا سائیں اور دونوں مردوں سے کسی نے کوئی بات نہیں کی تھی مگر اخضر نے تو سب دیکھا سنا تھا اسے حیرانگی بھی ہو رہی تھی کہ صنم اور سونیا اس حرکت میں بھی

ملوث تھیں سونیا سے تو اسے کوئی غرض نہیں تھا وہ کیسی ہے کیونکہ شہر میں رہنے کی وجہ سے وہ بہت آزاد خیال تھی اور شائستہ پھوپھو سائیں کی پوری شہ ملی ہوئی تھی اسے مگر صنم بھی ایسی تھی

صنم اس سے عمر میں چار ماہ بڑی تھی

مگر وہ اسے پسند کرتا تھا اور یہ بات اپنے گھر والوں کو بھی بتانے والا تھا مگر اسے لگا ابھی نہ تو اس کی عمر ہے اور نہ ہی صنم کی مگر پچھلے چند مہینوں سے ہوئے نا گریز واقعات کی وجہ بہت کچھ بدل گیا تھا

اب جب اسے آغا سائیں نے گاؤں کا سردار بنا دیا تھا وہ صنم والی بات جلد گھر والوں سے کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اور اسے پورا یقین تھا کہ کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا مگر آج کے ہوئے واقعے پر اس کا دماغ سن ہو گیا

اب یہ کیا نیا معاملہ تھا

اخضر اس کا جواب صبح صنم سے لینے کا مکمل ارادہ رکھتا تھا

اپنی پیشانی ملتے اخضر کی بے دھیانی میں لان سے نظر سماتی صنم کے کمرے کی کھڑکی پر نظر گئی جہاں سے سرمئی دھواں نکل رہا تھا

اخضر کو کچھ غلط ہونے کا احساس شدت سے ہوا وہ پوری تیزی سے اوپر کی طرف دوڑا

اخضر نے زور سے صنم کے کمرے کے دروازے پر ہاتھ مارا تو وہ کھلتا چلا گیا

تم پاگل ہو گئی ہو اخضر نے اس کے سرخ ہوتے ہاتھ سے آدھی سرچکی ڈائری پکڑ کر زمین پر پھینکی

www.novelsclubb.com

اگر جلنے کا اتنا ہی شوق ہے تو یہ شوق کیچن میں جا کر پورا کرو اتنی سی آگ سے تمہارا کچھ نہیں ہو گا اخضر نے غصے سے طنز بھرے لہجے میں کہا

صنم نے کھالی نظروں سے اخضر کو دیکھا اسے اتنا بھی ہوش نہیں تھا کہ اس کا ڈبٹہ سر پر نہیں ہے

پھر صنم نے اپنی کھالی ویران نظریں ادھ جلی ہوئی ڈائری پر ڈالی پھر وحشت زدا ہو کر ڈائری اٹھائی اسے پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنے لگی

سب اسی کی وجہ سے ہوا ہے نہ سونیا اسے پڑھتی نہ اسے مجھے بلیک میل کرنے کا موقع ملتا

کاغز کے ایک ایک ٹکڑے کے چیتھڑے کرنے کے بعد پھوٹ پھوٹ کر رو دی

زاویار غصے سے کھولتا ان کے گھر کے باہر موجود زور زور سے دروازہ پیٹ رہا تھا

اہ سونیا دیکھ باہر کون آیا ہے

صوفے پر بیٹھی شائستہ بیگم نے سونیا کو آواز لگائی مگر جواب ناداد

سونیا کہاں مر گئی دیکھ باہر کون آیا

ایک تو منحوسوں کو چین نہیں اتنی رات کو کون آ گیا؟؟

شائستہ بیگم سونیا کو بھاڑ میں جھونک کر خوف ہی دروازہ کھولنے باہر کی جانب بڑھی

دروازے کھولنے پر اپنے سامنے کھڑے زاویار کو دیکھ کر گویا ان کے منہ سے پھول ہی برسنے لگے

ہائے میرا زاوی بیٹا آیا ہے

مجھے پتا تھا میرا بچہ اپنی پھوپھو سائیں کو اس حال میں نہیں دیکھ سکتا اس لیے مجھے لینے آگیا

شائستہ بیگم شروع ہو گئیں

مگ زاویار ان کے پیار کو نظر انداز کیے اندر کی جانب بڑھا

سونیا،،،

سونیا زور زور سے چیختا سونیا کو تلاش کرنے لگ پڑا

پھوپھو کہاں ہے سونیا آج نہیں میں چھوڑوگا اسے

زاویار سیدھا اوپر کی طرف بڑھا مگر سونیا کا کہی آتا پتا نہیں جب شائستہ بیگم کی چیخ پر وہ

نیچے کیچن میں آیا

وہاں سونیا زمین پر گڑی ہوئی تھی اور اس کے دائیں ہاتھ کی کلائی سے خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا

ہائے سونیا میری بچی شائستہ بیگم ادھر ہی بیٹھی ماتم کرنے لگ پڑی

ہٹیں زاویار نے ایمبولنس کو کال ملائی۔۔۔۔

صنم چپ کر جاؤ

کیوں چاہتی ہو تمہاری آواز پر سب ادھر اکٹھے ہو جائیں اخضر نے سختی سے کہا تو صنم اپنی سسکیاں دبانے کے لیے اپنی ہتھیلی منہ میں دے گئی

بس کر جاؤ صنم

آپ۔۔آپ نہیں جانتے اخضر سائیں اگر آپ مجھے جان جائیں تو یہاں میری ہمدردی میں آنے کی بجائے جان سے مارنا پسند کریں

صنم نے ازیت سے کہا

اگر ایسا ہے تو میں تمہاری اصلیت جاننا بھی نہیں چاہتا یا یہ سمجھ لو مجھے تمہارے فیصلے میں خوش فہم رہنا ہے

وہ کتنی آسانی سے اتنی بڑی بات کہہ کر اس کے کمرے سے باہر نکل گیا پیچھے صنم ساکت و جامد بیٹھی رہ گئی۔۔۔۔

حانم کو کافی دھوم دھام سے خان ولا لایا گیا تھا

رسمیں کرنے کے بعد اسے کمرے میں بھیج دیا گیا

حانم کب سے بیٹھی ساحر کا انتظار کر رہی تھی جو جانے کہاں رہ گیا تھا

اب پتا نہیں کہاں رہ گئے حانم بے زاری سے گھڑی کی طرف دیکھتی تو کبھی ہاتھوں کہ چوڑیوں کو چھیرتی

ایک منٹ میرا بریسلٹ حانم نے اپنے دائیں ہاتھ میں پہنی چوڑیوں کو آگے پیچھے کیا

مگر وہاں بریسلٹ نہیں تھا جو ساحر نے اسے دیا تھا

بریسلٹ کہا چلا گیا حانم اٹھ کھڑی ہوئی میرا بریسلٹ پورے کمرے میں پھرتی وہ

بریسلٹ ڈھونڈ رہی تھی

کبھی زمین پر بچھے دبیز قالین پر پاؤں پھیرتی تو کبھی دروازے کے پاس جا کر دیکھتی

اللہ جی میرا بریسلٹ حانم روہانسی ہوئی

نہ بالکل نہیں۔۔۔خان سر پیسے دیں گے تو ہی اندر جانے دوں گی عینی اپنے دونوں

ہاتھ کمر میں رکھے ساحر کے کمرے کے دروازے کے آگے دیوار بن کر کھڑی تھی

یہ کیا بات ہوئی حال میں تم لڑکی والوں کی طرف تھی تب بھی خان کی جیب ہلکی کی

اب یہاں آ کر لڑکے کی بہن کا رول پلے کر رہی ہو یہ تو نہ انصافی ہے خان ایک

روپیہ نہ دینا اسے

کیوں کیوں آپ چپ رہیں یہ میرا اور میرے بھائی کا معاملہ ہے

عینی کے اتنے مان سے بھائی کہنے پر ساحر نے اپنی جیب سے پیسے نکال کر عینی کی طرف بڑھائے

یےےےے۔۔۔۔خان سر زندہ باد

عینی سائیڈ پر ہٹی اب آپ مت بلایئے گا مجھے زارون کو منہ چڑھا کر وہاں سے نکلتی بنی

پیچھے ساحر اور زارون دونوں ہی اس کے پچپنے پر مسکرا دیے

چل بھائی تو اپنے راستے میں اپنے ابھی تمہاری تازہ تازہ بنی بہن کو منانا بھی ہے

زارون ساحر کے گلے لگ کر اس طرف گیا جہاں ابھی کچھ دیر پہلے عینی گئی تھی

ساحر سلام کرتا کمرے میں داخل ہوا تو حانم پریشان سی کمرے کے بیچ و بیچ کھڑی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیا ہوا نورِ اتنی پریشان کیوں ہو اور یہاں پر کیوں کھڑی ہو؟؟؟

ساح۔رساحر سائیں حانم کی آنکھیں نم ہوئیں

نور پلیز مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟؟

ساحر پریشان ہوا

ساحر سائیں مجھ سے آپ کا بریسلٹ گم گیا

حانم روہانسے لہجے میں کہتی اسے پیاری لگی تو

یہ آنسوؤں بریسلٹ کا گم ہونے کے ہیں ساحر نے پوچھا

حانم اسبات میں ہر ہلا گئی

آپ نے مجھے پہلا گفٹ دیا تھا میں نے وہ کھو دیا

میں نے پہنا ہوا تھا پتا نہیں کہاں چلا گیا میں نے جان کر نہیں گمایا

کالم ڈاؤن نور وہ بریسلٹ ان آنسوؤں سے زیادہ قیمتی نہیں تھا۔۔۔

مگر مجھے وہ چاہیئے آپ مدد کریں ادھر ہی کہیں گرا ہو گا حانم پھر سے دروازے کے

www.novelsclubb.com

پاس گئی

رو کو ساحر نے اپنی شیر وانی کی جیب سے وہ بریسلٹ نکالا

یہ۔۔یہ آپ کے پاس کہاں سے آیا مجھے یاد ہے میں نے خود تیار ہوتے وقت پہنا تھا

ہاں جب تم نے زاویار کو تھپڑ مارا تھا تب اس کی ہک ٹوٹ گئی تھی اور یہ وہیں گر گیا تھا

مگر یہ تو ٹھیک ہے حانم نے بریسلٹ کی ہک دیکھی جو سہی تھی

ہاں میں اسے ہی کروانے گیا تھا تبھی لیٹ ہو گیا

شکر ہے حانم نے سکون کی سانس لی۔۔۔۔

حانم نے بریسلٹ ساحر کی طرف بڑھایا جس نے وہ حانم کے ہاتھ پر پہنا دیا

میں یہ اتار دوں یہ جیولری بہت تنگ کر رہی ہے اتنی ہیوی ہے یہ

ہاں ایک منٹ ساحر نے اپنی الماری میں سے سرخ رنگ کا بوکس نکالا اور اسے حانم کی طرف بڑھایا

یہ لو تمہاری منہ دکھائی

منہ دکھائی اس میں کیا ہے حانم نے اشتیاق سے وہ باکس تھاما اور اسے جیسے ہی اوپن کیا اس کی آنکھوں میں بے ساختہ ہی خوشی کے مارے نمی آ گئی

ساحر سائیں وہ بس اتنا ہی کہ سکی

مجھے مورے نے جب کہا کہ تمہارے لیے کوئی تحفہ خرید لوں تو مجھے سمجھ ہی نہیں آیا کہ تمہے ایسا کیا دوں کہ تمہے وہ ہمیشہ یاد رہے

پھر میرے دل نے گواہی دی کہ تم جیسی نیک شریک سفر کے لیے قرآن پاک سے افضل اور پیارا تحفہ کیا ہو سکتا ہے

www.novelsclubb.com

بے شک اس سے افضل کیا ہو سکتا ہے حانم نے نم آنکھوں سے اس باکس میں پڑے قرآن پاک کو عقیدت سے چوما

میری یہ ہی خواہش ہے کہ میں تمہے یہ تحفہ دنیا میں بھی دوں اور آخرت میں بھی کیونکہ مجھے تمہارا ساتھ اس فانی دنیا کے علاوہ ابدی دنیا میں بھی چاہیئے

تم بہت تھک گئی ہو گی اتنا ہیوی ڈریس ہے تم جاؤ چینج کر لو تب تک میں بھی وضو کر کے آیا پھر ساتھ نماز پڑھتے ہیں آپنے رب کے آگے سجدہ شکر بجالاتے ہیں جس نے ہمیشہ ہمیں نوازا ہے۔۔۔۔۔

حانم تھوڑی دیر بعد سادہ سے سوٹ میں دھلے ہوئے چہرے کے ساتھ کمرے میں آئی تو ساحر نے دو جائے نماز آگے پیچھے بچھائیں ہوئیں تھیں

حانم چل کر اس کے قریب آئی

پھر حانم نے اپنی نئی زندگی کی پہلی نماز اپنے ساحر سائیں کی امامت میں پڑھی

بے شک وہ خوش نصیب تھی اس کا شوہر اس کا ساتھ آخرت میں بھی چاہتا تھا

اور وہ لوگ قابل رشک اور خوش قسمت ہوتے ہیں جن کہ

ہم سفر ان کی دنیا اور آخرت دونوں سنوار دیتے ہیں۔۔۔۔

سوری یار عین

مان جاؤنہ میں مزاق کر رہا تھا

زارون بچارا اسے منا رہا تھا جو اس کی کسی بات کو خاطر میں ہی نہیں لا رہی تھی

جائیں زی مجھ سے بات مت کریں میں ناراض ہوں آپ سے

اچھا اگر ابھی پائین ایپل پیز آرڈر کر کے دوں تب بھی نہیں

مانو گی

زارون نے لالچ دی

جی تب بھی نہیں مگر عینی ابھی بھی نہیں مانی

اچھا یار سوری نہ مان جاؤ

چپ کر کے سو جائیں صبح ولیمہ بھی ہے نور کا اور مجھے فریش اٹھنا ہے۔۔۔

آئی ایم سوری شی از نو مور

ان کا خون بہت زیادہ بہت زیادہ بہہ گیا تھا ہم ان کو نہیں بچا سکے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار لب بھیج گیا

شائستہ بیگم ادھر ہی بیٹھتی چلی گئیں

******

صبح چار بجے فجر کے وقت حانم کی آنکھ کھلی

ساحر سائیں فجر کا وقت ہو گیا ہے اٹھ جائیں حانم ساحر کو آواز دیتی وضو کرنے کے لیے اٹھی

حانم نماز کی طرح حجاب باندھ کر کمرے میں آئی تو ساحر کسلمندی سے اٹھ کر بیٹھا ہوا تھا

www.novelsclubb.com

افففف ساحر سائیں دیر ہو رہی ہے حانم نے اسے بازو سے تھام کر کھڑا کرنا چاہا جو اس کے لیے بہت مشکل تھا

میں جاہ نماز بچھا رہی ہوں جلدی کریں اور پھر آپ نے مسجد بھی جانا ہے دیر مت کریں

حانم الماری سے جاہ نماز نکالتے ہوئے بولی

تھوڑی دیر بعد ساحر بھی وضو کر کے باہر آیا حانم نے دو جاہ نماز آگے پیچھے بچھائیں ہوئیں تھیں

دونوں نے ساتھ سنت ادا کیں پھر ساحر فرائض کی ادائیگی کے لیے مسجد چلا گیا جبکہ حانم اپنی نماز مکمل کرنے لگی۔۔۔۔۔

ساحر نیچے گیا تو حماد خان بھی وضو کر کے مسجد جانے کے لیے تیار تھے ساحر کو آپ ے سامنے دیکھ کر خوشی سے مسکرائے کیسا ہے میرا شیر وہ پر جوش ہو کر ساحر کے گلے ساحر بھی گہری مسکراہٹ کے ساتھ ان کے گلے سے لگ گیا

اللہ نے بہت کرم کیا تھا وہ کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کے بابا واپس آ جائیں گے وہ کبھی ان کے گلے بھی لگے گا

مگر اللہ بے نیاز وہ تب نوازتا ہے جب جس کی کوئی امید نہیں ہوتی جس کا کوئی گمان

نہیں ہوتا

چلیں نماز کے لیے دیر ہو رہی ہے وہ دونوں گھر سے باہر نکلے۔۔۔۔

فجر کے وقت زاویار سونیا کی میت کو حویلی لایا تھا

ہاسپٹل والے اس کی باڈی کوریلیز ہی نہیں کر رہے تھے کیونکہ یہ سوسائیڈ کیس تھا وہ لوگ پولیس کو کال کرنا چاہ رہے تھے مگر ہاسپٹل کے نئے اور چھوٹا ہونے کی وجہ سے وہاں کے لوگ زاویار کے رعب میں آ گئے تھے

حویلی میں اتنی صبح ایسے سونیا کی لاش کا آنا ان اکسپیکٹڈ تھا سب ہی سکتے میں چلے گئے تھے

شائستہ بیگم عجیب عجیب حرکتیں کرتی تو کبھی بے ہوش ہو جاتی

سب حویلی آ گئے تھے ابرار اور اشرف صاحب بھی سوائے خان ولا والوں کے آغا سائیں نے انہیں یہ بات بتانے کے لیے سختی سے منع کیا تھا وہ نہیں چاہتے تھے کہ

حانم کو کسی بھی طرح کا ذہنی دباؤ یا پریشانی ہوا بھی تو حانم کی نئی زندگی شروع ہوئی تھی۔۔۔۔

توفل۔وقت کے لیے یہ خبر حانم سے چھپالی گئی تھی

خیر اس کی تدفین کے بعد سب ہی خاموش ہو گئے تھے کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس نے خود خوشی جیسا انتہائی قدم کیوں اٹھایا

صنم تو پہلے ڈری سہمی رہنے لگ پڑی تھی اپنے سامنے سونیا کی لاش دیکھ کر اس کا حال اور ہی برا ہونے لگ پڑا

اور وہ ادھر ہی پانے ہوش کھو بیٹھی

ساحر جب نماز پڑھ کر واپس آیا تو حانم کو۔زمین پر بیٹھے اپنی گود میں قرآن پاک رکھے اس کی تلاوت کرتے پایا

سورت یٰس کی تلاوت اس کے کانوں کو سرور پہنچا رہی تھی

کچھ حانم کی قرأت میٹھی تھی کچھ وہ حروف سحر انگیز تھے ساحر وہی کھڑے کھڑے

دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا

اسے اپنی رگ وپے سکون سا اترتا محسوس ہوا

حانم کے خاموش ہونے پر وہ جیسے ہوش میں آیا

شاہد وہ سورت مکمل کر چکی تھی اب قرآن پاک کو غلاف میں لپیٹ رہی تھی جب

ساحر اس کے پاس آیا اور اسکے ہاتھ سے قرآن پاک لے کر اسے چوم کر اس کی

مخصوص اونچی جگہ پر رکھا

تمہاری آواز بہت خوبصورت ہے نور

لہجہ کھویا کھویا تھا

کیا۔ تم مجھے روز ہی کسی ایک سورت کی تلاوت کر کے سناؤ گی

ساحر نے فرمائش کی

انشاءاللہ

www.novelsclubb.com

حانم نے بھی فوراً حامی بھر لی

ساحر سائیں آپ کو یاد ہے نہ آج کے پلین

حانم شیشے کے پاس کھڑی ہو کر اپنا حجاب کھولنے کے ساتھ اپنے بالوں کو سلجھانے لگی

آف کورس یاد ہے سب کچھ تیار بھی ہے

ساحر نے حانم کے لمبے بھورے بالوں کی طرف دیکھ کر کہا جن کی خوشبو کمرے میں پھیل گئی تھی حانم کے کھلے بال وہ دوسری دیکھ رہا تھا

پہلی بار اس نے نکاح کے بعد جب اس نے پیرس میں حانم کو پرپوز کیا تھا تب دیکھے تھے مگر تب اندھیرا تھا

تمہارے بال بہت خوب صورت ہیں نور ساحر

بنا کسی تردید کے تعریف کی گئی

حانم کے لبوں پر تبسم پھیلا

تھوڑی دیر میں وہ دونوں ساتھ نیچے اترے تو ناشتے کی ٹیبل پر موجود آنسہ بیگم اور عینی نے بے ساختہ ماشاءاللہ کہا تھا ہلکے نارنجی رنگ کے ہلکی امبرائیڈری والے سوٹ میں وہ ہلکا سا میک اپ کیے حانم بہت خوبصورت لگ رہی تھی

اوآؤ بچوں بیٹھو میں ناشتہ لگواتی ہوں

ابھی آنسہ بیگم کا اتنا ہی کہنا تھا کہ علینہ اخضر اور حالہ بیگم کے ساتھ آغا سائیں خان ولا میں داخل ہوئے

www.novelsclubb.com

ناشتہ کیوں ہم لائے ہیں نہ اپنے بچوں کے لیے ناشتہ نوراں نے اپنے ہاتھ میں پکڑے ٹوکرے کیچن میں جا کر رکھے

اس کی کیا ضرورت تھی آغا سائیں آنسہ نے کہا

ارے کیوں ضرورت نہیں یہ تو رسم ہے

چلو کھانا لگواو بچوں کو بھوک لگی ہو گی

کھانا کھانے کے بعد حالہ بیگم حانم کے پاس آئی میری جان کیسی ہو؟

انہوں نے پیار سے حانم کی تھوڑی چھوئی

میں ٹھیک ہو مما سائیں

تم خوش ہو نہ حانم؟؟؟

میری آنکھوں میں جلتے دیے دیکھ کر بھی کسی دلیل کی کوئی گنجائش رہتی ہے

حانم نے گہری مسکراہٹ لبوں پر سجا کر کہا

ہمیشہ خوش رہو میری جان سدا آباد رہو تمہارے سر کا سائیں تمہاری حفاظت

کرے ڈھیروں دعائوں کے ساتھ

آغا سائیں اخضر اور حالہ بیگم وہاں سے رخصت ہو گئے

جبکہ علینہ کو حانم نے ادھر ہی روک لیا

لینو یہ تمہاری آنکھیں کیوں ریڈ ہو رہیں

تم ٹھیک ہو حانم علینہ کی آنکھیں نوٹ کر کے بولی

آہ۔ہاں ہاں وہ الرجی ہو گئی تھی تمہے تو پتا ہے نہ میری آنکھیں کتنی سینسٹو ہیں علینہ

نے نظریں چرائیں

ہاں دھیان رکھا کرو اور صنم کیون نہیں آئی

صنم وہ صنم کے نہ سوٹ میں کوئی مسئلہ آگیا تھا تو چاچی سائیں کے ساتھ وہ ٹھیک

کروانے چلی گئی تمہے تو پتا ہے نہ اس کا

اچھا چلو چھوڑو میں تمہے اس کا سوٹ دکھاتی ہوں اور آگے کا پلین بھی بتاتی ہوں

ہمم۔۔چلو

www.novelsclubb.com

حانم ہاتھ میں ہلدی کی چھنی لے کر لاونج میں آئی جہاں بیٹھی عینی فروٹ سیلڈ کھاتے ہوئے ٹیوی دیکھ رہی تھی

علینہ بھی اس کے پاس ہی اگئ

لینو تجھے پتا ہے نہ ہلدی لگانے سے فیس کتنا گلو کرتا ہے

حانم نے چور نظروں سے عینی کو دیکھا جس کا دھیان ابھی بھی ٹیوی پر تھا

ہاں حانم سائیں اس سے رنگ بھی پیارا ہوتا ہے میں نے تو ابھی کل لگایا تھا دیکھو کتنا اچھا ریزلٹ آیا ہے علینہ نے تو باقاعدہ اپنے گورے بازو آگے کیے

اچھا واقع عینی بھی فروٹ سیلڈ کا باؤل میز پر رکھ کر ان کی طرف اشتیاق سے مڑی

یس ادھر آؤ عینی میں تمہے بھی لگادوں آفٹر آل دلہن کی بیسٹی ہو تمہے بھی روپ آنا چاہیے

تم کھاؤ ہم خود لگادیں گے

کھاؤ کھاؤ علینہ نے سیلڈ کا باؤل واپس اس کی طرف بڑھایا

تم ایسا کرو آنکھیں بند کر لو ایسے زیادہ ریلیکس رہو گی

ہمم اوکے

حانم نے اپنے موبائل کا کیمرہ اوپن کیا اور ویڈیو پر لگا دیا

اور بھاگ کر کیچن میں کھڑی آنسہ بیگم کو باہر لے آئی

افف یار اب تو کافی دیر ہو گئی کھول لوں آنکھیں اور یہ کیا ہلدی سے میرے ہاتھوں

پر ڈیزائن بنا رہے ہو گدگدی ہو رہی ہے مجھے

عینی نے جھنجھلا کر کہا

نور یار میں تھک گئی ہوں

بس کچھ دیر اور پھر نکھار نہیں آئے گا زی سر کے ساتھ اچھی کیسے لگی گی

حانم نے پتہ پھینکا

نہیں نہیں تم کرو میں نے کی ہیں آنکھیں بند

اس کی جلد بازی پر علینہ نے مسکراہٹ دبائی۔۔

www.novelsclubb.com

آج دو بیوٹیشنز کو بلایا گیا تھا ایک حانم کے لیے دوسری نور العین کے لیے

یار یہ سب کیا ہو رہا ہے پہلے تم لوگوں نے مجھے بغیر بتائے مہندی لگا دی اب بیوٹیشن اور یہ اتنا ہیوی ڈریس میں کوئی دلہن ہوں عینی اپنے سامنے اتنا ہیوی ڈریس دیکھ کر جھنجھلائی آج کی نسبت اس کا کل والا ڈریس قدرے ہلکا تھا مگر اسے اس میں ہی اپنی نانی یاد آ گئی تھی کجا کے وہ یہ ڈریس پہنتی تھی

نہیں نور پلیز یہ بہت ہیوی ہے

عینی نے آپ ے سامنے پڑا کریم گولڈن کلر کا لہنگا دیکھا جس پر شیشے اور موتی کا بھاری کام ہوا ہوا تھا اور ساتھ اس کے جیولری بھی خاصی فینسی تھی عینی کو تو اپنی موت نظر آ رہی تھی

عینی تمہے میری قسم اگر تم نے یہ ڈریس نہیں پہنا تو میں آج اپنے ولیمے پر ہی نہیں جاؤں گی

افف ایک تو تمہاری ایمو شنل بلیک میلینگ

عینی ڈریس چینج کر کے آئی

واؤ عینی ماشاءاللہ اللہ سائیں نظر بد سے بچائے بہت خوبصورت لگ رہی ہو

تم

تم بھی نورٹی پنک کلر کی ہیوی میکسی میں مہارت سے ہوئے میک اپ میں حانم حسین تر لگ رہی تھی سر پر اس نے حجاب کروایا تھا جو اس کی خوبصورتی اور وقار کو بڑھا رہا تھا۔۔۔

حانم نے اپنے ہاتھوں میں پنک اور وائٹ اور عینی کے ہاتھوں میں سرخ گجرے ڈالے عینی کو تو سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی کہ آج اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے

افف شکر ہے ڈبہ سادا ہے عینی نے ہلکی کڑھائی والے سرخ ڈبے کو دیکھ کر شکر کیا

تھوڑی دیر میں وہ لوگ فارم ہاؤس میں پہنچے

حانم اور ساحر ساتھ ساتھ ایک حسین اور مکمل کپل لگ رہے تھے بیک وقت کہیں

رشک اور حاسد نظریں ان کی جانب اٹھیں

وہ دونوں سٹیج پر پہنچ کر بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے

ساحر نے مائک تھاما لیڈیس اینڈ جینٹل مین پلیز اٹینشن

آج اس خوشی کے موقع پر ہم آپ لوگوں کو مدعو کرتے ہیں

آپ میرے دوست کے نکاح میں شامل ہوں اور اس کی خوشی کو بھی دوبالا کریں

حانم اپنی میں کسی سنبھالتے سٹیج سے اتر کر عینی کی طرف بڑھی اور اسے تھام کر سٹیج

پر لے آئی جہاں سیاہ رنگ کی شیروانی میں زارون تیار کھڑا تھا

زارون بے چارہ حیران اس کو خود ساحر نے زبردستی شیروانی پہنائی تھی

عین نے بے یقینی سے سب کو دیکھا ہوش تو اسے تب آیا جب حانم نے اسی کے

سرخ ڈبے سے اس کے چہرے کو ڈھانپہ

کیا آپ کو قبول ہے؟؟؟

زارون آج اسے تمام گواہان کے بیچ سپنوں کے بیچ اسے قانونی اور شرعی طور پر

دوبارہ قبول کر چکا تھا

سائن کرتے وقت عینی کے ہاتھ کپکپائے جنہیں حانم نے تھاما

عینی کھڑی ہو کر زور سے حانم کے گلے لگی

شادی مبارک ہو میری جان ایک ویڈیو بھیجی ہے دیکھ لینا حانم نے اس کے کان میں

سرگوشی کی۔۔۔۔

آج تمام رسموں کے ساتھ عینی زارون کی دلہن بنی تھی

دونوں ہی اتنی محبت پا کر بے حد خوش تھے یہ لوگ ان کے اپنے نہیں تھے نہ ہی ان

سے کسی قسم کا کوئی خون کا رشتہ تھا پھر بھی بعض دفعہ احساس کے رشتے خون کے

رشتوں سے زیادہ گہرا اثر چھوڑ جاتے ہیں

عینی اور زارون اس وقت کمرے میں بیٹھے حانم کی بھیجی ویڈیو دیکھ رہے تھے جس

میں

عینی میڈم ریلیکس سی آنکھیں بند کیے فروٹ کھا رہیں تھیں ایک لڑکی اس کے پیروں پر مہندی لگا رہی تھی ایک اس کے ہاتھوں پر اور حانم علینہ وغیرہ عینی کے منہ پر ہلدی لگا کر اس کے سر سے پیسے وار وار کر رکھ رہے تھے

افففف یہ کتنے تیز ہیں نہ میری بند آنکھوں میں میری رسم کر لی عینی بے یقینی سے ہنسی

ہنس تو زارون بھی رہا تھا

واقع یہ سرپرائز ان دونوں کے لیے ہی ورلڈ بیسٹ سرپرائز تھا۔۔

ساحر سائیں آج کتنا مزہ آیا نہ حانم اپنی جیولری اتارتی آکسائٹمنٹ سے بولی

ہمم زی سر اور عینی کے ایکسپریشن تو دیکھنے والے تھے حانم نے قہقہ لگایا

حانم ساحر اٹھ کر اس کے پاس آیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی حانم مصروف سے انداز میں اپنی جیولری اتارتی ہوئی بولی

سونیا نے سوسائڈ کرلی ہے۔۔۔

حانم کے ہاتھ تھمے

ک۔کیاااا؟؟

سونیا نے سوسائیڈ کرلی ہے کل رات کی آج صبح ہی اس کی تدفین ہوئی ہے

سو۔سا۔۔۔مگر کیوں؟اور کسی نے مجھے بتایا کیوں نہیں حانم نے دونوں ہاتھ اپنے

ہونٹوں پر رکھے

اس بات کا ابھی پتا نہیں لگا نہ ہی کسی نے پولیس میں کیس کیا ہے سب کا یہ کہنا ہے

اس نے اپنی وین کاٹ لی تھی اور گھر والوں کو آغ سائیں نے مع کیا تھا تاکہ ہمیں

پریشانی نہ ہو آج کے دن

افف اللہ حانم کا سر ہی چکرا گیا

حانم اسے معاف کردو تاکہ اس کا آگے کا سفر آسان ہو جائے

ہمم میں نے اسے معاف کیا ساحر سائیں۔

میں نے اسے معاف کیا اللہ سائیں آپ بھی اسے اس کے اس قدم پر معاف کر دیں

رومت نورِ ساحر یور ٹیئرز ہرٹ می

آج وہ ہار گیا تھا سب کچھ ہی ختم ہو گیا نور حاکم

بلکہ نور حانم ساحر اب ساحر خان کی ہو چکی تھی اسے اس نے اپنی انا میں گنوا دیا

کاش وقت واپس لوٹ آتا

کاش نور اس کی ہو جاتی

کاش وہ اس سے ملتا ہی نہ

کاش اسے نور سے محبت ہی نہ ہوتی

کاش!!!! وقت پچھتاوے اور کاش کہ اس کے پاس رہ ہی کیا گیا تھا

تم میری نہیں تو کسی کی بھی نہیں

www.novelsclubb.com

انہیں پچھتاؤں میں ڈوبے وہ بے دھیانی میں گاڑی غلط رخ کو موڑ گیا اور اس کی گاڑی سامنے موجود درخت پر جا لگی

نور!!!!!آخری الفاظ اس کے نور ہی تھے۔۔۔۔

آغا سائیں آپ تو جانتے ہیں میری نوکری کی نوعیت مجھے اور ابرار کو جانا ہے مگر اس سے پہلے میں اپنے ابرار کے لیے علینہ کا رشتہ مانگنے آیا ہوں

ابرار واقع اس سے بہت محبت کرتا ہے اور اسے بہت خوش رکھے گا اس بات کی گارنٹی آپ مجھ سے لیں لیں آغا سائیں۔اشرف صاحب آغا آئیں کے پاس بیٹھ گئے

نہیں ہر گز نہیں میں اس عورت کے بیٹے کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی ہر گز نہیں کروں گی ہما بیگم بھڑ کیں

تو جاوید سائیں نے انہیں گھورا آغا سائیں میں واقع علینہ کے معاملے میں سنجیدہ ہوں اگر آپ کو مجھ میں کوئی کوتاہی نظر آئی تو میں اور میرا سر ہو گا آپ کو چاہیئے کریئے گا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابرار کی آنکھوں میں اس کے لفظوں کی سچائی واضح طور پر دیکھی جاسکتی تھی

علینہ سائیں کو بلاؤ جو فیصلہ میری بچی کا ہو گا میرا بھی وہ ہی فیصلہ ہو گا۔۔۔۔

دو سال بعد!!!!!

پاکستان

علینہ کی شادی ابرار سے چھ مہینے پہلے ہی ہو چکی تھی

اور صنم کی منگنی اخضر سے

سونیا کی موت کے بعد شائستہ بیگم کو پاگل پن کے دورے بڑنے لگ پڑے جن کا

علاج چل رہا تھا مگر

تقریباً ایک سال پہلے شائستہ بیگم اپنی نگرانی میں بیٹھی نرس کا سر پھاڑ کر حویلی سے

بھاگ گئیں تھیں انہیں ڈھونڈنے کی بہت کوشش کی تھی مگر وہ نہیں ملیں

اور

زاویار اپنے دو سال پہلے ہوئے ایکسیڈنٹ کی وجہ ایک بازو سے معذور ہو چکا تھا جس کا علاج وہ امریکہ میں کروا رہا تھا ایکسیڈنٹ کے بعد جب اس نے اپنا چہرہ دیکھا تو خوف کا مارے اس کی چیخیں نکل گئیں دوسروں کو خوبصورتی پر جج کرنے والا اپنی خوبصورتی پر مغرور آج اپنا چہرہ شیشے میں نہیں دیکھ پا رہا تھا

ڈاکٹرز نے بازو کی ریکوری کی امید دلائی تھی مگر فیس سرجری جان لیوا ہو سکتی تھی

اب زارون کو ساری زندگی اسی چہرے کے ساتھ گزارنی تھی

پیرس!!!!!

جی ناظرین آج ہمارے سامنے ہیں مسز خان

بزنس کلاس کی ٹاپ ٹرینڈ

اتنی ینگ ایج میں اتنی سسیکس فل بزنس ویمین

جی تو مسز خان آپ نے اتنے تھوڑے عرصے میں اپنا نام بنایا

www.novelsclubb.com

آف کورس آپ اتنے بڑے بزنس مین کی وائف ہیں تو کیا اس شہرت کے پیچھے

مسٹر خان ہاتھ ہے یاں آپ کی محنت

اینکر کے سوال پر ساحر کے ماتھے پر بل پڑے وہی

حانم کے ایکسپریشن پر سکون تھے

فرسٹ آف آل میں اپنے اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں جس کی وجہ سے میں آج یہاں ہو

اور دوسرا آپ لوگوں نے تو سنا ہو گا کہ ایک کامیاب شخص کے پیچھے ایک عورت کا

ہاتھ ہوتا ہے مگر میری کامیابی کے پیچھے میرے خان کا ہاتھ ہے ان کا سپورٹ ہی تھا

جو آج میں یہاں ہوں اپنے بابا کا خواب پورا کر رہی ہوں

حانم نے اپنے لفظوں سے اسے معتبر کیا۔۔۔

اور بتائیں آپ نے اتنے بڑے ٹینڈر کمپلیٹ کیے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

مسز خان آپ یوتھ کو کیا پیغام دینا چاہیں گی سپیشلی لڑکیوں کو جو اپنے خواب پورے

کرنا چاہتی ہیں

یاں پھر اپنی زندگی سے کوئی ایکسپیرینس اینکر زور و شور سے حانم سے سوال کر رہے تھے

میری زندگی میں تین کٹھن راستے آئے

ریجیکشن، موو اون اور سیکنڈ چانس

یہ وہ کٹھن راستے ہیں جس پر چلنے پر دل اور قدم دونوں ہی ڈگمگا جاتے ہیں مگر میں نے انہیں پار کیا کیونکہ میرے ہاتھوں کو میرے ہم سفر نے تھاما تھا جس نے کبھی مجھے ڈگمگانے نہیں دیا جس نے کبھی میری حوصلہ شکنی نہیں کی ہمیشہ یہ ہی کہا کہ تمہارا ساحر سائیں تمہارے ساتھ ہے

میں نورِ حانم اسعد حاکم

نور حانم ساحر حماد خان

نورِ ساحر ایک پیاری سی مسکراہٹ آئی

یہ کہوں گی اگر ایک عورت زاد بغیر کسی مجبوری کے تن تنہا ہی اپنے خواب پورے

www.novelsclubb.com

کرنے گھر سے نکل پڑے تو اسے اپنے راستے میں ملے ہر دوسرے مرد میں شکاری دِکھے گا اور خود شکار۔۔۔۔

مگر جب یہ ہی خواب کسی محافظ کہ حصار میں رہ کر پورے کرو گی تو کسی کی اتنی مجال نہیں ہو گی کہ کوئی تمہے آنکھ اٹھا کر دیکھے

محافظ صرف شوہر نہیں باپ اور بھائی بھی ہوتے ہیں

جب اپنے محافظ کے شانہ بہ شانہ چلنے کی ریس میں اس سے دو قدم آگے نکل آؤ گی تو نقصان تو تمہارا ہو گا نہ۔۔۔۔

مگر اگر تم خود ہی ایک قدم پیچھے چلو گی تو وہ ہمسفر تمہے اپنا کندہ دے گا اپنے ساتھ لے کر چلے گا اور پھر جب کوئی مصیبت آن ٹپکے گی تو وہ خود کسی مضبوط دیوار کی طرح تمہارے آگے کھڑا اس مصیبت کے سامنے ڈٹ جائے گا

محبتوں کے سفیر آءیں گے

کر یقین با ضمیر آءیں گے

وہ سناتا ھے کب سے افسانے

ھم تو لکھی تحریر لاءیں گے

ظلمتوں کے حصار ٹوٹیں گے

کرنیں وہ بے نظیر لاءیں گے

ھم الٹ دیں گے شام کا منظر

شاہ بن کے اسیر آءیں گے

سید علی عباس

حانم جواب دے رہی تھی۔۔۔۔۔ساحر پر سکون سی مسکراہٹ لیے اس کے تھکے تھکے سے چہرے کو دیکھ رہا تھا

پھر آگے کو بڑھا

گارڈز نے بھی ان دونوں کے لیے راستہ صاف کیا

نو مور کوسٹنز

مسز خان صرف لاسٹ کوسٹن

آپ کی لو میرج ہوئی تھی کہ ارینج میرج

کسی منچلے اینکر نے پوچھا تو حانم بھی رک گئی

پھر مسکرا کر ساحر کو دیکھتی شرارتی لہجے میں گویا ہوئی

"فورسڈ میرج"

اتنی سے بات ساحر کے ہونٹوں پر بھی تبسم پھیلا گئی

حانم ساحر کے ساتھ گاڑی میں آکر بیٹھی

اللہ اسائیں

ساحر نے گاڑی کے شیشے پر کے اے سی فل تیز کیا

حانم شیشے بند ہونے کے بعد اپنا حجاب ڈھیلا کرتی سیٹ کے ساتھ اپنا سر لگاتی

آنکھیں موند گئی

بہت تھک گئی ہو پہلے گھر چلیں ساحر نے اس کا ہاتھ پکڑا

www.novelsclubb.com

اوہو۔۔۔حانم نے نفی میں سر ہلایا

نہیں ساحر سائیں عینی نے مجھے کچا کھا جانا ہے پہلے ہاسپٹل چلیں وہ تو کہہ رہی تھی

میرے بغیر اپنے بے بی ہی نہیں دیکھے گی

حانم نے مسکرا کر اسے بتایا۔۔۔

زی کی کال آئی تھی ٹریپلیٹس ہوئے ہیں تینوں ہی بیٹے ہیں

ساحر نے زارون کی کال کے بارے میں بتایا

واؤ ماشاءاللہ

اب تو مجھے بی ان تینوں کو دیکھنے کی آکسائیڈ منٹ ہو رہی ہے

ساحر اور حانم اس وقت پیرس کے بیسٹ ہاسپٹل میں موجود تھے جہاں ایک طرف

بیڈ اور دوسری طرف ایک

بڑا سارا بے بی کاٹ پڑا تھا حانم فوراً کاٹ کی طرف لپکی تو عینی اپنے ہونٹ باہر نکال

گئی

ظالم عورت میں نے تمہارے انتظار میں بھی اپنے بچے بھی نہیں دیکھے اور تم مجھے ہی نظر انداز کر گئی

عینی کی روہانسی آواز پر حانم اپنی زبان ہونٹوں تلے دبا گئی

اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑا پیارا سا گڈا ساحر کی طرف بڑھایا اور خود عینی کے گلے لگ گئی بہت بہت مبارک ہو میری جان اللہ سائیں نے اتنے پیارے بیٹوں سے نوازا ہے تمہے بھی مبارک ہو بچوں کی آنی عینی نے بھی حانم کے گرد بازو باندھے

چلو ہٹو مجھے میرے بچے دکھاؤ ماں صدقے میں نے ابھی تک انہیں پکڑا بھی نہیں تبھی کمرے میں۔زارون داخل ہوا جس کے ہاتھ میں ڈھیر سارے بالونز اور چاکلیٹس تھیں جنہیں اس نے عینی کی طرف بڑھایا

تھینک یو سو مچ عینی اتنے خوبصورت تحفے کے لیے زارون نے بیبی کاٹ سے ایک بچہ پکڑ کر عینی کو دیا جسے اس نے نرمی سے تھام لیا عینی نے اپنے ہاتھ میں پکڑے سرخ و

سفید رنگت کے بچے کو دیکھا جس نے اپنی نیلی آنکھیں کھولیں پھر مسکرا کر آنکھیں موند گیا جیسے اپنی ماں کے لمس کو محسوس کیا ہو

عینی نے بے ساختہ اس کی نیلی آنکھوں پہ پیار کیا

ساحر نے بھی اپنے ہاتھ میں پکڑے بچے کو زارون کو تھمایا جس کی خود کی آنکھیں بھی نم تھیں دوسرا بچہ بھی اپنی بڑی بڑی نیلی آنکھیں پٹر پٹر کھولے آس پاس دیکھ رہا تھا

عینی یہ دونوں آپس میں کتنے ملتے ہیں اور ان کی آنکھیں بھی تمہاری طرح نیلی ہیں مگر یہ دیکھو یہ تیسرا ان دونوں سے مختلف ہے اور آنکھیں بھی سیاہ ہیں حانم نے تیسرا بے بی عینی کے سامنے کیا جو واقع ان دونوں کی نسبت زیادہ شارپ تھا اور جاگ رہا تھا

کہیں میرا بچہ کو نہیں ایکسچینج ہو گیا عینی نے چونک کر کہا تو زارون کا دل چاہا اپنا سر پیٹ کے نہیں عین کیوں ہو گا ہمارا بچہ ایکسچینج

دیکھیں نہ زی اس کی آنکھیں نہ آپ کی طرح ہیزل ہیں نہ میری اور اپنے بھائیوں کی طرح نیلی

افف اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ یہ ہمارا بچہ نہیں ہے

اس کی آنکھیں اپنے دادا بو پر گئیں ہیں بابا کی آنکھیں بھی سیاہ تھیں زارون نے نم آنکھوں سے کہا۔۔۔۔

پھر ساحر نے تینوں کے کانوں میں باری باری آذان دی اور

ان کے نام تجویز کیے

ان دو نیلی آنکھوں والوں میں سے ایک کا نام زین اور دوسرے کا زرک اور سیاہ آنکھوں والے کا نام حانم نے ثمر رکھا تھا جو سب کو ہی پسند آیا تھا

چند سالوں بعد۔۔۔۔

وہ دونوں ہاتھ باندھ کر اپنے سامنے کھڑے ڈیڑھ فٹ کی ملکہ عالیہ کے آگے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھڑے تھے

جی ملکہ عالیہ

چار سالہ نورِ سحر

جس کی خفا خفا سی سرمئی آنکھیں اور پھولے پھولے گال

ان دونوں کو اس پر پیار کرنے پر اکسا رہے تھے

ان کا جرم اتنا تھا کہ آج دونوں ہی اپنی مصروفیات کی وجہ سے نور سحر کو عین کی

طرف نہیں لے جا سکے۔۔۔

ساحر نے جھک کر اس کے پھولے گال پر پیار کر کے سوری کہا مگر مقابل شان بے

نیازی سے اپنا گال رگڑ گئیں یہ خفگی جتانے کا مخصوص طریقہ تھا

اس بار حانم نے گال پر پیار کر کے سوری کہا

تو میڈم پھر اپنا گال رگڑ گئیں

اس بار دونوں نے ساتھ پیار کیا

سوری نہ نورِ سحر دونوں نے اپنے کانوں کو پکڑا

میں نلاج ہوں

(میں ناراض ہوں)نورِ سحر پھر اپنے ننھے ننھے ہاتھوں سے اپنے گال رگڑ گئیں

معاملہ گھمبیر ہے حانم نے ساحر کے کان میں سرگوشی کی تو ساحر نے اسبات میں سر ہلایا

دونوں نے شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ اس ڈیڑھ فٹ کی ملکہ عالیہ کو گدگدانہ شروع کر دیا جس کی چیخیں کمریں میں گونجی

(اتھا تھا چھولیں نہیں ہو نلاج)

اچھا اچھا چھوڑیں نہیں ہو ناراض

دونوں نے اسے چھوڑ کر اس کے گال پر پھر پیار کیا اس بار نور سحر نے بھی گال نہیں صاف کیے

آپ مجھے نہیں لگ تے دیے نہ عین آنی تے دھر

www.novelsclubb.com

(آپ مجھے نہیں لے کر گئے نہ عین آنی کے گھر)

مجھے زین ادا اور زرک ادا تے ساتھ تھیلنا تھا

نورِ سحر ابھی بھی تھوڑی تھوڑی ناراض تھی

صبح پکا بابا سائیں کی جان ساحر نے بے ساختہ اسے

بھینجا اس کی اور حانم کی تو جان تھی اس میں اور صرف ان کی ہی نہیں پاکستان میں

اپنے ماموں خالہ دادا دادی نانی آغا سائیں سب کی ہی جند تھی وہ

اگر وہ عین کی دیوانی تھی تو عین خود نور سحر کی دیوانی تھی

زین اور زرک تو اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھے

زارون کی بھی پری تھی اگر کوئی کھاڑ کھاتا تھا تو وہ تھا ثمر زارون تھا

سحر اور ثمر کی کبھی نہیں بنی تھی

پلو مش نور سحر نے حانم اور ساحر دونوں کے آگے اپنا ننھا ہاتھ کیا تو دونوں ہی اس کی

ننھی ہتھیلی چوم گئے پر وہ مس چلو اب سونا ہے پھر تبھی صبح جلدی اٹھیں گے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عین عین کہاں ہیں تمہارے فتنے صبح صبح حسب معمول زارون کی آوازیں اوران تینوں کا چوہوں کی طرح کیچن میں عینی کے پیچھے چھپنا

کیا ہوا ہے زی

عینی جانتے بوجھتے زارون کو تپا گئی

آج نہیں بچتے یہ تینوں کہاں چھپ کر بیٹھے ہیں نہ میری بیلٹ مل رہی ہے نہ ٹائی نہ والٹ

www.novelsclubb.com

زین زرک ثمر سامنے آجاؤ تینوں نہیں تو آج تمہاری سویٹ ہارٹ بھی نہیں بچا پائی گی تم لوگوں کو زارون کبھی فریج کے پیچھے تو کبھی بڑے والے کیبنیٹ کھول کر ان تینوں کو ڈھونڈ رہا تھا جب تینوں دوڑتے ہوئے زارون کو ٹکر مارتے

"سویٹ ہارٹ سیواس"

"سویٹ ہارٹ سیواس" کا نعرہ لگاتے عین کی آغوش میں چھپے مگر بچارا زارون ان تینوں کی ٹکر سے لڑکھڑایا جس کی وجہ سے شلف پر پڑے باؤل پر زور سے اس کا ہاتھ لگا اور باؤل میں پڑا خشک آٹا زارون کو کسی ہارر موووی کی چڑیل کی طرف سفید کر گیا ہاہاہا زارون کو اس حالت میں دیکھ کر عین سمت تینوں بچوں کے قہقہے گونجے میں ابھی بتاتا ہوں زارون کو اپنی طرف آتا دیکھ کر وہ چاروں وہاں سے لان کی طرف دوڑے

اب کہاں جاؤ گے تم لوگ

زارون نے عین شین اور زرک کو پکڑ لیا

سوری زی سوری عین نے زرک اور زین کو خود میں چھپایا

سویٹ ہارٹ واٹر پائپ کے پاس کھڑے ثمر نے عین کو آواز دی اور پانی چلا کر زی کی طرف کر دیا

اور دوڑ کر عینی کے پاس گیا زی اب بھیگ تو چکا ہی تھا اس لیے پانی کا پائپ ان

چاروں کی طرف کر کے انہیں بھی آپ ے ساتھ ہی بھگو گیا

لان میں ان پانچوں کی کھلکھلاہٹیں گونج رہیں تھیں جو سب کچھ بھلائے پانی میں

بھگو رہے تھے۔۔۔۔۔

سحر صاحبہ مشکل سے سوئیں تھیں

حانم اپنے اور ساحر دونوں کے لیے کافی لے کر ٹیرس میں آگئی جہاں ساحر جھولے

پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا

یہ لیں ساحر سائیں

حانم نے کپ اس کی طرف بڑھایا

ساحر نے بھی کپ پکڑ کر اس کے لیے جگہ بنائی

حانم نے گہری سانس لے کر اس خوشبو میں بسی ہواؤں کو خود میں انڈیلا

تھینک یو!!!!

www.novelsclubb.com

حانم نے چاند کی طرف دیکھ کر کہا

کس لیے ساحر نے بھی نظریں چاند کی طرف مرکوز کر دیں

میرے ساتھ اس لاپتہ منزل کے مسافر بننے کے لیے

مجھے میری منزل تک پہنچانے کے لیے

مجھے مان اور عزت دینے کے لیے

مجھے محبت دینے کے لیے

میری زندگی میں آنے کے لیے

حانم نے اس کے شانے پر سر رکھا

www.novelsclubb.com

اچھا ان سب کے لیے تو پھر تمہارا بھی تھینک یو ساحر نے محبت سے چور لہجے میں کہا

کس لیے؟؟

میرا سکون بننے کے لیے

میری روح بننے کے لیے

میرا سفر بننے کے لیے

یہ بات تو تہہ تھی شاہد حانم ساحر سے ان مان بھری باتوں میں نہیں جیت پائے گی

مگر یہاں کمپیٹیشن تو نہیں تھا

یہ تو زندگی تھی

ابھی وہ کوئی اور بات کرتے اندر سے فل والیوم میں کارٹون کی آوازوں کے ساتھ

نورِ سحر کی کھلکھلاہٹوں کی

آوازیں بھی آرہی تھی مطلب صاف تھا ملکہ عالیہ جاگ چکی ہیں

دونوں اپنی کافی وہی چھوڑ کر اندر کی طرف دوڑے

جہاں ان کی جند جان اپنی شرارتوں سے ان کی زندگی حسین بنانے والی تھی

زندگی حسین تھی

زندگی حسین ہے اگر غم کو بھی اسی طرح شکر اور صبر کے ساتھ گزارو جس طرح

خوشی کے موقع کو گزارتے ہو۔۔۔۔

ختم شد۔۔۔۔

www.novelsclubb.com